اعلان تعطیل
ہولی کے موقع پر 14 تا15 مارچ 2025 کو روز نامہ **جدید بھارت** پریس میں تعطیل رہے گی۔ لہذا ،اخبار کا آئندہ شمارہ 17 مارچ 2025 کومنظر عام پرآئے گا۔
منیجر

Published from Ranchi & Deoghar

رانچی روز نامہ

جدید بھارت

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات
Rs.2/-

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

Friday
March 14 2025
جمعہ/۱۴/مارچ ۲۰۲۵
۱۳/رمضان المبارک ۱۴۴۶
ایڈیٹر:مظفرحسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 72

’ہمیں رنگوں سے پیار ہے رنگ بدلنے والوں سے نہیں‘ ڈاکٹر عرفان انصاری

جھارکھنڈ کے سائنسداں کاموہالی میں قتل

اداریہ
لسانی تنازعہ سے بچنا ہوگا

اسلامیات
چشم ماروشن دل ماشاد

سرکاری اسکولوں کے طلباء کوصرف دوزبانیں سیکھنے کی اجازت

امریکہ میں فلسطین حامی مسلمان طلباء کوملک بدری کاخدشہ

کھیلوں کی حالت خراب فیڈریشن کوجرائم پیشہ عناصر کے حوالے کیاجارہاہے: پھوگاٹ

کُرمی برادری او بی سی کی فہرست میں کیسی ہے؟

جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے مرکزی حکومت سے مانگا جواب

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،13 مارچ:۔جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں جھارکھنڈ ایبوریجنل کڈمی پنچ بمقابلہ مرکزی حکومت اور دیگر کے معاملے کی سماعت ہوئی۔کُرمی برادری کی عرضی پر سماعت کے دوران عدالت نے مرکزی حکومت سے پوچھا کہ کس آئینی شق یا قانون کے تحت کُرمی برادری کو دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کی فہرست میں شامل کیا گیاہے۔عدالت نے مرکزی حکومت کواس سلسلے میں حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔اس کے ساتھ ہی، جھارکھنڈ کشتریہ پہاڑ سمیتی کی طرف سے دائر درخواست کو عدالت نے مسترد کر دیا۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جج راجیش شنکر کی بنچ نے بدھ کو اس درخواست کی سماعت کی۔

جھارکھنڈ کے ایبوریجنل کڑمی پنچ نے عرضی داخل کی تھی

یہ عرضی جھارکھنڈ کے ایبوریجنل کُرمی پنچ کی جانب سے دائر کی گئی تھی،جس میں مرکزی حکومت سے یہ واضح کرنے کوکہا گیا تھا کہ کُرمی برادری کو او بی سی کی فہرست میں رکھنے کی آئینی بنیاد کیا ہے۔ دریں اثنا، اجیت اوراون نامی شخص نے جھارکھنڈ کشتریہ پہاڑ سمیتی کی جانب سے ایک عرضی دائر کی تھی جس میں عدالت سے 8 اپریل 2024 کے اپنے حکم کو واپس لینے کی اپیل کی گئی تھی۔ ان کی دلیل یہ تھی کہ عدالت نے جھارکھنڈ کشتریہ پہاڑ سمیتی کو سنے بغیر یہ حکم جاری کیا تھا۔

’مرکز کے خلاف، کسی نجی تنظیم کے خلاف نہیں‘

تاہم، ایڈوکیٹ آکاش دیپ، کڈمی برادری کی طرف سے پیش ہوئے، عدالت میں دلیل دی کہ ان کی رٹ پٹیشن بنیادی طور پر مرکزی حکومت کے خلاف ہے نہ کہ کسی نجی تنظیم کے۔ وکیل نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ بار بار ہدایات کے باوجود مرکزی حکومت اب تک کوئی جواب داخل نہیں کر پائی ہے۔ اس پر عدالت نے جھارکھنڈ کشتریہ پہاڑ سمیتی کی عرضی کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا اور کُرمی برادری کی درخواست کو میرٹ کی بنیاد پر سماعت کے لیے قبول کرلیا۔

دہلی میں غیر قانونی طور پر رہ رہے 24 بنگلہ دیشی گرفتار

نئی دہلی، 13 مارچ:۔ (ایجنسی) دہلی پولیس نے بدھ کے روز کارروائی کرتے ہوئے جنوب مشرقی اور جنوبی دہلی سے 24 بنگلہ دیشیوں کو گرفتار کرلیا۔ دہلی پولیس کے مطابق یہ افراد غیر قانونی طور پر بھارت میں داخل ہوئے تھے۔ آپریشن کے دوران متعدد دستاویزات برآمد کی گئیں۔ جنوبی ضلع میں 13 بنگلہ دیشی باشندوں کو وہاں غیر قانونی طور پر رہنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا جبکہ جنوبی مشرقی ضلع میں 11 بنگلہ دیشیوں کو حراست میں لیا گیا۔ پولیس اس وقت ان علاقوں میں 10 سے زائد افراد کے دستاویزات کی تصدیق کر رہی ہے۔ پانچ بنگلہ دیشی شہریوں کو دہلی پولیس نے گذشتہ روز شہر کے مختلف علاقوں سے غیر قانونی طور پر ملک میں رہائش پذیر ہونے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ دو بنگلہ دیشیوں کو صدر بازار کے علاقے سے اور باقی تین کو بیرونی ضلع سے گرفتار کیا گیا۔

یوپی میں مساجد کی پردہ پوشی

شاہجہاں پور، 13 مارچ:۔ (ایجنسی) اتر پردیش کے شاہجہاں پور میں ہولی کے دن لاٹ صاحب کا جلوس نکالا جائے گا،جس کی وجہ سے شہر کی 67 مساجد اور مزاروں کو ترپال سے ڈھانپا جارہا ہے تاکہ ان پر ہولی کا رنگ نہ پڑے۔دراصل لاٹ صاحب کا مطلب برطانوی راج کا ظالم افسر ہے اور یہ جلوس ہرسال ہولی کے موقع پر اس کے خلاف احتجاج کے لیے نکالا جاتا ہے۔سب سے پہلے ایک نوجوان کولاٹ صاحب منتخب کیا جاتا ہے۔ اس کا چہرہ ڈھانپ دیا جاتا ہے،اسے جوتوں کی ہار پہنائی جاتی ہے اوراسے بیل گاڑی پر بٹھا کر ایک مقررہ راستے پر لے جایا جاتا ہے۔ اس دوران لاٹ صاحب پر عبیر گلال کے ساتھ جوتے اور چپل بھی پھینکے جاتے ہیں۔شاہجہاں پور میں لاٹ صاحب کے دو جلوس نکالے جاتے ہیں جنہیں چھوٹا اور بڑا لاٹ صاحب کہا جاتا ہے۔ راستے کی مساجد کو ترپال سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔جلوس کا راستہ تقریباً 8 کلو میٹر ہے جو چوک سے شروع ہوتا ہے۔ یہ جلوس روشن گنج، بیری چوکی، انت چوراہا سے ہوتا ہوا تھانہ صدر بازار کے علاقے میں داخل ہوتا ہے اور بابا وشوناتھ مندر پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔اس دوران دونوں جلوسوں کے روٹ پر 67 مساجد اور مزارات کو ترپال سے ڈھانپ دیا گیا ہے تاکہ کوئی مذہبی مقامات پر رنگ پھینک کر ماحول خراب نہ کرسکے۔

رحمت کالونی میں ضلعی انتظامیہ نے ایک درجن غیر قانونی تعمیرات ہٹادی

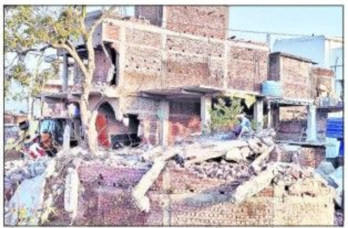

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہر سے گزرنے والی دریائے ہنو کے کنارے واقع رحمت کالونی میں بنائے گئے غیر قانونی مکانات کو ہٹا دیا گیا۔ بدھ کو ارگورہ سی او سمن کمار سوربھ کی قیادت میں پولس کے ساتھ پہنچی ٹیم نے ایک درجن غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کر دیا۔ سرکل آفیسر نے میونسپل کارپوریشن کو خط لکھ کر پوکلین اور بریکر کا مطالبہ کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جے سی بی کا سنگ کو توڑنے کے قابل نہیں ہے جس کی وجہ سے تجاوزات ہٹانے میں زیادہ وقت لگ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہولی کی چھٹی کے بعد پیر سے ایک بار پھر تجاوزات ہٹانے کی مہم شروع کی جائے گی۔ دریائے ہنو اور بھسور کے کناروں پر 100 سے زائد مستقل اور عارضی تعمیرات کی نشاندہی کی گئی ہے جو کہ تجاوزات کی زد میں ہیں۔ ارگورہ سی او نے پہلے ہی تجاوزات کی فہرست تیار کر کے ضلع کو بھیج دی تھی۔اب ڈی سی کی ہدایات پر تجاوزات ہٹانے کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

این ٹی پی سی کے ملازمین کی ہڑتال ختم

سیکیورٹی سخت کی جائے گی، جاں بحق مزدور کی اہلیہ کونوکری ملے گی

جدید بھارت نیوز سروس

ہزاری باغ، 13 مارچ: ہزاری باغ این ٹی پی سی میں پانچ روزہ طویل ہڑتال جمعرات کوختم ہوگئی۔کمار گورو قتل کیس کے خلاف جاری احتجاج کی وجہ سے این ٹی پی سی کے دفتر اورکانوں میں کام مکمل طور پرٹھپ رہا۔ دہلی میں منعقدہ اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ملازمین کے تمام اہم مطالبات کوتسلیم کرلیا گیا۔ اب این ٹی پی سی کے اہلکار ہزاری باغ سے اپنے کام کی جگہ پر مسلح سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ بس کے ذریعے سفر کریں گے۔

17-18 کروڑ روپے کا ریونیو نقصان

ورک ایریا اور کان کنی ایریا میں بھی حفاظتی انتظامات کومضبوط کیا جائے گا۔متوفی کمار گورو کی بیوی کو این ٹی پی سی میں نوکری کا یقین دلایا گیا ہے۔ ہڑتال کے دوران کوئلے کی سپلائی میں رکاوٹ کی وجہ سے ملک کو تقریباً 17-18 کروڑ روپے کا ریونیو نقصان ہوا ہے۔اب ملازمین کے کام پر واپس آنے کے بعد روزانہ 15 ریک کوئلے کی سپلائی دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ بدھ کو کوئلے کے دو ریک مختلف پاور ہاؤسز کوروانہ کیے گئے۔

جے پی ایس سی گھوٹالے میں ملوث دو پروفیسروں کی پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،13 مارچ:۔سی بی آئی کے خصوصی جج کی عدالت نے ڈاکٹر سمریتا کماری اور ڈاکٹر سیکارداس ٹرکی کی پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی ہے۔سی بی آئی نے ان دونوں پروفیسروں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی تھی۔اس میں ان دونوں پر اپنے پسندیدہ امیدواروں کے نمبر بڑھانے کاالزام لگایا گیا تھا۔ان دونوں پروفیسروں کی جانب سے دائر پیشگی ضمانت کی درخواست میں انہوں نے خودکو بے قصور قرار دیا تھا۔عرضی میں کہا گیا کہ سی بی آئی نے جان بوجھ کرانہیں اس معاملے میں پھنسایا ہے۔جے پی ایس سی ون تقرری گھوٹالہ سے متعلق ایف آئی آر میں بھی انہیں ملزم نہیں بنایا گیا تھا۔ وہ بوڑھا ہو چکا ہے اورکئی بیماریوں میں مبتلا ہے۔اس لیے اسے ضمانت دی جائے۔ درخواست پر سماعت کے دوران سی بی آئی نے پیشگی ضمانت کی مخالفت کی۔سماعت کے دوران عدالت نے پایا کہ ڈاکٹر سمریتا کماری نے جے پی ایس سی ون میں ناگپوری زبان کی کاپیاں چیک کی ہیں۔ ڈاکٹر سیکارداس ٹرکی نے مونڈاری زبان کے نسخوں کی جانچ کی تھی۔ سی بی آئی نے فرانزک لیب کی رپورٹ کی بنیاد پر ان دونوں پروفیسروں کے نمبر بڑھانے میں بے ضابطگیوں کی تصدیق کی ہے۔ان حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے عدالت نے دونوں پروفیسرز کی پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد کرتے ہوئے انہیں پیشگی ضمانت دینے سے انکار کردیا ہے۔

امن ساہو گینگ کے تین گنیگسٹروں کی رانچی پولیس نے سڑک پر پریڈ کرائی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ رانچی پولیس نے امن سا گینگ سے وابستہ تین مجرموں کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ گرفتار مجرموں کو جیل بھیجنے سے پہلے رانچی کی مرکزی سڑک پر پریڈ کرائی گئی۔ رانچی پولیس نے مختلف علاقوں سے امن سا گینگ کے تین مرغوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے جن تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے،ان میں اجے سنگھ سکیداری تھانہ علاقہ کے سوسو نواگڑھ کا رہنے والا ہے۔اس کے ساتھ رتو کامدے کے رہنے والے سمیر باگچی عرف کالو بنگالی اور بھتیجا، میندر کے رہنے والے وسیم انصاری کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتاری کے بعد پولیس نے ان سے ایک پستول، دو دیسی ساختہ پستول، چار گولیاں اور ایک موٹر سائیکل برآمد کرلی۔ ڈی آئی جی کم رانچی کے ایس ایس پی چندن سنگھ نے گرفتار مجرموں اور ان سے برآمد ہونے والے ہتھیاروں اور گولیوں کے بارے میں معلومات دی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اجے کے خلاف رانچی میں مختلف مقامات پر 14 مقدمات درج ہیں۔ جبکہ کالو بنگالی اور وسیم کے خلاف مختلف تھانوں میں چار چار مقدمات درج ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کالو بنگالی نے رتو کے پیرہ میں اپنی بیوی کے نام زمین خریدی ہے۔ چندن سنہا کے مطابق کوئلہ تاجر وپن مشرا پر حملے میں گرفتار امن ساہو کے حواریوں کا کوئی کردار نہیں ہے۔

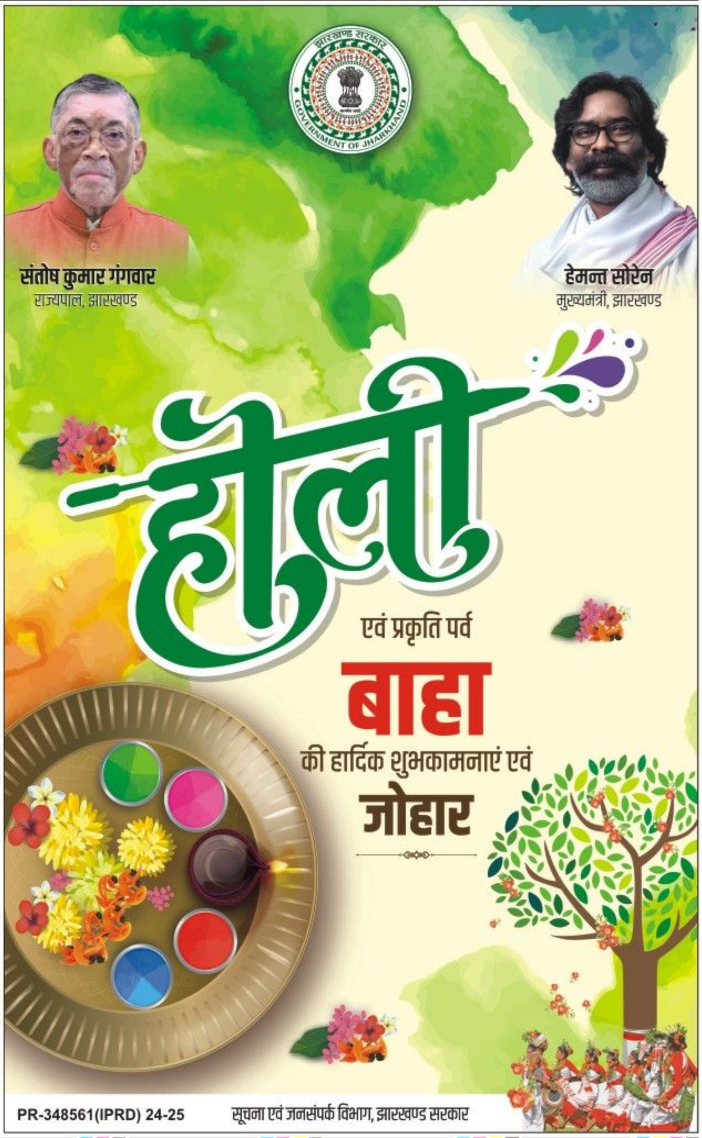

سروے میں پی ایم آواس یوجنا کے اہل استفادہ کنندگان کے نام درج کریں: دمکا بی ڈی او

جدید بھارت نیوز سروس

دمکا، 13 مارچ:۔ ضلع دمکا کے رام گڑھ بلاک آفس آڈیٹوریم میں پنچایت کمیٹی کے اراکین کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ بلاک چیف بابولال مرمو کی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں پی ایم آواس، ابوا آواس، منریگا، پینے کے پانی، صفائی اور بجلی سمیت تمام اہم اسکیموں کا جائزہ لیا گیا۔ بی ڈی او کملیندر کمار سنہا نے کہا کہ پردھان منتری آواس یوجنا کا سروے بلاک کی تمام پنچایتوں میں جاری ہے۔ انہوں نے پنچایت سکریٹریوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں تمام اہل مستحقین کے نام جیوٹیگنگ کے ذریعے رجسٹر کریں۔ ساتھ ہی تمام پنچایت نمائندوں سے درخواست کی گئی کہ وہ اپنے علاقوں کا سروے کرائیں تاکہ مستحقین کے نام شامل کیے جاسکیں۔ اس سے گرمیوں میں پانی کی کمی کا مسئلہ کافی حد تک حل کرنے میں مدد ملے گی۔ سی او پردیپ کمار مہتو نے عوامی نمائندوں سے کہا کہ متنازعہ یا عطیہ کردہ زمین پر مکان بنانے سے پہلے ان تمام لوگوں سے رضامندی لینا ضروری ہے جنہوں نے زمین عطیہ کی ہے۔ انہوں نے پی ڈی ایس کی دکانوں سے اناج کی تقسیم پر بھی نظر رکھنے کی اپیل کی۔

ہولی سے قبل شراب کی فروخت نے تمام ریکارڈ توڑ دیے
رانچی میں سب سے زیادہ شراب کی فروخت

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ ہولی سے لطف اندوز ہونے کا اگر کوئی طریقہ ہے تو وہ شراب پینا ہے۔ ہولی کے دوران لوگ اس پر جھپٹتے ہیں۔ جب جام ایک دوسرے سے ٹکرا جائیں گے تو آواز یکجا ہوکر نکلے گی - ہیپی ہولی۔ پھر اپنی تمام رنجشیں بھلا کر ایک دوسرے کو گلے لگانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ تاہم اس سال ہولی کے دوران شراب کی فروخت نے تمام ریکارڈ توڑ دیے! ایک اندازے کے مطابق اس سال شراب کی فروخت 125 کروڑ روپے کے قریب پہنچنے کا امکان ہے۔ گزشتہ سال ہولی کے موقع پر تین دنوں میں تقریباً 92 کروڑ روپے کی شراب فروخت ہوئی تھی۔ پچھلے سال سب سے زیادہ شراب رانچی میں فروخت ہوئی تھی۔

’ہمیں رنگوں سے پیار ہے رنگ بدلنے والوں سے نہیں‘
وزیر عرفان انصاری نے کانگریس کے ہولی ملن تقریب میں شرکت کی

جدید بھارت نیوز سروس

دھنباد، 13 مارچ:۔ ضلع کانگریس پارٹی نے جمعرات کو بلیسنگ ہال، بیکر بند میں ہولی ملن تقریب کا اہتمام کیا۔ جس میں ریاست کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ پروگرام کے دوران وزیر صحت خود جھل منجیرا کھیلتے نظر آئے۔ وزیر کو چھگوا گانوں پر لیڈروں اور کارکنوں کے ساتھ رقص کرتے بھی دیکھا گیا۔ اس دوران کارکنوں اور قائدین میں جوش و خروش دیدنی تھا۔ لوگوں نے عبیر گلال لگا کر ایک دوسرے کو ہولی کی مبارکباد دی۔

ہمیں رنگوں سے پیار ھے رنگ بدلنے والوں سے نہیں

وزیر صحت نے پروگرام کے دوران میڈیا سے بات چیت بھی کی۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ ہمیں رنگوں سے پیار ہے، رنگ بدلنے والوں سے نہیں۔ ہم رنگ بدلنے والے لوگ نہیں چاہتے۔ وزیر نے کہا کہ ہولی آپسی بھائی چارے کا تہوار ہے۔ انہوں نے عوام کو رنگوں سے کھیلنے اور باہمی بھائی چارے کو مضبوط کرنے کا پیغام دیا۔

سنبھل co کے ریمارکس پر جوابی حملہ

سنبھل، یوپی میں سی او کے تبصرے اور ملک بھر میں ہو رہی بحث پر وزیر نے کہا کہ یوپی کے افسران کو سماج کو ہدایت دینے کا کام نہیں کرنا چاہیے۔ عہدیدار ہونا اور معاشرے کو توڑنے کا کام کرنا اچھی بات نہیں۔ اگر ایسے افسر جھارکھنڈ میں ہوتے تو میں ان کی پیمائش کرتا۔

سیکورٹی فورسز نے ٹونٹو میں بھاری مقدار میں اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد ضبط کیا

جدید بھارت نیوز سروس

چائباسہ، 13 مارچ:۔ مغربی سنگھ بھوم ضلع کے ٹونٹو میں نکسلیوں کے خلاف آپریشن میں سیکورٹی فورسز نے بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ سیکورٹی فورسز نے جمعرات کو تھانہ علاقہ کے تحت ہملکییر جنگل کے ایک پرانے ڈمپ میں نکسلیوں کے ذریعہ چھپایا گیا اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد کیا۔ یہ جانکاری مغربی سنگھ بھوم ضلع کے ایس پی آشوتوش شیکھر نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ ممنوعہ سی پی آئی ماؤنواز نکسلائیٹ تنظیم کے سرکردہ لیڈران میسر بسرا، انمول، موچو، آنل، اسیم منڈل، اجے مہاتو، ساگین انگاریا، اشون اپنے دستے کے ارکان کے ساتھ سرندا، کولہن علاقے میں تخریبی سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے گھوم رہے ہیں۔ اس کے پیش نظر چائی باسا پولیس، کوبرا 209 بٹالین۔ جھارکھنڈ جیگوار اور سی آر پی ایف کا مشترکہ تلاشی آپریشن مسلسل جاری ہے۔ ایس پی نے بتایا کہ تلاشی مہم کے دوران سیکورٹی فورسز نے ٹونٹو کے ہملکییر جنگل میں نکسلیوں کا ایک پرانا ڈمپ برآمد کیا۔ ڈمپ میں چھپایا گیا دھماکہ خیز مواد اور دیگر مواد قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ برآمد شدہ دھماکہ خیز مواد کو حفاظتی نقطہ نظر سے ویران جگہ پر لے جا کر بم ڈسپوزل سکواڈ کی مدد سے تباہ کر دیا گیا۔ ڈمپ سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور روزمرہ استعمال کی اشیاء بھی قبضے میں لے لی گئیں۔

ہولی کے حوالے سے ریاست میں ایک دن کا ڈرائی ڈے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ اس بار ہولی کے دوران ایک عجیب اتفاق ہو رہا ہے۔ بہت سے کیلنڈروں کے مطابق ہولی 14 مارچ کو ہوتی ہے۔ اسی وقت، بہت سے کیلنڈر ہولی 15 مارچ کو ہونے کا دعوی کر رہے ہیں۔ ریاستی حکومت نے بھی دو دن کے لیے ہولی کی چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ لیکن پروڈکٹ ڈیپارٹمنٹ اسے 15 مارچ کو ہی قبول کر رہا ہے۔ ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کے حکم کے مطابق 15 مارچ کو رانچی ضلع میں تمام قسم کی ریٹیل ایکسائز شاپس (جے ایس بی سی ایل کے ذریعے چلائی جاتی ہیں) بشمول بار، ریستوراں، کلب اور مائیکرو بریوری۔ جھارکھنڈ اسٹیٹ بیوریجز کارپوریشن لمیٹڈ کے ذریعہ چلائے جانے والے ہول سیل لائسنس کے احاطے اور تمام ہندوستانی/غیر ملکی شراب بنانے والے یونٹ اور کینٹین پروڈکٹس مکمل طور پر بند رہیں گے اور کسی بھی شکل میں شراب کی فروخت اور سپلائی ممنوع ہوگی۔

کرکٹ کو فروغ دینے کیلئے ہر ممکنہ مدد کی جائے گی: حفیظ الحسن

جدید بھارت نیوز سروس

مدھوپور، 13 مارچ:۔ مدھوپور شہر کے باون بیگھا واقع ٹی ٹی سی ریلوے میدان میں مدھوپور کرکٹ اکاڈمی کے ذریعہ منعقد ٹی 20 چیلنجرس کپ 2025 کا فائنل مقابلہ ڈی سی اے دیوگھر بنام گریڈیہہ ایکادش کے درمیان کھیلا گیا۔ جس میں ڈی سی اے دیوگھر نے 6 اوور 5 بال میں تین وکٹ کھو کر 115 رنوں کا ہدف پورا کرتے ہوئے 7 وکٹ سے ٹورنامنٹ جیت لیا۔ مہمان خصوصی ریاست کے اقلیتی وزیر حفیظ الحسن نے کھلاڑیوں کا حوصلہ بڑھایا۔ کھلاڑیوں سے تعارف موصول کرنے کے بعد اس نے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ فائنل مقابلے میں مین آف دی میچ ڈی سی اے دیوگھر کے پرویز کو دیا گیا۔ جبکہ مین آف دی سیریز بھی پرویز نے ہی حاصل کی۔ بیسٹ بیٹسمین کے لئے نند کشور، بیسٹ بالر کے لئے لکی احتشام، بیسٹ کیچ کے لئے کشن کمار، امرجنگ پلییر کے لئے ہرش کمار کو نقد رقم اور ٹرافی کے ساتھ نوازا گیا۔ گریڈیہہ ایکادش نے 9 وکٹ کھو کر 20 اوور میں 114 رن کا ہدف دیا۔ جسے ڈی سی اے دیوگھر نے 6 اوور 5 گیند میں ہی تین وکٹ کھو کر ہدف حاصل کر لیا۔ وزیر حفیظ الحسن نے فاتح ٹیم کے کپتان کو ٹرافی اور 51 ہزار نقد رقم دیکر انہیں اعزاز سے نوازا۔ جبکہ ہارنے والی ٹیم کو سابق کرکٹ کھلاڑی عمران انصاری کے ہاتھوں ٹرافی اور 31 ہزار کے نقد رقم کا چیک دیکر نوازا گیا۔ موقع پر وزیر حفیظ الحسن نے کہا کہ بہت دنوں بعد پہلی بار لیدر بال ٹورنامنٹ دیکھنے کو ملا ہے۔ جس سے من کافی خوش ہے۔ مدھوپور کے کھلاڑیوں میں قوت ہے کہ وہ کچھ اچھا کر سکتے ہیں۔ مدھوپور میں ایک اچھا کرکٹ اکاڈمی بنانے کی میری خواہش ہے۔ اس کے لئے مجھے سرکاری، غیر سرکاری سطح پر جو بھی تعاون کرنا پڑے، میں کرنے کو تیار ہوں۔ چاہے وہ مدھوپور کرکٹ اکاڈمی یا پھرینگ اسپورٹس کلب جو آگے بڑھ کر کام کریں تو میں ہر ممکنہ مدد کے لئے تیار ہوں۔ امپائر کا کردار منٹو سنگھ، ابھیشیک کشن اور عبدل نے نبھایا۔ اس موقع پر سابق کھلاڑی سلیم انصاری، سنجے شرما، شہید امتیاز سیارام سنگھ سمیت درجنوں کرکٹ چاہنے والے موجود تھے۔ ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے میں وجے کمار اور محمد عمران انصاری سمیت ان کے ٹیم کے کھلاڑیوں کی قابل ستائش کردار رہا۔

فیڈریشن آف جھارکھنڈ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز نے ہولی ملن تقریب کا انعقاد کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ فیڈریشن آف جھارکھنڈ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے فلم، فن وثقافت سب کمیٹی کے ذریعہ آج چیمبر بھون میں ہولی ملن تقریب کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر سب کمیٹی کے ارکان کے ذریعہ ایک سے بڑھ کر ایک سنگیت مئے مظاہرہ سے موجودہ چیمبر ارکان کو انٹرٹین کیا گیا۔ موقع پر چیمبر کے سابق صدر ونئے اگروال اور کشور وزیر نے ہولی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہولی کا تہوار ہمیں ملک کی تہذیب، ثقافت اور اتحاد کا پیغام دیتا ہے۔ ہم سبھی کو رنگوں کی طرح ہی آپس میں مل جل کر رہنا چاہئے۔ پروگرام میں رانچی کے صدر ڈویژنل افسر اتکرش کمار نے شامل ہو کر چیمبر ارکان کو ہولی کی مبارکباد دی۔ چیمبر صدر پریش گٹانی نے ہولی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ رنگوں کا یہ تہوار سبھی ریاست واسیوں کے لئے خوشی لیکر آئے، یہ دعا کرتا ہوں۔ جنرل سکریٹری آدتیہ ملہوترا نے ریاست کے سبھی کاروباریوں، صنعت کاروں اور پیشہ ورکو ہولی کی مبارکباد دیتے ہوئے خوشگوار ماحول میں ہولی منانے کی اپیل کی۔ اس موقع پر چیمبر کے اسسٹنٹ سکریٹری وکاس وجئے ورگیہ، نوجوت الگ، کارگزار رکن ڈاکٹر ابھیشیک راماد جین، فلم فن وثقافت سب کمیٹی کے چیئرمین آنند جالان، نرنجن شرما، راجیو چودھری، کشن اگروال، پریم شنکر مشرا، این کے پاٹودیا، کنال وجئے ورگیہ، رمیش ساہو، وجئے شنکر، مکیش پانڈے، تیج وندر سنگھ، راج کشور یادو، پرمود سارسوت، ایس پی سنگھ، آنند یشور، پونم آنند، رام چندر کمار، انکتا ورما، ایس سی جین، شروان راج گڑھیا، دیپک ٹانٹیا کے علاوہ شہر کے کئی معزز لوگ شامل تھے۔

ہولی کا تہوار آپسی محبت اور بھائی چارے کے ساتھ منائیں: ڈی سی

جدید بھارت نیوز سروس

دیوگھر 13 مارچ: ڈپٹی کمشنر سہ ضلع مجسٹریٹ شری وشال ساگر نے ضلع کے لوگوں کو ہولی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ رنگوں کا یہ تہوار سماج میں ہم آہنگی اور بھائی چارے کے جذبات کو مضبوط کرتا ہے۔ رنگوں کا تہوار ہولی سماجی ہم آہنگی کا تہوار ہے۔ یہ تہوار ہمیں اتحاد، خیر سگالی اور بھائی چارے کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہولی کے تہوار پر ذہنی دباؤ کے بغیر ہولی کھیلیں۔ ہولی کے پرمسرت موقع پر ہر ایک کی زندگی میں خوشی، جوش اور سکون اور خوشحالی ہو۔ اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر شری وشال ساگر نے ضلع کے باشندوں سے ہولی کے تہوار کو جوش وخروش سے منانے اور نامیاتی رنگوں کا استعمال کرنے کی درخواست کی۔ مزید برآں ڈپٹی کمشنر نے اپیل کی ہے کہ فحش گانے اور ناشائستہ حرکت کے ساتھ کسی پر زبردستی رنگ استعمال نہ کریں۔ میلے کے دوران نشہ آور شراب کا استعمال نہ کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا گیا ہے کہ تیز رفتاری، لاپرواہی، ٹرپلنگ اور ہیلمٹ کے بغیر گاڑی نہ چلائی جائے۔

ہولی اور جمعہ کی نماز کے حوالے سے پولس کا فلیگ مارچ
امن برقرار رکھنے کی اپیل

جدید بھارت نیوز سروس

مدھوپور، 13 مارچ: اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ہولی اور جمعہ کی نماز پرامن ماحول میں منعقد کی جائے، مادھو پور کے ایس ڈی او راجیو کمار اور سب ڈویژنل پولیس افسر ستیندر پرساد کی قیادت میں پولیس فورس نے جمعرات کو شہر میں فلیگ مارچ نکالا۔ فلیگ مارچ پولیس اسٹیشن کے احاطے سے شروع ہوا اور میونسپلٹی روڈ، پنچکولہ، راج باڑی روڈ، اسٹیشن روڈ، گاندھی چوک، ٹیا روڈ، ڈالمیا ویل، بھگت سنگھ چوک، پنچھمند روڈ، کالج روڈ سمیت مختلف علاقوں سے گزرا۔ اس دوران پولیس انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ آپسی ہم آہنگی اور بھائی چارے کے ساتھ ہولی منائیں۔ سوشل میڈیا پر افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انتظامیہ نے لوگوں کو خبردار کیا کہ وہ ہولی یا جمعہ کی نماز کے دوران سوشل میڈیا پر کسی قسم کی افواہ یا اشتعال انگیز پیغام نہ پھیلائیں۔ اگر کسی نے سوشل میڈیا کے ذریعے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کی کوشش کی تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی اور اسے جیل بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ شہر میں سیکورٹی کے سخت انتظامات شہر کے بڑے چوراہوں پر پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے، تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکا جا سکے۔ ایس ڈی او راجیو کمار نے کہا کہ ”ہولی رنگوں اور خوشیوں کا تہوار ہے، اسے باہمی محبت اور بھائی چارے کے ساتھ منائیں۔“ اس دوران ایس ڈی پی او ستیندر پرساد نے اپیل کی کہ افواہوں پر توجہ نہ دیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔ اس موقع پر ایگزیکٹو مجسٹریٹ ونے کمار پانڈے، سرکل آفیسر یامن رویداس، بی ڈی او اجے کمار داس، انسپکٹر انچارج کم پولس اسٹیشن انچارج ترلوچن تمسوئے اور کئی پولس افسران اور سپاہی موجود تھے۔

سنجیدگی کے ساتھ اپنے علاقائی مسجد میں ہی جمعہ کی نماز ادا کریں: شکیل ہاشمی

پٹنہ، 13 مارچ (راست) پٹنہ متحرک نوجوان لیڈر ہندوستانی عوام مورچہ سیکولر اقلیتی سیل کے ریاستی صدر پارٹی کے ترجمان شکیل احمد ہاشمی نے موجودہ حالات کے مدنظر ایک پریس بیان جاری کرتے ہوئے کہا ملک میں دشمن عناصر کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے اور موقع کا فائدہ اٹھانے کی کوشش میں ایک جہتی امن شانتی کی دشمن فرقہ پرست طاقتیں ہمہ وقت سرگرم ہیں۔ ملک کی آزادی سے لے کر اب تک بھارت میں شانتی بحال رکھنے میں مسلمانوں نے اول کردار ادا کیا ہے۔ موجودہ وقت میں کچھ فرقہ پرست لوگ حکومت کا سہارا لے کر سازگار ماحول کو بگاڑنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ ہاشمی نے کہا کہ رمضان المبارک کا مہینہ صوبے بہار ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے مسلمانوں لیے بہت اہم ہے دوسری طرف ہولی کا تہوار ہے جس کے مدنظر ہمیں اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ ہم جمعہ کی نماز اپنے علاقے کی ہی مسجد میں ادا کریں کسی طرح کے افواہ اور فالتو کمنٹس پر دھیان نہ دیتے ہوئے روز کی طرح اب بھی رمضان المبارک کی بہاریں لوٹیں اور بے خوف وخطر اپنی ضروریات کے مطابق گھروں سے نکلیں۔

ہنوارہ پولیس نے ہولی کے حوالے سے کیا فلیگ مارچ، امن برقرار رکھنے کی اپیل

جدید بھارت نیوز سروس

مہاگاما 13 مارچ: گڈا سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انیمیش نیتھانی کی ہدایات کے مطابق ہنوارہ پولیس نے جمعرات کو ہولی کے پیش نظر فلیگ مارچ نکالا۔ یہ مارچ مہگاما سرکل آفیسر شکلین مہتو کی قیادت میں نکالا گیا جس میں ہنوارہ تھانہ انچارج راجن کمار رام سمیت پولس فورس کے جوان شامل تھے۔ ہنوارہ، وشوخانی، نارائنی، کوئلہ، پارسا سمیت مختلف علاقوں میں فلیگ مارچ نکالا گیا۔ اس کا مقصد ہولی کے تہوار کو پرامن طریقے سے منانا اور امن و امان برقرار رکھنا تھا۔ اس میں مقامی پولیس فورس کے ساتھ نیم فوجی دستوں کے اہلکاروں نے بھی حصہ لیا۔ فلیگ مارچ کے دوران پولیس اہلکار سپاہیوں کے ساتھ ہنوارہ تھانے کے مین گیٹ سے باہر نکلے اور مختلف چوکوں اور چوراہوں سے گزرے۔ پولیس اسٹیشن انچارج راجن کمار رام نے کہا کہ پولیس پوری طرح چوکس ہے اور شرارتی اور جرائم پیشہ عناصر پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ ایسے لوگوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے تاکہ کوئی بے ضابطگی نہ ہو۔ انہوں نے علاقے کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ہولی کا تہوار پرامن ماحول میں منائیں اور امن و امان کو خراب نہ کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر کوئی شخص عوامی مقامات پر ہنگامہ آرائی کرے گا یا امن کو خراب کرنے کی کوشش کرے گا تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ہزاریباغ میں ہولی کا تہوار امن کے ساتھ منائے جائے اور نظم نسق بنی رہے، اسے لیکر ہزاریباغ شہر میں ضلع انتظامیہ اور پولس نے مشترکہ طور پر فلیگ مارچ کیا۔ ۔ جدید بھارت

الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت پر پاکوڑ ڈی سی نے تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی

جدید بھارت نیوز سروس

پاکوڑ 13 مارچ: ضلع الیکشن آفیسر کم ڈی سی نے جمعرات کو کلکٹریٹ میں واقع آڈیٹوریم میں ضلع کی تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی جس میں ضلع الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر منیش کمار نے بتایا کہ 04 اور 05 مارچ کو نئی دہلی میں قومی سطح کی میٹنگ ہوئی تھی، جس میں جھارکھنڈ کے واحد ضلعی انتخابی افسر موجود تھے۔ آپ کو مذکورہ میٹنگ کے دوران موصول ہونے والی معلومات اور ہدایات کے بارے میں بھی آگاہ کرنا ہوگا، کیونکہ آپ بھی ان 28 اسٹیک ہولڈرز میں سے ایک ہیں جن کی نشاندہی کمیشن نے انتخابی عمل کے لیے کی ہے۔ کمیشن کی جانب سے انتخابات اور انتخابی عمل سے متعلق تمام قسم کے قواعد وضوابط اور ایکٹ کو یکجا کرنے کی بھی کوشش کی جارہی ہے۔ کمیشن نے سیاسی جماعتوں سے 30 اپریل 2025 تک حل نہ ہونے والے مسئلے کے لیے تجاویز بھی طلب کی ہیں۔ درخواست کی گئی کہ اگر ضلع پاکوڑ سے متعلق کوئی معاملہ ہے تو اسے علم میں لایا جائے، تاکہ قواعد کے مطابق کارروائی کی جاسکے۔ اس حوالے سے سیاسی جماعتوں کے عہدیداروں کا کہنا تھا کہ ضلع پاکوڑ میں ایسا کوئی کیس نہیں ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کی جانب سے بتایا گیا کہ اس سال کوئی خصوصی بریف ریویژن پروگرام نہیں ہوگا تاہم مسلسل اپڈیٹیشن کا کام جاری رہے گا۔ گزشتہ سال انتخابات کی وجہ سے جنگی بنیادوں پر کام کیا گیا۔ اگرچہ ووٹر لسٹ کے حوالے سے درست طریقے سے کام کرنے کی کوشش کی گئی تھی، لیکن ابھی بھی درستگی اور مکمل ہونے کا امکان ہے، اس لیے اس سال ہم ووٹر لسٹ پر باریک بینی سے کام کرنے کے لیے کافی وقت دینے جا رہے ہیں۔ دیگر تمام حقائق کے علاوہ، اس سال ہم پسماندہ گروہوں پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں خاص طور پر PVTG، بے گھر خاندان، معذور، ٹرڈ جینڈر۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام اہل نوجوان ووٹرز کی مکمل شمولیت پر بھی زور دیا جا رہا ہے۔ اس کام میں آپ سب سے تعاون کی توقع ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ لوگوں کو ووٹر لسٹ میں گمشدہ ناموں کو شامل کرنے کے لیے فارم-6 اور کسی فوت شدہ شخص کا نام ہٹانے کے لیے فارم-7 پر کرنے کی ترغیب دیں۔ اس کے علاوہ ووٹر لسٹ میں موجود بلیک اینڈ وائٹ فوٹو یا غیر واضح تصویر والا ووٹر شناختی کارڈ فارم 8 میں بھرنا چاہیے۔ اس کام میں بی ایل او کا بھی ساتھ دیا جائے۔

دربھنگہ ہاؤس احاطہ میں ہولی ملن تقریب منعقد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ رانچی کے دربھنگہ ہاؤس احاطہ میں یونائیٹیڈ کول ورکرس اور سی پی آئی کارکنان کا مشترکہ طور پر ہولی ملن تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ہولی ملن تقریب میں خاص طور پر انٹک کے ریاستی سکریٹری اشوک یادو اور سی پی آئی کے ضلع سکریٹری اجے سنگھ موجود تھے۔ انہوں نے سبھی عملہ کو ہولی کی مبارکباد دی اور کہا کہ سبھی لوگ آپسی محبت کے ساتھ ہولی کا تہوار منائیں۔ رنگوں کا تہوار سب کی زندگی کو خوشحالی سے کے رنگ سے بھر دے۔ اس موقع پر مزدور لیڈر چندیشور سنگھ، جیوتی کمار، سریتا ترکی، روشنی کماری، روشنی کھلکھو، سیما دیوی، انیتا کماری، لکشمی دیوی، شوبھا دیوی سمیت سینکڑوں ملازمین اور کارکنان شامل تھے۔

وکلاء کا ہولی ملن تقریب منعقد

جدید بھارت نیوز سروس

دھنباد، 13 مارچ:۔ دھنباد کے رتن بہار ہوٹل میں وکلاء کے ذریعہ ہولی ملن تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں بہت سارے وکلاء نے ملن تقریب میں حصہ لیا۔ اس موقع پر جھال ڈھولک مندرا بجا کر وکلاء کے ذریعہ روایتی ہولی گیت بھی گایا گیا۔ اس موقع پر بار کاؤنسل آف انڈیا کے رکن پرشانت سنگھ دھنباد، بار ایسوسی ایشن کے سینئر وکیل اور کانگریس لیڈر برجیندر پرساد سنگھ، دھنجے سنگھ، شیومنگل سنگھ، سشیل سنگھ، سنتوش سنگھ، پنچانند سنگھ، چندن سنگھ، پنٹو سنگھ، سدھیر سنگھ، دھنجے کمار سنگھ سمیت سینکڑوں وکلاء پروگرام میں موجود تھے۔ آخیر میں سبھی وکلاء نے ایک دوسرے کو رنگ گلال لگا کر ہولی کی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی۔ ساتھ ہی گانا منڈلی کے ساتھ کھانے کا بھی لطف اٹھایا گیا۔

ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے ای وی ایم گودام کا معائنہ کیا

جدید بھارت نیوز سروس

پاکوڑ 13 مارچ: ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر منیش کمار نے ای وی ایم گودام کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ضلع الیکشن آفیسر نے ای وی ایم گودام کے امن و امان سے متعلق ضروری پہلوؤں کی جانچ کی۔ ای وی ایم گودام کے حفاظتی انتظامات کی جانکاری لی۔ انہوں نے وہاں رکھی ای وی ایم مشینوں، سی سی ٹی وی کیمروں اور دیگر آلات کی حالت اور دیکھ بھال کا جائزہ لیا۔ قابل ذکر ہے کہ ضلع انتخابی افسر کو ہر ماہ (باہر) اور سہ ماہی (اندر) گودام کی حالت کا معائنہ کرنا ہوتا ہے اور دیکھ بھال اور تکنیکی آلات کی حالت سے متعلق رپورٹ کابینہ کے الیکشن ڈپارٹمنٹ، رانچی کو سونپی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں ضلع الیکشن افسر نے معائنہ کرتے ہوئے الیکشن ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں کو ضروری ہدایات دیں اور رپورٹ کابینہ کے الیکشن ڈپارٹمنٹ، رانچی کو بھیجنے کی ہدایت کی۔

ہولی کے موقع پر جھارکھنڈ پولیس الرٹ

ریاست بھر میں اضافی دستے تعینات کیے گئے

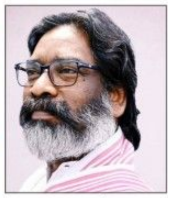

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ ہولی کے حوالے سے جھارکھنڈ پولیس چوکس ہے۔ ڈی جی پی انوراگ گپتا کی ہدایت پر ریاست بھر میں اضافی پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ریاست کے تمام اضلاع میں تقریباً دس ہزار اضافی پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔ رمضان کا جمعہ اس ہولی کے دن پڑ رہا ہے۔ اس حوالے سے خصوصی احتیاط برتی جا رہی ہے۔ اس حوالے سے ہیڈکوارٹر نے سیکورٹی کے پیش نظر پولیس افسران اور اہلکاروں کو خصوصی ہدایات دی ہیں۔ حساس علاقوں میں خصوصی نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ تمام تھانہ انچارجز کو بھی الرٹ رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ تمام اسٹیشن انچارجوں کو اپنے متعلقہ پی سی آر، ٹائیگر پولیس اور بیٹ پولیس سے مسلسل رابطہ رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

وزیراعلیٰ کی ہدایات: پولیس الرٹ موڈ میں رہے

وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ پولیس کو آئندہ تہواروں کے پیش نظر الرٹ رہنے کی ہدایت دی ہے۔ آنے والے وقت میں ریاست میں ہولی، سرہول، رام نوامی اور عید کے تہوار ہیں۔ اس سلسلے میں پولیس انتظامیہ کو امن و امان برقرار رکھنے اور چوکس رہنے کو کہا گیا ہے۔ بدھ کے روز، وزیراعلیٰ نے امن و امان کے حوالے سے اعلیٰ ریاستی عہدیداروں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ تہواروں کو جرائم سے پاک ماحول میں باہمی محبت اور ہم آہنگی کے ساتھ منایا جائے۔ ریاست کے کسی بھی علاقے میں کوئی معمولی ناخوشگوار واقعہ، فرقہ وارانہ کشیدگی یا کسی قسم کا تنازعہ پیدا نہیں ہونا چاہیے۔ اس سلسلے میں پولیس چوکس اور چوکس رہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان علاقوں میں خصوصی چوکسی برتی جائے جہاں فرقہ وارانہ کشیدگی یا جھگڑے کا امکان ہو۔ سماج دشمن عناصر پر خصوصی نظر رکھیں۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ تہواروں کے دوران سوشل میڈیا پر کڑی نگرانی کی جائے۔

غیر قانونی اور جعلی شراب کے خلاف چھاپے

ہولی کے موقع پر غیر قانونی اور جعلی شراب کی فروخت نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے پولیس اور محکمہ ایکسائز دونوں مسلسل چھاپے مار رہے ہیں۔ پولیس غیر قانونی شراب کے اڈوں پر چھاپے مار رہی ہے۔ کئی مقامات پر دیسی شراب اور اسپرٹ سمیت شراب بھی ضبط کی گئی ہے۔ پولیس جعلی شراب اور اسپرٹ کی سپلائی کو روکنے کے لیے مسلسل کارروائی کر رہی ہے۔

درست دستاویزات کے بغیر نکالی گئی معدنیات سے برآمد شدہ رقم 7% سود کے ساتھ واپس کرنے کا حکم

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ ہائی کورٹ نے بغیر درست دستاویزات کے نکالے گئے معدنیات پر جمع کی گئی رقم 7 فیصد سود کے ساتھ واپس کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے ضلعی کانکنی حکام کی جانب سے وصولی کے لیے جاری کیے گئے ڈیمانڈ نوٹس کو بھی منسوخ کر دیا ہے۔ کیونکہ حکومت نے یہ اختیار ضلعی کانکنی افسران کو نہیں دیا ہے۔ کان کنی کے کام میں مصروف کمپنیوں کی طرف سے دائر عرضی کی سماعت کے بعد چیف جسٹس ایم ایس رام چندر راؤ اور جسٹس دیپک روشن کی بنچ نے اس سے متعلق حکم جاری کیا ہے۔ میسرز راجھنس ریفریکٹریز، اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا، ہندالکو انڈسٹریز لمیٹڈ اور کچھ دیگر کمپنیوں نے ضلع کان کنی کے عہدیداروں کی طرف سے وصولی کی کارروائی کو چیلنج کیا تھا۔

درخواست میں کہا گیا ہے کہ یہ رقم ضلعی کانکنی افسران کے ذریعہ وصول کی جارہی ہے جو مائنز اینڈ منرلز ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن ایکٹ (ایم ایم ڈی آر) 1957 کے سیکشن 21(5) کے تحت انہیں حاصل اختیارات کا استعمال کر رہے ہیں۔ مائننگ حکام کی جانب سے جو ریکوری کی جارہی ہے وہ قانونی طور پر درست نہیں ہے۔ کیونکہ ریاستی حکومت نے گزٹ کے ذریعہ ضلع کانکنی افسران کو ریکوری کے اختیارات نہیں دیئے ہیں۔ درخواست پر سماعت کے دوران عدالت نے اس نکتے پر غور کیا کہ کیا ضلعی کانکنی حکام کی جانب سے کی جا رہی ریکوری درست ہے یا نہیں۔

پورے معاملے پر غور کرنے کے بعد، عدالت نے پایا کہ ریاستی حکومت کو ایم ایم ڈی آر ایکٹ کے سیکشن 21(5) کے تحت درست دستاویزات کے بغیر نکالے گئے معدنیات کی قیمت وصول کرنے کا حق ہے۔ ایم ایم ڈی آر ایکٹ، 1957 کی دفعہ 26(2) ریاستی حکومت کو گزٹ نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی بھی افسر کو وصولی کا اختیار سونپنے کا انتظام کرتی ہے۔ سماعت کے دوران ریاستی حکومت کی طرف سے جولائی 2005 میں جاری کردہ ایک حکم کی کاپی عدالت میں پیش کی گئی۔ اس میں گورنر نے ضلع کانکنی افسران کو معدنیات کی رائلٹی کا جائزہ لینے کا حق دیا ہے۔

تمام فریقین کے دلائل سننے کے بعد، عدالت نے پایا کہ جولائی 2005 کا حکم MMDR کے سیکشن 21(5) کے تابع نہیں ہے۔ ریاستی حکومت نے اپنے گزٹ نوٹیفکیشن کے ذریعے ضلع کانکنی افسران کو دفعہ 21(5) کے تحت ریکوری کرنے کا اختیار نہیں دیا ہے۔ اس لیے ضلعی کان کنی کے افسران کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ درست دستاویزات کے بغیر نکالی گئی معدنیات کی قیمت وصول کریں۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ درخواست گزاروں کی طرف سے اس آئٹم میں جمع کی گئی رقم سات فیصد سود کے ساتھ انہیں واپس کی جائے۔ عدالت نے ضلعی کانکنی حکام کی طرف سے جاری ڈیمانڈ نوٹس کو بھی منسوخ کر دیا ہے۔

سائنسدان ڈاکٹر ابھیشیک سوارنکر کا پنجاب کے موہالی میں پارکنگ تنازعہ کو لے کر قتل

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ پنجاب کے موہالی میں پارکنگ کے تنازعہ پر 39 سالہ نوجوان سائنسدان ڈاکٹر ابھیشیک سوارنکر کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کرنے کی خبر ہے۔ ابھیشیک اصل میں جھارکھنڈ کے دھنباد کا رہنے والا تھا۔ یہ واقعہ شرمناک ہے کہ نوجوان سائنسدان کو اس کے ہی پڑوسی نے موٹر سائیکل پارک کرنے پر جھگڑے کے بعد بری طرح پیٹا۔ اسے اتنی بری طرح مارا گیا کہ وہ مر گیا۔ ڈاکٹر ابھیشیک اپنے خاندان کے ساتھ موہالی کے سیکٹر 67 میں رہتے تھے۔ اس وقت وہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس ایجوکیشن اینڈ ریسرچ (IISER) کے ساتھ کام کر رہے تھے۔ انہوں نے ابھیشیک کو زمین پر دھکیل دیا اور اسے مارنا شروع کر دیا۔ معلومات کے مطابق، وہ منگل کی رات 8:30 بجے دفتر سے واپس آیا اور اپنی موٹر سائیکل پارکنگ میں کھڑی کر دی۔ اس پر محلے کے مونٹی اور وہاں موجود دیگر لوگوں نے پارکنگ کی جگہ پر گالی گلوچ اور اعتراض کرنا شروع کر دیا۔ ابھیشیک نے اسے زمین پر دھکیل دیا اور مارنا شروع کر دیا۔ ابھیشیک اپنے بوڑھے والدین کے ساتھ موہالی میں کرائے کے مکان میں رہتا تھا۔ ان کے اہل خانہ نے پڑوسی مونٹی پر ابھیشیک پر حملہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔

ڈاکٹر ابھیشیک سوئٹزرلینڈ میں کام کر چکے ہیں

ڈاکٹر ابھیشیک سوئٹزرلینڈ میں کام کر چکے ہیں۔ وہ صحت کی خرابی کی وجہ سے بیرون ملک سے ہندوستان واپس آئے تھے۔ حال ہی میں ان کا کڈنی ٹرانسپلانٹ ہوا تھا۔ وہ ڈائیلاسز پر بھی تھا۔ اس کی دو شادی شدہ بہنوں میں سے ایک نے اسے ایک گردہ عطیہ کیا تھا۔ معلومات کے مطابق ان کے تحقیقی مقالے کئی مشہور بین الاقوامی جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔ حال ہی میں وہ ہندوستان واپس آیا اور IISER، موہالی میں بطور پروجیکٹ سائنٹسٹ شامل ہوا۔ ڈاکٹر ابھیشیک کے بھائی سوارن نے خود بتایا کہ ابھیشیک نے اکتوبر 2020 میں IISER جوائن کیا تھا۔ وہ موہالی میں اپنے والدین کے ساتھ کرائے کے فلیٹ میں رہ رہا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ فی الحال کترس (دھنباد) میں ان کی رہائش گاہ پر کوئی نہیں رہتا ہے۔

ہولی پر ہیٹ ویو کے سائے منڈلانے لگے

محکمہ موسمیات نے الرٹ جاری کر دیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ اس بار ہولی کے دوران گرمی کی لہر کا سایہ منڈلا رہا ہے۔ اس کے لیے محکمہ موسمیات نے یلو الرٹ جاری کر دیا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ 14 مارچ کو گرمی کی لہر ہو سکتی ہے۔ اس سے بچنے کا بھی مشورہ دیا جاتا ہے۔ محکمہ کے مطابق راجدھانی رانچی کا پارہ بھی چڑھ رہا ہے۔ 14 مارچ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 ڈگری سیلسیس رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ کم سے کم درجہ حرارت 21 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ 15 مارچ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 ڈگری سیلسیس رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ کم سے کم درجہ حرارت 22 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔

پانچ اضلاع میں لو کا امکان

محکمہ موسمیات نے ریاست کے پانچ اضلاع میں گرمی کی لہر کا امکان ظاہر کیا ہے۔ محکمہ کے مطابق پلاموں اور گڑھوا کے علاوہ کولہن کے کئی علاقوں میں بھی گرمی کی لہر کا امکان ہے۔ مشرقی سنگھ بھوم، مغربی سنگھ بھوم اور سرائیکیلا میں 14 مارچ کو گرمی کی لہر کا امکان ہے۔

ان اضلاع میں درجہ حرارت ایسا ہی رہے گا

- گوڈا: زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 °C، کم سے کم درجہ حرارت 22 °C
- پاکور: زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 °C، کم سے کم درجہ حرارت 22 °C
- مشرقی سنگھ بھوم: زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 °C، کم سے کم درجہ حرارت 21 °C
- مغربی سنگھ بھوم: زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 °C، کم از کم درجہ حرارت 21 °C
- سرائے کیلا کھرساواں: زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 °C، کم از کم درجہ حرارت 20 °C

رانچی میں 26 مارچ سے کانگریس کا پانچ روزہ کیمپ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ کانگریس جھارکھنڈ میں اپنی تنظیم بنانے کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ پارٹی کا ماننا ہے کہ ریاست میں اقتدار میں ہونے کے باوجود اسے پارٹی کو عوام کی پارٹی بنانے اور اپنا کھویا ہوا وقار دوبارہ حاصل کرنے کے لیے نچلی سطح پر تنظیم بنانا ہوگی۔ اس لیے جب سے پارٹی انچارج اور راہل گاندھی کے سب سے بھروسے مند لیڈروں میں سے ایک کے راجو نے ریاستی انچارج کا عہدہ سنبھالا ہے تب سے انہوں نے تنظیم کے اندر موجود مسائل پر توجہ دینا شروع کر دی ہے۔ جھارکھنڈ میں کانگریس کی تنظیم مسلسل کیوں کمزور ہوتی جا رہی ہے، لوک سبھا انتخابات میں کارکردگی ہدف کے مطابق کیوں نہیں تھی، 2019 سے 2024 تک ہیمنت سورین حکومت کے دور حکومت اور میاں سمان یوجنا کے تئیں عوام کی مثبت سوچ کی وجہ سے انڈیا بلاک کے حق میں انتخابی ہوا چلنے کے باوجود کانگریس کو فائدہ کیوں نہیں مل سکا؟ ان تمام سوالوں کے جوابات کے حوالے سے فیڈ بیک پنچایت کی سطح تک لے جایا گیا۔ فیڈ بیک لینے کے بعد، اب ریاستی انچارج کے راجو 26 سے 30 مارچ تک رانچی میں ایک دماغی کیمپ کا انعقاد کریں گے۔

امن ساہو گینگ کے آکاش رائے کو سمڈیگا سے مدھوپور جیل منتقل کرنے کا حکم

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ گینگسٹر امن ساہو کے انکاؤنٹر کے بعد، اس کے خاص مرغی آکاش رائے عرف مونی رائے کو سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان سمڈیگا جیل سے مادھوپور جیل منتقل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جاری کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ملزم آکاش کمار رائے عرف مونو رائے کو سمڈیگا سب جیل سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالت میں پیش کیا گیا۔ ملزم نے سمڈیگا جیل سے مادھوپور جیل منتقلی کے دوران اپنی حفاظت کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا اور عدالت سے تحفظ کی اپیل کی۔ آکاش رائے عرف مونی رائے کی زبانی درخواست کی سماعت کے بعد اور کیس کے ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد، عدالت نے سمڈیگا سب جیل کے سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت کی کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے ملزم کی منتقلی کے دوران انہیں سخت سیکورٹی فراہم کی جائے۔ آپ کو بتا دیں کہ ملزم کو سمڈیگا جیل سے مادھوپور سب جیل مادھوپور منتقل کرنے کی اجازت دی گئی تھی لیکن آج تک ملزم سمڈیگا جیل میں ہے۔

جھارکھنڈ کی 16 جیلوں اور پروبیشن ہوم میں لانڈری مشینیں لگائی جائیں گی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ جھارکھنڈ کی 16 جیلوں اور خواتین کے پروبیشن ہومز میں بند قیدیوں کو خصوصی سہولیات حاصل ہوں گی۔ قیدیوں کو شروع میں اپنے کپڑے ہاتھ سے دھونے پڑتے تھے۔ لیکن اب قیدیوں کی سہولت کے لیے کپڑے دھونے کی مشینیں فراہم کی جا رہی ہیں۔ ہوم، جیل اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے اس کی خریداری کے لیے 48.11 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ ان جیلوں اور خواتین پروبیشن ہومز میں لانڈری مشینیں لگائی جائیں گی: برسا منڈا سنٹرل جیل رانچی، سنٹرل جیل ڈمکا، سنٹرل جیل غغدیہ، چائی باسہ جیل، صاحب گنج جیل، سمڈیگا جیل، سرائے کیلا جیل، جامتاڑا جیل، لاتیہار جیل، لوہردگا جیل، پاکور جیل، گملا جیل، ساہبگنج جیل، جمشید پور، راج محل جیل، پیگ جیل، گھاٹشیلا جیل، خواتین پروبیشن ہوم نامکم رانچی۔

قبائلی تنظیموں کی طرف سے بلائے گئے رانچی بند کی حمایت سرنا پراتھنا سبھا نہیں کرے گی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ سرنا پراتھنا سبھا 22 مارچ کو قبائلی تنظیموں کی طرف سے بلائے گئے رانچی بند کی حمایت نہیں کرے گی۔ جمعرات کو ڈبڈیہہ کمیونٹی ہال میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے، سرنا نماز اسمبلی کے سکریٹری، سونو کھلکھو نے کہا کہ وہ قبائلی تنظیموں کی طرف سے بلائے گئے رانچی بند کی حمایت کے لیے سڑکوں پر نہیں آئیں گے، کیونکہ سرماتولی سرنا استھل کے سامنے بنایا گیا ریمپ قبائلی سماج کے عقیدے کو کچلنے کی کوشش کر رہا ہے۔ سماجی تحریک کو سیاسی تحریک میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سرنا نماز اسمبلی کسی بھی حالت میں ایسی تحریک کی حمایت نہیں کرے گی۔ سرنا نماز اسمبلی کے صدر سنجے تگور نے کہا کہ پچھلے کئی مہینوں سے قبائلی برادری ریمپ کو لے کر احتجاج کر رہی ہے۔ سرنا سائٹ قبائلی شناخت کا مرکز ہے، جہاں لاکھوں قبائلی عبادت کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ یہ جگہ ایک مقدس جگہ ہے اور یکم اپریل کو خصوصی دعا کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ آج حالات انتہائی قابل رحم ہو چکے ہیں۔ یہ ریمپ ابتدا میں جہاز سے اترنے کے لیے بنایا گیا تھا لیکن اب اسے سیاسی موڑ دیا جا رہا ہے۔ کچھ سرمایہ داروں کی طرف سے اس سائٹ کو کچلنے کی کوشش کی جا رہی ہے جو قبائلی مخالف ہیں۔ وہ اس تحریک کو سیاسی موڑ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس موقع پر سرنا نماز اسمبلی کے نائب صدر بھیم ترکی، روی کھلکھو، پنکج بھگت، بسنت اوراون اور دیگر بھی موجود تھے۔

ڈی جی پی نے بین الاقوامی اور قومی تمغہ جیتنے والے پولیس کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی

کہا: جھارکھنڈ پولیس میں کام کرنے والے قومی اور بین الاقوامی سطح کے کھلاڑیوں کو کیمپوں میں حصہ لینے کی خصوصی اجازت دی جائے گی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ: جھارکھنڈ ریاست کی جھارکھنڈ پولیس میں کام کرنے والے بین الاقوامی اور قومی تمغہ جیتنے والے لان باؤلز کے کھلاڑیوں نے جمعرات کو پولیس ہیڈکوارٹر، رانچی میں ڈی جی پی انوراگ گپتا (آئی پی) سے بشکریہ ملاقات کی۔ انوراگ گپتا نے پولیس میں کام کرنے والے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی اور جھارکھنڈ پولیس میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر کام کرنے والے کھلاڑیوں کو تربیتی کیمپوں، قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لینے کی خصوصی اجازت دینے کے بارے میں بات کی۔

معلوم ہو کہ 28 سے 14 فروری 2025 تک اتراکھنڈ میں منعقدہ 38 ویں قومی کھیلوں میں، لان بال ویمنز فورس میں جھارکھنڈ پولیس کی لولی چوبے، کویتا کماری، لان بالز ڈبلز میں دنیش کمار، سنیل بہادر، لان بال مینز فورس میں آلوک لکڑا، دنیش کمار سنیل بہادر نے لان بال مینز سنگلز میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ جبکہ سریتا ترکی نے لان بال خواتین کے سنگلز میں چاندی کا تمغہ جیتا اور آلوک لکڑا نے لان بال مردوں کے ٹریلز میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔

اس کے ساتھ ہی لولی چوبے نے لان بال خواتین کے ڈبل میں کانسی کا تمغہ جیتا، سریتا ترکی اور کویتا کماری نے لان بال خواتین کے ٹرپل میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔

ڈاکٹر مدھوکانت پاٹھک نے ریاستی مقابلے میں جھارکھنڈ پولیس میں کام کرنے والے تمام شعبوں کے کھلاڑیوں کی شرکت اور تربیت کی اجازت پر تبادلہ خیال کیا تاکہ یہ کھلاڑی ریاست کے لیے تمغے جیت سکیں۔ انہوں نے ریاستی پولیس میں کام کرنے والے تربیت دہندگان کے لیے خصوصی تقریبات اور مواقع کے بارے میں بھی بات چیت کی تاکہ وہ بہتر کارکردگی کے لیے اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکیں۔ اس پر اپنا اتفاق ظاہر کرتے ہوئے گپتا نے کہا کہ تمام اہل کھلاڑی جو ریاستی مقابلے میں حصہ لینا چاہتے ہیں اور ریاست کے لیے کھیلنا چاہتے ہیں انہیں یہ موقع فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کھلاڑیوں کو ریاستی، قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس پر تفصیلی تجویز کے ساتھ اجلاس منعقد کرنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر پولیس کی دولت مشترکہ تمغہ جیتنے والے لولی چوبے، دنیش کمار، سنیل بہادر، بین الاقوامی کھلاڑی کویتا کماری، آلوک لکڑا، سریتا ترکی اور جھارکھنڈ اولمپک ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر مدھوکانت پاٹھک بھی موجود تھے۔

پی ایل ایف آئی کمانڈر درگا سنگھ عرف پربھا کر گرفتار

دو ساتھی بھی پکڑے گئے؛ تاجروں سے لیوی کا مطالبہ کرتا تھا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ تاجروں سے لیوی مانگنے اور جان سے مارنے کی دھمکی دینے والے پی ایل ایف آئی کمانڈر درگا سنگھ عرف پربھاکر سنگھ کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ درگا سنگھ کو گملا ضلع کے کامدارہ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ رانچی پولیس اور گملا پولیس کی ٹیم نے مشترکہ چھاپہ مار کر یہ کامیابی حاصل کی ہے۔ درگا سنگھ طویل عرصے سے جھارکھنڈ کے مختلف اضلاع میں تاجروں سے لیوی کا مطالبہ کر رہے تھے۔ گملا کے ایس پی شمبھو سنگھ نے درگا سنگھ کی گرفتاری کی تصدیق کی ہے۔ گملا پولیس آج ایک پریس کانفرنس میں پورے معاملے کا انکشاف کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ پی ایل ایف آئی کی مرکزی کمیٹی کا اجلاس یکم فروری 2024 کو سرندو علاقے میں منعقد ہوا تھا۔ جس کی صدارت کرشنا یادو نے کی۔ میٹنگ میں مارٹن کرکیٹا کو پی ایل ایف آئی کا صدر اور درگا سنگھ کو نائب صدر منتخب کیا گیا۔

جھارکھنڈ کے وزیر تعلیم کے چھوٹے بھائی کا انتقال

ریمس میں زیر علاج تھے

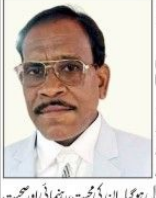

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 13 مارچ:۔ جھارکھنڈ کے وزیر تعلیم رام داس سورین کے چھوٹے بھائی رام سورین کا انتقال ہوگیا۔ وہ RIMS میں زیر علاج تھے۔ وزیر تعلیم رام داس سورین نے سوشل میڈیا پر ایک جذباتی پوسٹ شیئر کر کے اپنے بھائی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے لکھا، "آج میرے چھوٹے بھائی رام سورین کا انتقال ہوگیا۔ ان کی محبت، رہنمائی اور صحبت ہمیشہ یاد رہے گی۔ یہ خاندان کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے جس کی تلافی ممکن نہیں۔" اپنے بھائی کے انتقال پر، رام داس سورین نے خدا سے دعا کی کہ وہ ان کی روح کو سکون دے اور ان کے خاندان اور ہم سب کو اس گہرے دکھ کو برداشت کرنے کی طاقت دے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی یادیں ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گی۔

اقوال زریں

جو کچھ گزر گیا ہے اور جو کچھ آنے والا ہے دونوں کا غم و اندیشہ مت رکھو۔

(حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ)

روزنامہ جدید بھارت

جمعہ ۱۴ مارچ ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۳ رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ

لسانی تنازعہ سے بچنا ہوگا

تمل ناڈو میں زبان کا تنازعہ گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ اب ایم کے اسٹالن حکومت نے ریاستی حکومت کے بجٹ 2025-26 سے روپیہ کا نشان ہٹا دیا ہے۔ اس کی جگہ حکومت نے تمل زبان کا نشان لگا دیا ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ تمل ناڈو حکومت نے زبان کے تنازعہ کی وجہ سے یہ قدم اٹھایا ہے۔ لوگو میں 'رو' ہے، جو تمل لفظ 'روبائی' کا پہلا حرف ہے، جو مقامی زبان میں ہندوستانی کرنسی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس کے علاوہ لوگو میں سب کے لیے سب کچھ لکھا ہوا ہے۔ تمل ناڈو کے وزیر خزانہ تھنگم تھینیرا سو جمعہ کو 2025-26 کا بجٹ پیش کریں گے۔

قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 میں تجویز کردہ سہ لسانی فارمولہ مرکزی حکومت اور دراوڑ منیترا کزگم یا ڈی ایم کے زیر قیادت تمل ناڈو حکومت کے درمیان سیاسی تنازعہ کا مرکز بن گیا ہے۔ تمل ناڈو حکومت نے NEP اور سہ لسانی فارمولے کو لاگو کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس کی وجہ سے مرکزی حکومت نے سماگرا شکشا ابھیان (SSA) کے تحت ملنے والی 573 کروڑ روپے کی مرکزی امداد روک دی ہے۔ ریاستوں کو SSA فنڈنگ حاصل کرنے کے لیے NEP کے رہنما خطوط پر عمل کرنا ہوگا۔ فنڈز روکے جانے سے وزیر اعلیٰ اسٹالن پریشان ہیں۔ انہوں نے جنوبی ریاستوں میں ہندی کو مسلط کرنے کا الزام لگایا ہے۔ مرکز کے مطابق، تعلیم آئین کی کنکرنٹ لسٹ میں ہے اور سہ لسانی فارمولے کو نافذ کرنا ریاستوں کی ذمہ داری ہے۔ تمل ناڈو کے نائب وزیر اعلیٰ ادھیانیدھی اسٹالن نے کہا ہے کہ مرکزی حکومت تمل ناڈو اور پیریار کی توہین کرتی ہے۔ کیا ہم بدتمیز ہیں؟ جو لوگ ہمیں بدتمیز کہتے ہیں وہ دراصل بدتمیزی سے پیش آتے ہیں اور ہمارے خلاف تبصرے کرتے ہیں۔ تامل عوام بہت جلد اس کا مناسب جواب دیں گے۔

وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے منگل کو دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) پر سہ لسانی فارمولہ کی پالیسی کی مخالفت پر تنقید کی اور اسٹالن حکومت پر تمل ناڈو میں "سیاسی افراتفری" پیدا کرنے اور بچوں کو ان کے "سیکھنے کے حق" سے محروم کرنے کا الزام لگایا۔ لوک سبھا میں تقریر کرتے ہوئے سیتا رمن نے کہا تھا کہ نئی تعلیمی پالیسی دراصل یہ کہتی ہے کہ اپنی مادری زبان میں پانچویں جماعت تک سیکھیں، اگر ممکن ہو تو آٹھویں جماعت تک اور اس سے بھی بہتر انٹرمیڈیٹ تک۔ این ای پی یہی کہتی ہے، لیکن وہ (ڈی ایم کے) یہ تصور کرنا چاہتے ہیں کہ وہ ہندی کو مسلط کر رہی ہے۔ "غلطی سے انہوں نے تمل ناڈو میں سیاسی انتشار پیدا کیا ہے اور بچوں کو ان کے سیکھنے کے حق سے محروم کر دیا ہے۔

لیکن وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کی اس سیاسی بیان بازی کا منہ توڑ جواب ڈی ایم کے کے رکن پارلیمنٹ کنی موزی نے دیا۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مؤخر الذکر تاریخی حقائق کو غلط انداز میں پیش کر رہی ہیں اور سیاسی ایجنڈے کو پورا کرنے کے لیے منتخب بیانات کا حوالہ دے رہے ہیں۔ کنی موزی نے تمل پر پیریار کے تبصرے کی وضاحت کی، جس کا حوالہ سیتا رمن نے پارلیمنٹ میں قومی تعلیمی پالیسی کے تحت تین زبانوں کے فارمولے کے خلاف شدید مزاحمت کے لیے ڈی ایم کے پر تنقید کرنے کے لیے دیا تھا۔ 11 مارچ کو پارلیمنٹ میں گرما گرم تبادلہ خیال کے دوران، سیتا رمن نے ڈی ایم کے پر منافقت کا الزام لگایا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ جس رہنما کی وہ بہت زیادہ عزت کرتے ہیں، وہ خود تمل کو 'کاٹومیرانڈی بسائی'، ایک وحشیانہ زبان کہتے ہیں، اور اس کی افادیت پر سوالیہ نشان لگاتے ہیں۔ اس کا براہ راست نام لیے بغیر، سیتا رامن نے تامل اشاعتوں کے اقتباسات کا حوالہ دیا تاکہ اس بات پر زور دیا جا سکے کہ پیریار نے اس زبان کی تذلیل کی ہے جس کی حفاظت کا ڈی ایم کے دعویٰ کرتی ہے۔ جواب میں، کنی موزی نے سیتا رمن کے دعووں کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وزیر خزانہ پیریار کے الفاظ کے مکمل سیاق و سباق کو سمجھے بغیر بول رہی ہیں۔ "ایک باپ اپنے بچے کو تشویش کی وجہ سے ڈانٹتا ہے، کسی نامعلوم شخص کا اسی بچے کو ڈانٹنے کا کوئی مطلب نہیں ہوتا ہے۔" کنی موزی نے استدلال کیا کہ، بی جے پی پیریار کے بیانات اور تمل اور اس کے لوگوں کے تئیں جو کچھ سمجھانے کی کوشش کر رہی ہے وہ بالکل الگ ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ پیریار کے ریمارکس کا مقصد تامل کی توہین کرنا نہیں تھا بلکہ سائنسی مزاج اور زبان میں جدیدیت پیدا کرنا تھا۔" ان کے الفاظ کا مقصد ترقی کی طرف دھکیلنا تھا، بنیادی باتوں کو سمجھے بغیر قدیم تاریخ کی اندھی تقلید سے ہٹنا تھا۔ یہاں تک کہ بھارتیار، عظیم تمل شاعر، نے بھی اسی طرح کے خدشات کا اظہار کیا جب انہوں نے لکھا، "ایک احمق شخص نے کہا کہ تمل آہستہ آہستہ مر جائے گا۔" پھر بھی، سیتا رمن کو بھارتیار کے الفاظ میں غلطی نہیں ملتی، انہیں جو کچھ نظر آتا ہے وہ صرف پیریار کی باتوں میں۔ کنیموزی نے بی جے پی پر بھی وسیع تر حملہ کیا، یہ الزام لگایا کہ اس کے وزراء جان بوجھ کر تمل عوام، تمل ناڈو حکومت اور اس کی پالیسیوں کی توہین کرنے کا ایجنڈا آگے بڑھا رہے ہیں۔" وہ تعمیری تنقید اور صریح توہین کے درمیان فرق دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں۔ پیریار کے خدشات تامل سماج کے ساتھ گہری وابستگی کے مقام سے آئے تھے، لیکن جب کسی دوسری ریاست کا کوئی مرکزی وزیر اس طرح کا تبصرہ کرتا ہے، تو اس کا ایک الگ مطلب نکلتا ہے۔" دوسری طرف سیتا رمن نے ڈی ایم کے پر اپنا حملہ جاری رکھتے ہوئے پارٹی پر دوہرا معیار برقرار رکھنے کا الزام لگایا۔

لیکن ان سب سے آخر کار کوئی مسئلہ حل ہوتا تو نظر نہیں آرہا، پورا ملک دیکھ چکا ہے کہ برسوں قبل لسانی تنازعہ نے ملک میں کیسی تباہی مچائی تھی۔ ایروڈ وینکٹپا راماسامی، جسے پیریار یا تھانتھائی پیریار کے نام سے جانا جاتا ہے، ایک ہندوستانی سماجی کارکن اور سیاست دان تھے جنہوں نے عزت نفس کی تحریک اور دراویدار کزگم کا آغاز کیا۔ وہ 'دراوڑی تحریک کے باپ' کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ اس نے تمل ناڈو میں برہمنی غلبہ اور صنفی اور ذات پات کی عدم مساوات کے خلاف بغاوت کی۔ عزت نفس کی تحریک کی بنیاد وی راماسوامی نائکر نے رکھی تھی، جسے عام طور پر پیریار کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ ایک متحرک سماجی تحریک تھی جس کا مقصد عصری ہندو سماجی نظام سے مکمل طور پر نجات حاصل کرنا تھا اور ذات، مذہب اور خدا کے بغیر ایک نیا، عقلی معاشرہ تشکیل دینا تھا۔

پیریار کو اکثر ان کے نظریات کی باغیانہ فطرت اور جس قوت کے ساتھ انہوں نے کام کیا اس کے لیے ایک آئیکون کلاس کہا جاتا ہے۔ مستقبل کے لیے ان کا وژن ان کے تمام اعمال کا حصہ تھا۔ اس کا مقصد محض سماجی برائیوں کا خاتمہ نہیں تھا۔ وہ ایسی سرگرمیوں کو بھی ختم کرنا چاہتا تھا جو اجتماعی طور پر معاشرے کے معیار کو بلند نہیں کرتی ہیں۔ برہمنی غلبہ، تمل ناڈو میں خواتین پر ظلم، ذات پات کے پھیلاؤ کے خلاف ان کے کام مثالی ہیں۔ پیریار نے عقلیت پسندی، عزت نفس، خواتین کے حقوق اور ذات پات کے خاتمے کے اصولوں کو فروغ دیا۔ انہوں نے جنوبی ہند کے لوگوں کے استحصال اور پسماندگی اور اس کے نفاذ کی مخالفت کی جسے وہ ہند آریائی ہندوستان سمجھتے تھے۔ ان کی لسانی سمجھداری کو ہی آج بھی تملناڈ میں حرف آخر سمجھا جاتا ہے۔

عالمی سیاسی بساط اور اک نیا معاشقہ

ایک عرصے سے تعلقات میں سرد مہری تھی۔ تناؤ کی سی کیفیت تھی۔ بسا اوقات تو بات دھمکیوں تک پہنچ گئی۔ لیکن اب حالات تبدیلی کی جانب گامزن ہیں اور رومانس کا ایک نیا دور شروع ہونے کو ہے۔ عشق ایک نیا رخ پا رہا ہے۔ امریکا اور روس ایک دوسرے سے پیار کی پینگیں بڑھانے کی کوششوں میں ہیں۔ میں نہ مانوں، اور تم میرے کون، کی فضا میں خوشگوار پہلو شامل ہو چکا ہے جہاں چہروں پر مسکراہٹ ہے اور باتوں میں پرانے قصے نہ یاد کرنے کی باتیں۔

امریکا اور روس کے درمیان تعلقات ہمیشہ سے ہی عالمی سیاست کا اہم محور رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی اور قربت کے دورانیے نے نہ صرف عالمی سیاست کو متاثر کیا ہے بلکہ معیشت، تجارت، اور توانائی کے شعبوں پر بھی گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ حالیہ برسوں میں امریکی پالیسیوں کے تسلسل، بائیڈن انتظامیہ کے روس مخالف، یوکرین کو فوجی امداد کے بعد نئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوٹن کے درمیان بڑھتی ہوئی قربت نے ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے۔

یہ قربت نہ صرف سیاسی سطح پر اہم ہے بلکہ توانائی کے شعبے میں بھی اس کے دور رس اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ آگے بڑھنے سے قبل یہ ذہن نشین رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ امریکا فرسٹ کا نعرہ لگا چکے ہیں۔ تو یہ بات یقینی ہے کہ وہ روس سے اس نئے معاشقے میں اپنے مفادات کا تحفظ مقدم رکھیں گے۔

امریکا اور روس کے تعلقات کا آغاز سرد جنگ کے دور سے ہوتا ہے۔ جب دونوں ممالک دو متضاد نظریاتی بلاکس کی قیادت کر رہے تھے۔ امریکا سرمایہ دارانہ نظام کا علمبردار تھا جبکہ روس کمیونزم کا مرکز تھا۔ سرد جنگ کے اختتام کے بعد، روسی فیڈریشن کے قیام کے ساتھ ہی تعلقات میں کچھ بہتری آئی، لیکن پھر بھی کشیدگی کے عناصر موجود رہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کے حالیہ بیانات اور ان پر ماسکو کے مثبت ردعمل نے اتنا ضرور بتا دیا ہے کہ اک نیا معاشقہ پنپ رہا ہے۔

یوکرین بحران کے بعد روس اور مغربی ممالک کے درمیان تعلقات میں مزید تناؤ پیدا ہوا۔ امریکا اور یورپی یونین نے روس پر اقتصادی پابندیاں عائد کیں، جس کے جواب میں روس نے اپنی خارجہ پالیسی میں تبدیلیاں کیں۔ اور یورپی منڈیوں سے اپنا رخ ایشیائی منڈیوں کی طرف کیا، اسی لیے چین اور بھارت جیسی بڑی منڈیاں دستیاب ہوئیں۔ تاہم، ڈونلڈ ٹرمپ کے صدر بننے کے بعد، امریکا اور روس کے درمیان تعلقات میں ایک نئی گرم جوشی دیکھنے میں آئی ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ اور ولادیمیر پوٹن کے درمیان بڑھتی ہوئی قربت کو سمجھنے کے لیے دونوں رہنماؤں کی سیاسی اور اقتصادی ترجیحات کو سمجھنا ضروری ہے۔ ٹرمپ نے اپنی انتخابی مہم کے دوران امریکا کو "عظیم" بنانے کے وعدے کیے تھے، جس میں توانائی کے شعبے کو خود کفیل بنانا ایک اہم ہدف تھا۔ دوسری طرف، پوٹن روس کو ایک عالمی طاقت کے طور پر دوبارہ قائم کرنے کے لیے کوشاں ہیں، اور توانائی کی برآمدات روسی معیشت کا اہم ستون ہیں۔

ٹرمپ اور پوٹن کے درمیان قربت کے پیچھے توانائی کی سیاست ایک اہم محرک ہے۔ امریکا اور روس دونوں ہی عالمی توانائی مارکیٹ میں اہم کھلاڑی ہیں۔ امریکا کی توانائی ضروریات ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھ رہی ہیں، جبکہ روس دنیا کا سب سے بڑا تیل اور گیس برآمد کنندہ ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تعاون توانائی کے شعبے میں ایک نئی عالمی ترتیب کو جنم دے سکتا ہے۔ توانائی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے تیل اور گیس کی فراہمی اہم ہے۔ روس، جو دنیا کا سب سے بڑا تیل برآمد کنندہ ہے، اس میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ روسی تیل کی برآمدات کا ایک بڑا حصہ یورپ کو جاتا ہے، لیکن حالیہ برسوں میں روس نے ایشیائی ممالک، خاص طور پر چین اور بھارت، کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط کیا ہے۔

امریکا، جو کبھی تیل درآمد کرنے والا سب سے بڑا ملک تھا، توانائی کے ذرائع کے حوالے سے اب خود کفیل ہونے کی راہ پر ہے۔ 2020 میں، امریکا دنیا کا سب سے بڑا تیل پیدا کرنے والا ملک بن گیا، جس کی روزانہ پیداوار 13 ملین بیرل سے زیادہ تھی۔ تاہم، امریکا کو اب بھی مخصوص قسم کے تیل کی درآمد کی ضرورت ہوتی ہے، خاص طور پر ریفائنریز کے لیے۔ روس سے تیل کی درآمد امریکا کے لیے ایک معقول آپشن ہو سکتا ہے، خاص طور پر اگر دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں بہتری آئے۔ روسی تیل کی قیمتیں نسبتاً کم ہیں، اور اگر امریکا روس سے تیل درآمد کرے تو اس سے نہ صرف امریکی صارفین کو فائدہ ہوگا بلکہ عالمی تیل کی قیمتوں پر بھی دباؤ کم ہوگا۔ جب کہ دوسری جانب چین پہلے ہی روس سے پٹرولیم مصنوعات کی مد میں تجارتی حجم وسیع کرتا رہا ہے، یہ نقطہ بھی امریکا کو آسانی سے کبھی ہضم نہیں سکتا۔

یورپ روسی تیل اور گیس کا سب سے بڑا درآمد کنندہ ہے۔ 2021 میں، روس سے یورپ کو تیل کی ترسیل 2.5 ملین بیرل روزانہ تھی، جو یورپ کی کل تیل درآمد کا تقریباً 30 فیصد ہے۔ روسی گیس یورپ کی توانائی کی ضروریات کا ایک اہم حصہ ہے، خاص طور پر جرمنی، فرانس، اور اٹلی جیسے ممالک کے لیے۔ تاہم، یوکرین بحران کے بعد، یورپ نے روس پر پابندیاں عائد کیں، جس کے جواب میں روس نے اپنی توانائی کی پالیسیوں میں تبدیلیاں کیں۔ روس نے ایشیائی ممالک، خاص طور پر چین اور بھارت، کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط کیا ہے۔ اس کے باوجود، یورپ روسی توانائی پر انحصار کم کرنے کی کوشش کر رہا ہے، لیکن اس عمل میں وقت لگے گا۔

چین اور بھارت، جو دنیا کے بڑے توانائی صارفین ہیں، روسی تیل کے اہم درآمد کنندہ بن چکے ہیں۔ 2022 میں، چین نے روس سے تیل کی درآمد میں 20 فیصد اضافہ کیا، جو روزانہ 1.6 ملین بیرل تک پہنچ گئی۔ اور حالیہ یوکرین و روس جنگ کے بعد جب یورپی خریدار کم ہو گئے تو چین نے اپنی خریداری میں مزید اضافہ کیا ہے کیوں کہ روسی تیل سستے داموں دستیاب ہوا۔ اسی طرح، بھارت نے بھی روسی تیل کی درآمد میں اضافہ کیا ہے، خاص طور پر یوکرین جنگ کے بعد، جب روسی تیل کی قیمتیں کم ہو گئی تھیں۔ روس کے لیے چین اور بھارت اہم مارکیٹس ہیں، کیونکہ یہ ممالک نہ صرف بڑے پیمانے پر تیل درآمد کرتے ہیں بلکہ روس کو مغربی پابندیوں سے بچنے میں بھی مدد دیتے ہیں۔ روسی تیل کی ترسیل چین اور بھارت کے لیے بھی فائدہ مند ہے، کیونکہ اس سے انہیں سستے داموں پر توانائی کی فراہمی ہوتی ہے۔

روس نہ صرف تیل بلکہ پٹرولیم مصنوعات کی بھی ایک بڑی برآمد کنندہ ریاست ہے۔ روس کی جانب سے پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی عالمی مارکیٹ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اگر روس اور امریکا کے درمیان تعلقات میں بہتری آتی ہے، تو اس سے عالمی توانائی مارکیٹ کو مستحکم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اور سب سے بڑا فائدہ خود امریکا کو ہوگا۔ اور یہ خیال ہی قرین از قیاس ہے کہ انکل سام یوکرین کے معاملات میں یوکرین کی بے جا حمایت کرتے ہوئے روس کے ساتھ معاملات مزید خراب کریں گے۔ مستقبل کا منظر نامہ امریکی صدر، سیکریٹری خارجہ و دفاع کے حالیہ بیانات سے بھی واضح ہو رہا ہے۔ امریکا عالمی امدادی پروگرامز سے بھی خود کو نا صرف دور کر رہا ہے بلکہ نیٹو اتحاد بھی امریکا کے پیچھے ہٹنے سے پریشان ہے۔ وجہ یہی ہے کہ امریکا اپنی معیشت کو درپیش خطرات سے پریشان ہے۔

امریکا اور روس کے درمیان بڑھتی ہوئی قربت کے مستقبل کے امکانات کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ اگر دونوں ممالک کے درمیان تعاون بڑھتا ہے، تو اس سے نہ صرف توانائی کے شعبے میں بلکہ عالمی سیاست اور معیشت پر بھی گہرے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ تاہم، اس کے ساتھ ساتھ چیلنجز بھی ہیں۔ مغربی ممالک، خاص طور پر یورپ، روس پر پابندیوں کو ختم کرنے کے لیے تیار نہیں۔ اس کے علاوہ، چین اور بھارت جیسے ممالک روسی توانائی پر اپنا انحصار بڑھا رہے ہیں، جو امریکا کے لیے ایک چیلنج ہو سکتا ہے۔

امریکا اور روس کے درمیان بڑھتے ہوئے تعلقات، خاص طور پر توانائی کے شعبے میں، عالمی سیاست اور معیشت کے لیے اہم ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ اور ولادیمیر پوٹن کی قربت نے ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے، جس کے اثرات مستقبل میں دیکھنے کو مل سکتے ہیں۔ توانائی کی ضروریات، تیل کی ترسیل، اور پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی جیسے عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، دونوں ممالک کے درمیان تعاون عالمی توانائی مارکیٹ کو مستحکم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ تاہم، اس کے لیے سیاسی اور اقتصادی چیلنجز کو حل کرنا ہوگا۔ امریکا اور روس کے درمیان تعلقات کا مستقبل نہ صرف ان دو ممالک کے لیے بلکہ پوری دنیا کے لیے اہم ہے۔ توانائی کی سیاست، تجارت، اور عالمی امن کے لیے دونوں ممالک کے درمیان تعاون ایک نئی عالمی ترتیب کو جنم دے سکتا ہے۔

یہ نیا معاشقہ اس وقت ابتدائی مراحل میں ہے۔ گلے شکوے پرانے معاملات پر بھی ہو رہے ہیں۔ لیکن قرائن بتا رہے ہیں کہ بات اب گلے شکوؤں سے زیادہ نئے تعلقات کی نئی بلندیاں پانے کی ہے۔ محبت پروان چڑھتے ہوئے بہت اتار چڑھاؤ دیکھتی ہے۔ اسی طرح یہ محبت یوکرین اور یورپی یونین کی قربانی مانگ رہی ہے۔ اب دیکھیے انکل سام ایسا کر پاتے ہیں یا پھر یا منافقت تیرا ہی آسرا۔

17 مارچ کے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے احتجاجی مظاہرے کو کامیاب بنائیں: امیر شریعت"

مفکر ملت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم امیر شریعت امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ نے اپنے بیان میں کہا کہ مرکزی حکومت مجوزہ وقف ایکٹ کے ذریعے اوقافی جائیدادوں پر کنٹرول حاصل کرنا چاہتی ہے اور مسلمانوں کو ان کی وقف شدہ املاک سے بے دخل کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ یہ بل نہ صرف مسلمانوں کے حق ملکیت کو محدود کرتا ہے بلکہ ان کی فلاحی، تعلیمی، تجارتی اور سماجی ترقی کے بنیادی وسائل کو ختم کرنے کی سازش کا حصہ بھی ہے۔

امیر شریعت نے کہا کہ یہ مجوزہ بل مسلمانوں کو اوقاف کے قیام کے حق سے محروم کرنے کے لیے بنایا جا رہا ہے، جو کہ آئین میں دیے گئے بنیادی حقوق کے سراسر خلاف ہے۔ مزید برآں، یہ بل اسلامی قوانین میں مداخلت کرتے ہوئے "وقف"، "واقف"، "متولی"، "منشا" اور دیگر بنیادی شرعی اصطلاحات کی تعریفات کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جو کہ حکومت کی ثقافتی یلغار کی ایک اور شکل ہے۔

امیر شریعت نے اس سلسلے میں کہا کہ یہ بل مسلمانوں کے دینی، تعلیمی، سماجی اور تجارتی استحکام پر براہ راست حملہ ہے، کیونکہ اوقاف ہمیشہ سے ملت کے فلاحی اور ترقیاتی کاموں کا سب سے بڑا ذریعہ رہے ہیں۔ اگر حکومت کو یہ قانون منظور کرنے میں کامیابی مل گئی، تو نہ صرف یہ مسلمانوں کی مالی خودمختاری کو کمزور کرنے کا سبب بنے گا بلکہ وقف کی زمین پر بنے مسجدوں، مدرسوں، اسکولوں، قبرستانوں، کالجوں اور خانقاہوں پر ناجائز قبضے کی راہ بھی ہموار کرے گا۔

اس مجوزہ بل کے خلاف 17 مارچ کو آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی قیادت میں دہلی کے جنتر منتر پر ایک بڑا پرامن احتجاجی مظاہرہ منعقد ہو رہا ہے، جو کہ وقت کی سب سے اہم ضرورت ہے۔ امیر شریعت نے اس مظاہرے کی بھرپور تائید کرتے ہوئے تمام مذہبی و سماجی اکائیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں اس میں شرکت کریں۔

امیر شریعت نے کہا کہ جمہوری نظام میں اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے پرامن احتجاج ایک آئینی حق ہے۔ اس لیے وقت کا تقاضا ہے کہ مسلمان کثیر تعداد میں دہلی پہنچ کر اس بل کے خلاف اپنی مضبوط آواز بلند کریں۔ اگر خدانخواستہ یہ بل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے پاس ہو گیا، تو بھی ہماری جدوجہد مستقل مزاجی اور اتحاد کے ساتھ جاری رہے گی جب تک کہ یہ بل واپس نہ لے لیا جائے۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

17 مارچ کو وقت ترمیمی بل کے خلاف احتجاجی جلسہ

مسلم قائدین اور اپوزیشن پارٹیوں کے ممبران خطاب کرینگے

عبدالعزیز

آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے زیر اہتمام یہ احتجاج 10 مارچ کو کرنے کا پروگرام تھا لیکن اجازت نہ ملنے کی وجہ سے 13 مارچ کو طے کیا گیا تھا۔ اب 13 مارچ کے جلسہ کو ملتوی کر کے 17 مارچ کو منعقد کیا جا رہا ہے کیونکہ چند ممبران پارلیمنٹ نے 13 مارچ کو جلسہ میں شرکت کرنے سے معذرت کر لی ہے۔ ممبران پارلیمنٹ نے یہ بتایا کہ پہلے 13 مارچ کو چھٹی کا اعلان نہیں ہوا تھا۔ اب اعلان تعطیل ہونے کی وجہ سے وہ اپنی اپنی ریاستوں میں چلے جائیں گے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ کو مجبوراً 17 مارچ کو وقف ترمیمی بل کے خلاف احتجاج کرنے کا پروگرام رکھا گیا ہے۔

2014ء سے لے کر اب تک حکمراں جماعت اور ان کی حلیف پارٹیوں کی طرف سے مسلمانوں پر یہ سب سے بڑا حملہ ہے۔ مسلمانوں کی وقف کی اربوں کھربوں کی جائیدادیں ہڑپ کرنے کے لئے حکومت کی طرف سے بہت ہی بھیانک منصوبہ ہے۔ پہلے دن جب یہ بل پیش کیا گیا تھا تو نتیش کمار، چندرا بابو نائیڈو اور چراغ پاسوان کی مخالفت کی وجہ سے بل کو جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی میں غور و فکر کے لئے بھیج دیا گیا۔ اس سے یہ امید پیدا ہو گئی تھی کہ یہ بل شاید ہی پارلیمنٹ میں دوبارہ پیش کیا جائیگا اور اس کی منظوری کی نوبت آئے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ میں شامل تمام تنظیموں کی طرف سے پورے ملک میں اس بل کے خلاف احتجاج اور مظاہرے ہوئے۔ جلسے و جلوس نکالے گئے۔ ہزاروں، لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں احتجاجی خطوط/ای-میل کے ذریعے 'جے پی سی' کو بھیجے گئے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ نے بل کی ایک ایک شق کے خلاف اصلاحات پیش کئے اور اپوزیشن پارٹیوں نے بھی اپنی طرف سے 40 اصلاحات درج کرائے۔ جے پی سی نے اصلاحات کو نظر انداز کیا اور سب کو نہ صرف ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا بلکہ بل کو خراب سے خراب تر کر کے پارلیمنٹ میں پیش کرنے جا رہی ہے۔

مسلمانوں کے وفود نے بار بار نتیش کمار، چندرا بابو نائیڈو اور چراغ پاسوان کے دروازوں پر دستک دیئے۔ مذکورہ لیڈروں سے بڑی مشکل سے ملاقات ہوئی۔ وجئے واڑہ جو وفد وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو سے ملاقات کے لئے گیا تھا اسے چندرا بابو نائیڈو نے چار گھنٹے انتظار کرایا۔ انتظار کے بعد ڈیڑھ دو گھنٹے گفتگو ہوئی۔ انھوں نے پورے طور پر تو یقین نہیں دلایا کہ مسلمانوں کے موقف کی تائید کریں گے، صرف غور و خوض کرنے کا وعدہ کیا۔ کم و بیش یہی انداز نتیش کمار اور چراغ پاسوان نے بھی اپنایا۔ ان لیڈروں کی بے اعتنائی اور بے توجہی سے مسلمانوں کو اندازہ کر لینا چاہئے کہ مسلمانوں کا وقار اور مرتبہ سیاسی لیڈروں کے نزدیک کس قدر افسوسناک ہے کہ وہ ٹھیک سے مسلمانوں سے ملنا بھی گوارا نہیں کرتے۔ ان کی باتوں کو سننا اور منظور کرنا تو بہت دور کی بات ہے۔

جے ڈی یو (جنتا دل یونائیٹڈ) جس کے سربراہ نتیش کمار ہیں اور ٹی ڈی پی (تیلگو دیشم پارٹی) جس کے سربراہ چندرا بابو نائیڈو ہیں اور چراغ پاسوان جس کی لوک جن شکتی پارٹی ہے، ان ساری پارٹیوں میں مسلمان بھی شامل ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ایسی پارٹیاں جو اسلام اور مسلمانوں کی دشمنی میں پیش پیش ہیں، مسلمانوں کو ہر طرح سے ان کے عرصۂ حیات کو تنگ کر رہی ہیں اور وقف کی ساری جائیدادوں کو قانون بنا کر ہڑپ کرنے جا رہی ہیں۔ کیا ایسی پارٹیوں میں کوئی مسلمان جس کے دل میں رتی برابر بھی ایمان ہو، اسلام اور انصاف کا حامی ہو وہ ان پارٹیوں میں رہ سکتا ہے؟ اگر ان کے اندر ایمان کی ایک رمق بھی ہوتی تو وہ اپنے اپنے لیڈروں سے مل کر روبرو ہو کر بات کرتے اور ان سے کہتے کہ ہم مسلمانوں پر ظلم و ستم ہو رہا ہے۔ وقف کی جائیدادیں جو حقیقت میں اللہ کے نام وقف کی گئی ہیں جو در حقیقت اللہ کے نیک بندوں نے لوگوں کی بھلائی اور ترقی کے لئے وقف کی ہے ان کے مقاصد کے خلاف حکومت وقت قدم اٹھانے جا رہی ہے۔ آپ لوگ ان کی حمایت کر رہے ہیں تو بھلا ہم کیسے آپ کی پارٹی میں رہ سکتے ہیں؟ اب تک کی خبروں کے مطابق کسی نام نہاد مسلمان نے یہ جرأت مندی نہیں دکھائی اور نہ مستقبل میں دکھانے کی امید ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب مقدس میں فرمایا ہے کہ "تم کبھی یہ نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جنھوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی ہے، خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے اہل خاندان۔" (سورہ المجادلہ، آیت: 22)

"اس آیت میں دو باتیں ارشاد ہوئی ہیں۔ ایک بات اصولی ہے اور دوسری امر واقعی کا بیان۔ اصولی بات یہ فرمائی گئی ہے کہ دین حق پر ایمان اور اعدائے دین کی محبت دو بالکل متضاد چیزیں ہیں جن کا ایک جگہ اجتماع کسی طرح قابل تصور نہیں ہے۔ یہ بات قطعی ناممکن ہے کہ ایمان اور دشمنان خدا و رسول کی محبت ایک دل میں جمع ہو جائیں، بالکل اسی طرح جس طرح ایک آدمی کے دل میں اپنی ذات کی محبت اور اپنے دشمن کی محبت بیک وقت جمع نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا اگر تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ ایمان کا دعویٰ بھی کرتا ہے اور ساتھ ساتھ اس نے ایسے لوگوں سے محبت کا رشتہ بھی جوڑ رکھا ہے جو اسلام کے مخالف ہیں تو یہ غلط فہمی تمہیں ہرگز لاحق نہیں ہونی چاہئے کہ وہ شاید اپنی اس روش کے باوجود ایمان کے دعوے میں سچا ہوگا۔ اسی طرح جن لوگوں نے اسلام اور مخالفین اسلام سے بیک وقت رشتہ جوڑ رکھا ہے وہ خود بھی اپنی پوزیشن پہ اچھی طرح غور کر لیں کہ وہ فی الواقع کیا ہیں مومن ہیں یا منافق؟ اور فی الواقع کیا ہونا چاہتے ہیں۔ مومن بن کر رہنا چاہتے ہیں یا منافق۔ اگر ان کے اندر کچھ بھی راست بازی موجود ہے اور وہ کچھ بھی احساس اپنے اندر رکھتے ہیں کہ اخلاقی حیثیت سے منافقت انسان کیلئے ذلیل ترین رویہ ہے تو انھیں بیک وقت دو کشتی میں سوار ہونے کی کوشش چھوڑ دینی چاہئے۔ ایسے مسلمان جو مخالفین اسلام کی پارٹیوں میں شامل ہوں ان کے ساتھ مسلمانوں کا سلوک کیا ہونا چاہئے؟ اگر ان لوگوں کا سماجی بائیکاٹ نہیں ہوتا اور دشمنان اسلام سے بھی رکھتے ہیں اور اللہ و رسولؐ سے تعلق کے دعویدار ہیں تو ان کے جھوٹ کو اور ان کی منافقت کو اگر معاشرے میں بے نقاب (Expose) نہیں کیا جاتا تو یہ تعداد دن بدن بڑھتی جائے گی۔ اس تعداد کو روکنے کا واحد ذریعہ ہے کہ ایسے لوگوں کا سماجی بائیکاٹ ہونا چاہئے اور ہر طرح کا رشتہ منقطع کر دینا چاہئے۔

بی جے پی مسلمانوں کی جان و مال سب کی دشمن ہوتی جا رہی ہے اور فرقہ پرستی کے زہر کو روز بروز ہندو بھائیوں میں سرایت کرتی جا رہی ہے۔ جو لوگ ان کا ساتھ دے رہے ہیں ان سے کوئی امید رکھنا حماقت ہوگی۔ ابھی بہت بڑی اکثریت ایسی ہے جن کے دلوں میں فرقہ پرستی کا زہر سرایت نہیں کیا ہے۔ وہ مودی پارٹی اور ان کی ہمنوا پارٹیوں کے بارے میں اچھی رائے نہیں رکھتے۔ ان میں سے ایک بڑا طبقہ ڈر اور خوف میں مبتلا ہے جو فرقہ پرستوں کے خلاف ڈر کی وجہ سے منہ کھولنا نہیں چاہتا۔ اچھی بات یہ ہے کہ ایک بڑا طبقہ ایسا بھی ہے جو بی جے پی اور ان کی ہمنوا پارٹیوں کے خلاف میدان میں اترا ہوا ہے۔ ایسے طبقے کو ساتھ لے کر فرقہ پرستی کے زہر اور نفرت کے زہر کو ختم کرنے کے لئے ہر طرح کی کوشش کرنی چاہئے۔

17 مارچ (2025) کے احتجاجی جلوس میں دہلی اور آس پاس کے مسلمانوں کو بڑی تعداد میں شریک ہونا چاہئے تاکہ جو لوگ برادران وطن اس میں شامل ہوں ان کا حوصلہ بڑھے اور مسلم پرسنل لاء بورڈ کے منتظمین کا بھی حوصلہ بلند ہو۔ یہ پہلا قدم ہے اور ابھی پورے ملک میں وقف ترمیمی بل اور خدانخواستہ اگر یہ قانون میں تبدیل ہو جاتا ہے تو اس کے خلاف پورے ملک میں تحریک برپا کرنا ضروری ہوگا، کیونکہ ہڑپ کرنے والوں کو خاموشی سے ہڑپ کرنے دینا صحیح نہیں ہوگا۔ حکومت وقف کی بہت سی جائیدادوں پر قابض ہے اس کو تو فوراً ہڑپ لے گی اور جو وقف کی دیگر جائیدادیں ہیں ان کو بھی دیر یا سویر ہڑپ کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔ ان کے طویل المیعاد اور مختصر المیعاد لائحہ عمل بنا کر پوری طاقت سے ملک کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک تحریک چلانے کی ضرورت ہے۔ یہ تحریک اس وقت تک جاری رہنی چاہئے جب تک کہ فسطائی حکومت ختم نہ ہو جائے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

اسلام کے 5 بنیادی ارکان؛ اللہ کی رضا اور بہتر انسان بننے کا ذریعہ

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ دین انسان کو اللہ تعالیٰ کی عبادت، اخلاقیات، باہمی معاملات، معاشرت اور آخرت کی تیاری کا راستہ دکھاتا ہے۔

اسلام کے 5 بنیادی ارکان وہ اعمال ہیں جو ہر مسلمان پر فرض ہیں اور انہیں اسلام کی بنیاد سمجھا جاتا ہے۔ ان ارکان کو نبی کریم ﷺ نے ایک حدیث میں واضح طور پر بیان فرمایا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: "اسلام کی بنیاد 5 چیزوں پر رکھی گئی ہے: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا"۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

5 ارکان اسلام کی مختصر تفصیل

کلمہ شہادت (یعنی گواہی دینا)

کلمہ شہادت اسلام کا پہلا اور اہم ترین رکن ہے۔ اس کلمے "ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں" کا مطلب یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو تسلیم کرے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ نیز یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں، جن کی اطاعت و پیروی ہر مسلمان پر لازم ہے۔ کلمہ شہادت دل سے ایمان لانے، زبان سے اقرار کرنے اور عمل سے اس کی تصدیق کرنے کا نام ہے۔ یہی وہ کلمہ ہے جو انسان کو کفر سے اسلام میں داخل کرتا ہے۔

نماز

نماز اسلام کا دوسرا اہم رکن ہے۔ یہ ہر مسلمان مرد و عورت پر دن رات میں 5 وقت فرض ہے۔ نماز اللہ تعالیٰ سے براہ راست تعلق قائم کرنے کا ذریعہ ہے۔ یہ بندے کے ایمان، عبادت اور اطاعت کا عملی اظہار ہے۔ نماز کی فرضیت کا حکم قرآن مجید میں متعدد مقامات پر آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "نماز قائم کرو، بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے"۔ (سورۃ العنکبوت: 45)

نماز کی ادائیگی کے لیے طہارت (وضو یا غسل) شرط ہے۔ یہ بندے کو اللہ کے قریب کرتی ہے اور اسے گناہوں سے پاک کرتی ہے۔

زکوٰۃ

زکوٰۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے، جسے ہر صاحب

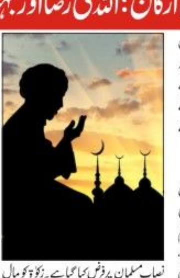

نصاب مسلمان پر فرض کیا گیا ہے۔ زکوٰۃ کو مال کی طہارت بھی کہا جاتا ہے اور اس پر برکت کا ذریعہ بھی ہے۔ یہ غریبوں، مسکینوں اور معاشرے کے ضرورت مندوں کی مدد کرنے کا ایک اسلامی نظام ہے۔

زکوٰۃ کی فرضیت بھی قرآن مجید میں واضح ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو"۔ (سورۃ البقرہ: 110)

زکوٰۃ کی شرح سونے، چاندی، نقدی، مال تجارت اور مویشی وغیرہ کے لحاظ سے مقرر ہے۔ اس کی شرح 5.2 فیصد ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے مال میں برکت کے نتیجے میں اضافہ ہوتا ہے اور معاشرے میں اقتصادی توازن قائم ہوتا ہے۔

روزہ

روزہ اسلام کا چوتھا رکن ہے۔ یہ ہر بالغ، صحت مند مسلمان پر رمضان المبارک کے مہینے میں فرض ہے۔ روزہ صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے، پینے اور دیگر روزہ توڑنے والی چیزوں سے پرہیز کرنے کا نام ہے۔

روزہ کی فرضیت کو بھی قرآن مجید میں بیان کیا گیا ہے: "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تم پرہیزگار بنو"۔ (سورۃ البقرہ: 183)

روزہ انسان کی روحانی تربیت، صبر اور تقویٰ کا ذریعہ ہے۔ یہ انسان کو اللہ کی رضا کے لیے اپنی خواہشات پر قابو پانے کی تربیت دیتا ہے۔ نیز روزہ غریبوں کی تکلیف کو محسوس کرنے اور ان کی مدد کرنے کا جذبہ پیدا کرنے کا بھی ایک بڑا ذریعہ ہے۔

حج

حج اسلام کا پانچواں اور آخری رکن ہے۔ یہ ہر صاحب استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔

حج کی فرضیت کو بھی قرآن مجید میں بیان کیا گیا ہے: "اور لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ جو اس کے گھر تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو، وہ اس کا حج کرے"۔ (سورۃ آل عمران: 97)

حج کے دوران مسلمان احرام باندھتے ہیں، بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں، صفا و مروہ کی سعی کرتے ہیں، عرفات میں وقوف کرتے ہیں اور شیطان کی علامت (جمرات) کو کنکریاں مارتے ہیں۔ یہ عمل انسان کو اللہ کے سامنے عاجزی اور انکساری کا درس دیتا ہے۔

اسلام کے پانچوں ارکان ایمان کی تکمیل اور عمل صالح کی بنیاد ہیں۔ یہ ارکان انسان کو اللہ کی رضا کے قریب لاتے ہیں اور اسے بہتر انسان بناتے ہیں۔ کلمہ شہادت ایمان کی بنیاد ہے، نماز اللہ سے تعلق کا ذریعہ ہے، زکوٰۃ معاشرتی انصاف کا نظام ہے، روزہ تقویٰ اور صبر کی تربیت دیتا ہے جب کہ حج روحانی پاکیزگی اور اجتماعیت کا درس دیتا ہے۔ ان ارکان کی ادائیگی ہی سے انسان کی زندگی متوازن اور کامیاب ہوتی ہے۔

چشم ماروشن دل ماشاد: رمضان الکریم

''اس ماہِ مبارک کا ابتدائی حصہ رحمت، درمیانی حصہ مغفرت اور آخری حصہ آتش دوزخ سے آزادی ہے۔''

ماہِ رمضان بہت ہی برکتوں والا مہینا ہے۔ اس ماہِ مبارک میں اللہ کی رحمت گویا ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کی مانند ہو جاتی ہے اور ہر نیک عمل کا اجر ستر گنا بڑھ کر ملتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ انسان کسی بھی مشق سے بغیر منصوبہ بندی اور ذہنی تیاری کے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ انسان کی اسی نفسیات کو مدنظر رکھتے ہوئے اللہ کے رسول ﷺ نے بھی شعبان کے آخری روز ایک بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا تھا، جس میں رمضان کے فضائل کے ساتھ اس کی خصوصیات کا بھی ذکر فرمایا اور اس میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کمانے کی تلقین بھی کی۔

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ ماہِ شعبان کے آخری دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک اہم خطبہ دیا اور اس میں آپؐ نے فرمایا، مفہوم: ''اے لوگو! تم پر ایک عظمت اور برکت والا مہینہ سایہ فگن ہو رہا ہے، جس کی ایک رات (شب قدر) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔''

سورۃ البقرۃ میں بھی اس مہینے کے روزے کی فرضیت کا اعلان کیا گیا ہے: ''تو جو کوئی بھی تم میں سے اس مہینے کو پائے اس پر لازم ہے کہ روزہ رکھے۔''

اس مہینے میں روزہ رکھنا تو فرض ہے، جب کہ رات کا قیام نفل ہونے کے باوجود بہت ہی اجر و ثواب کا باعث ہے۔ قیام اللیل کا اطلاق سورۃ المزمل کی آیات کی روشنی میں کم سے کم ایک تہائی رات پر ہوتا ہے، لیکن خلفائے راشدینؓ کے دور سے ہی اس کا کم سے کم نصاب اُمت کے اندر رواج پا گیا ہے اور وہ ہے نظام تراویح۔ یہ قیام اللیل بہت اجر و فضیلت کا باعث ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''جو شخص اس مہینے میں اللہ کی رضا اور اس کا قرب حاصل کرنے کے لیے کوئی غیر فرض عبادت (سنّت یا نفل) ادا کرے گا تو اس کو دوسرے زمانے کے فرضوں کے برابر اس کا ثواب ملے گا اور اس مہینے میں فرض ادا کرنے کا ثواب دوسرے زمانے کے ستر فرضوں کے برابر ملے گا۔''

انسان جو بھی نیکی کرے وہ خالصتاً اللہ کی رضا کے لیے ہونی چاہیے اس لیے کہ اگر نیت ریا کاری اور شہرت کی ہو تو وہ نیکی برباد ہو جائے گی۔ اس ماہ میں خلوص نیت سے ادا کیے گئے نفل کا ثواب فرض کے برابر اور ایک فرض کا ثواب ستر فرضوں کے برابر ہو جاتا ہے۔ اسی لیے اس ماہ کو نیکیوں کا موسم بہار کہا جاتا ہے۔

اس ماہ کی خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے رسول اکرمؐ کے ارشاد کا مفہوم ہے:

''یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔''

یہ مہینہ واقعی صبر کا ہے، اس لیے کہ اس میں جائز، حلال اور طیب چیزوں سے بھی انسان صبح صادق سے غروب آفتاب تک رُکتا ہے۔ یہ رکنا دراصل صبر اور تقویٰ کی تربیت ہے۔ انسان کی نفسانی خواہشات میں حدود کو پھلانگنے کا رجحان پایا جاتا ہے، جب کہ تقویٰ یہ ہے کہ انسان سارا سال اپنے آپ کو حرام سے روکے رکھے، گناہ سے باز آجائے اور منکرات سے اجتناب کرے، اسی کا نام صبر ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ کسی تکلیف یا مصیبت کو خندہ پیشانی سے برداشت کر لینا ہی صبر ہے، جب کہ حقیقت میں صبر کا مفہوم بہت جامع اور ہمہ گیر ہے۔ چناں چہ امام راغب اصفہانیؒ نے صبر کے تین درجے مقرر کیے ہیں۔

پہلا: گناہوں سے اپنے آپ کو روکنا۔ دوسرا: اطاعت، بندگی اور دینی فرائض کی ادائی پر کاربند ہونا۔ اور تیسرا: مشکلات اور سختیوں میں صبر کرنا۔ خاص طور پر اقامت دین کی جدوجہد کے مراحل میں آنے والی سختیوں کو جھیلنا، برداشت کرنا اور پھر استقامت کا مظاہرہ کرنا۔ اس اعتبار سے گویا پورا دین صبر کی تشریح میں شامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں کئی مقامات پر صبر کو جنت کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔

اس مبارک مہینے کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ ہم دردی اور غم خواری کا مہینہ ہے۔ اس ماہ میں غم گساری اور ہم دردی کے احساسات انسان میں پیدا ہوتے ہیں۔ غالباً اس کا سبب یہ ہے کہ خوش حال اور کھاتے پیتے گھرانے کے لوگ جب روزہ رکھتے ہیں تو انہیں کم از کم ان لوگوں کا احساس ضرور ہوتا ہے جو فاقوں میں زندگی گزارتے ہیں۔

اس ماہ کی ایک اور خصوصیت یہ ہے: ''اور یہی وہ مہینہ ہے جس میں مومن بندوں کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے۔'' عام طور پر روزہ رکھنے سے کچھ لوگ اس لیے بھی کتراتے ہیں کہ سارا دن مشقت نہیں ہو سکے گی تو ہماری کارکردگی پر فرق پڑے گا اور اس طرح ہماری کمائی میں کمی آسکتی ہے۔ اس اندیشے کا ازالہ کر دیا کہ ہرگز ایسا نہیں ہے۔ بندۂ مومن کو یقین ہونا چاہیے کہ روزے کی وجہ سے اس کے رزق میں کوئی کمی نہیں آئے گی، چاہے کارکردگی عام دنوں سے کم ہو جائے۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اس میں کسی روزہ دار کو افطار کرایا تو یہ اس کے گناہوں کی مغفرت اور آتش دوزخ سے آزادی کا ذریعہ ہوگا اور اس کو روزہ دار کے برابر ثواب دیا جائے گا، بغیر اس کے کہ روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے۔''

یہاں ایک لمحے رک کر سوچنا چاہیے کہ ہماری ہم دردی اور غم گساری کے سب سے زیادہ مستحق کون لوگ ہیں۔۔۔؟ اس کا جواب یقیناً یہ ہے کہ ہماری ہم دردی کے مستحق معاشرے کے وہ لوگ ہیں جنہیں عام دنوں میں دو وقت کی روٹی بھی میسر نہیں آتی۔ اگر آپ ان کا روزہ افطار کرائیں تو اس سے معاشرے کے اندر جو بھائی چارے کی فضا بنے گی اس کا ہم اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔

رسول اکرمؐ کا انتہائی پُرمغز خطبہ جاری تھا کہ حضرت سلمان فارسیؓ نے گویا درمیان میں یہ سوال پوچھ لیا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم میں سے ہر ایک کو تو افطار کرانے کا سامان میسر نہیں ہوتا۔'' اس پر آنحضورؐ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی دے گا جو دودھ کی تھوڑی سی لسی پر یا ایک کھجور پر یا صرف پانی ہی کے ایک گھونٹ پر کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرا دے۔ اور جو کوئی کسی روزہ دار کو پورا کھانا کھلا دے اس کو اللہ تعالیٰ میرے حوض (کوثر) سے ایسا سیراب کرے گا کہ جس کے بعد اس کو کبھی پیاس ہی نہیں لگے گی تا آں کہ وہ جنت میں پہنچ جائے گا۔''

یہاں بین السطور یہ پیغام پنہاں ہے کہ جس کو کچھ میسر نہیں ہے وہ اپنے ساتھ کسی کو پانی، دودھ یا لسی کے ایک گلاس میں بھی شریک کر لیتا ہے تو یہ بہت اجر و ثواب کی بات ہے۔ لیکن اگر معاملہ یہ ہو کہ خود اپنے لیے تو پکوان سجے ہوئے ہوں اور دوسروں کو صرف شربت یا لسی کے دو گھونٹ پر افطار کروایا جا رہا ہے تو یہ پسندیدہ عمل نہیں ہے۔ اس حوالے سے اصل بات یہ ہے کہ اس کی عملی تعبیر سامنے آنی چاہیے اور ہمیں اس پر بالفعل عمل بھی کرنا چاہیے۔

رسول اکرمؐ نے اس ماہ کو تین حصوں میں تقسیم فرماتے ہوئے ہر عشرے کی الگ خصوصیات کا ذکر فرمایا: ''اس ماہِ مبارک کا ابتدائی حصہ رحمت، درمیانی حصہ مغفرت اور آخری حصہ آتش دوزخ سے آزادی ہے۔''

استقبالِ رمضان کے حوالے سے انتہائی اہم خطبے کے آخری الفاظ یہ ہیں: ''اور جو آدمی اس مہینے میں اپنے غلام و خادم کے کام میں تخفیف و کمی کر دے گا، اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے گا اور اس کو دوزخ سے رہائی اور آزادی دے گا۔''

یہ بھی گویا ہم دردی اور غم گساری کا ایک مظہر ہے کہ اپنے ماتحت لوگوں کی ذمے داریوں میں تخفیف کر دی جائے۔

رسول اکرمؐ نے فرمایا: ''کتنے ہی روزے دار ایسے ہیں کہ انہیں روزے سے سوائے بھوک اور پیاس کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔'' ایک حدیث میں اس کی وجہ بھی بیان کی گئی ہے: ''جو شخص (روزہ رکھ کر) جھوٹی بات بنانا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو اس بات کی ضرورت نہیں کہ وہ محض اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔ اصل میں روزہ وہی ہے جو مکمل آداب اور شرائط کے ساتھ رکھا جائے۔

رمضان واقعی نیکیوں کی برسات کا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں اگر ہم صحیح معنوں میں محنت کر کے اپنے نفس کی تربیت کر لیں تو اس کا اور کوئی بدل نہیں ہو سکتا اور اگر ہم اس ماہ میں بھی اللہ کی رحمت سمیٹنے اور اپنی بخشش کرانے سے محروم رہ جائیں تو پھر ہم سے بڑا بدنصیب اور کوئی نہیں ہو سکتا۔

درحقیقت رمضان المبارک کے دو متوازی پروگرام ہیں، ایک ہے دن کا روزہ اور دوسرا ہے رات کا قیام۔ رسول کریمؐ نے فرمایا: ''جس نے رمضان کے روزے رکھے ایمان اور اجر و ثواب کی امید کے ساتھ اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے گئے اور جس نے رمضان (کی راتوں) میں قیام کیا (قرآن سننے اور سنانے کے لیے) ایمان اور اجر و ثواب کی امید کے ساتھ اس کے بھی تمام سابقہ گناہ معاف کر دیے گئے اور جو لیلۃ القدر میں کھڑا رہا (قرآن سننے اور سنانے کے لیے) ایمان اور اجر و ثواب کی امید کے ساتھ اس کی بھی سابقہ تمام خطائیں بخش دی گئیں۔''

اسی طرح ایک اور حدیث میں فرمایا: روزہ اور قرآن (قیامت کے روز) بندے کے حق میں شفاعت کریں گے۔ روزہ عرض کرے گا، اے رب! میں نے اس شخص کو دن میں کھانے پینے اور خواہشاتِ نفس سے روکے رکھا، تو اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما! اور قرآن یہ کہے گا کہ اے پروردگار! میں نے اسے رات کے وقت سونے اور آرام کرنے سے روکے رکھا، لہٰذا اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما! چناں چہ (روزہ اور قرآن) دونوں کی شفاعت بندے کے حق میں قبول کی جائے گی اور اس کے لیے جنت اور مغفرت کا فیصلہ فرما دیا جائے گا۔''

بخشش کا سنہرا موقع ماہ صیام

یوں تو ہر مہینہ آپنے دامن میں باری تعالیٰ کی بیش بہا رحمت و برکت شفقت و عظمت لئے ہمارے سامنے جلوہ فگن ہوتا ہے لیکن کچھ مہینے ایسے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ایک خاص اوصاف رحمت سے مزین کر رکھا ہے انہی مبارک اور تجلیات ربانی اور فیوض رحمانی سے لبریز مہینوں میں ماہ صیام ہے جس کی نسبت رب علیم کی جانب ہے۔ رمضان وہ ماہ مُبارک ہے، جس کو نیکیوں کا فصل بہار کہا جاتا ہے جس کے متعلق آقا مدنی صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ کہ رمضان المبارک میں آسمان کے دروازے (دروازے رحمت) کھول دیے جاتے ہیں؛ سرکش شیاطین قید کر لے جاتے ہیں؛ فرض کے ثواب میں ستر گنا اضافہ اور نوافل کا ثواب فرض کے برابر کر دیا جاتا ہے۔

اس ماہ میں مومن کے لئے رزق کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں رب کریم اپنی رحمت خاص کا نزول فرماتے ہیں۔ یہ مہینہ درحقیقت قرآن کا مہینہ ہے جس میں رب نے قرآن کریم جیسی عظیم الشان کتاب نازل فرمائی اور تاریخ کی ورق گردانی سے پتہ چلتا ہے کہ دیگر آسمانی کتاب و صحیفے بھی اسی ماہ میں نازل ہوئی؛ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس ماہ میں حضرت جبریل کو قرآن کریم کا دور سنایا کرتے تھے گویا کہ رمضان المبارک اور قرآن کریم ایک جزء لا ینفک کے مثل ہے۔

اس ماہ مُبارک کا ابتدائی عشرہ رحمت الٰہی کا خزانہ ہے۔

تو وسط عشرہ مغفرت کا ذریعہ ہے اور اخیر عشرہ آزادیٔ جہنم کا مژدہ مستانہ ہے۔

الحاصل رمضان المبارک کی ہر گھڑی اس قدر عظیم ہے کہ اس میں معمولی سی غفلت بھی اہل اللہ کو گوارہ نہیں۔ لہٰذا ہمیں مکمل طور پر رب کریم رمضان المبارک کی قدردانی نصیب فرمائے اور تمام انوار و برکات سے مالا مال فرمائے

از قلم۔ صداقت حسین قاسمی سوپولوی

زکوٰۃ دین کی بنیاد اور اسلامی معیشت کی ریڑھ

محمد اختر عادل گیلانی
رابطہ: 9852039746

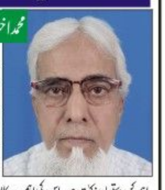

عام طور پر دین کے ارکان میں توحید، نماز، روزہ، حج کے بعد زکوٰۃ بولا جاتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ نماز کے بعد دین کا تیسرا اہم رکن وستون زکوٰۃ ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن مجید میں ۸۰ (اسی) سے زیادہ مقامات پر نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا ذکر آیا ہے۔ آخر اس کی کوئی مصلحت وحکمت تو ضرور رہی ہوگی؟ ایک وجہ تو یہ ہے کہ نماز اللہ کا حق ہے اور زکوٰۃ بندگان خدا کا۔ جس دل میں مال کی محبت رس بس جائے تو پھر اس دل میں اللہ کی محبت کے لئے جگہ تنگ پڑ جاتی ہے اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کے نام سے ہی پسینہ چھوٹنے لگتا ہے۔ دوسرے یہ کہ بغیر مال و اسباب کے اسلامی معاشرے کا قیام ممکن ہے اور نہ دین کو پوری طرح مستحکم اور کھڑا کیا جاسکتا، اس کی حفاظت کی جاسکتی اور نہ دین کی اشاعت موثر طریقے سے ہو سکتی ہے۔ جہاد جیسے عظیم فریضہ کی ادائیگی کے لئے بھی مال و اسباب کی ضرورت ہے۔ زکوٰۃ کی فرضیت کا اہم مقصد یہ بھی ہے کہ مال چند دھنا سیٹھوں کے ہاتھوں میں مرتکز (Centralized) نہ ہو جائے بلکہ مال سماج و معاشرے میں اس طرح گردش (Circulate) کرتا رہے تاکہ سماج میں مساوات اور برابری قائم ہو، سماج کا کوئی بھی شخص مفلوک الحال اور بھوکا نہ رہ جائے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''تاکہ وہ (مال) تمہارے مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔ (الحشر:7)

زکوٰۃ سے مال کا اور دل کا تزکیہ ہوتا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے آدمی کا بقیہ مال پاک ہو جاتا ہے اور اس کے دل میں مال کی محبت کم ہوتی اور اللہ کی محبت بڑھتی ہے۔ اللہ کے مرضی کے کام انجام دینے اور اس کی راہ میں اپنا سب کچھ قربان کر دینے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس کے ذریعے غریبوں کی امداد ہوتی ہے، جس سے سماج میں بھائی چارہ، ایثار، ہمدردی، غم گساری کے جذبات پروان چڑھتے ہیں۔ امیروں اور غریبوں کے درمیان خلیج کم ہوتی اور باہمی تعاون بڑھتا ہے۔

زکوٰۃ نکالنے سے اللہ کی محبت بڑھتی، رضاء الٰہی کی طلب ابھرتی اور انسان کے اندر ہمدردی و تعاون اور ایثار و قربانی کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ زکوٰۃ نکالنے سے بقیہ مال پاک ہو جاتا ہے، اللہ کی حفاظت میں چلا جاتا ہے، اللہ کی رضا، اجر و ثواب اور مغفرت و بخشش کا ذریعہ بنتا ہے۔ زکوٰۃ نکالنے سے مال گھٹتا نہیں بلکہ اس میں خیر و برکت ہوتی ہے اور اس خیر و برکت کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ نیت اور خلوص کی بنا پر دس سے سات سو گنا یا اللہ جتنا دینا چاہے عطا فرماتا ہے۔

زکوٰۃ اسلامی معیشت کی ریڑھ کے مانند ہے۔ اس لیے نماز قائم کرنے کے ساتھ ہی زکوٰۃ کے کلکشن اور تقسیم کا اجتماعی نظام قائم کرنا ضروری ہے۔ نماز اور زکوٰۃ کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس شخص کا کوئی دین نہیں جو نماز نہیں پڑھتا اور اس شخص کی کوئی نماز نہیں جو زکوٰۃ نہیں دیتا۔ زکوٰۃ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ کی وفات کے بعد جب عرب کے کچھ قبیلوں نے اجتماعی زکوٰۃ نکالنے سے انکار کر دیا تو خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان سے جنگ کا اعلان کیا اور فرمایا: ''اللہ کی قسم! میں ان لوگوں سے جنگ کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کرتے ہیں۔ (متفق الیہ)

افسوس کہ صرف اپنے ملک میں ہر سال اربوں ارب روپے کی زکوٰۃ نکالی اور تقسیم کی جاتی ہے لیکن اس کا فائدہ سماج معاشرے میں کہیں نظر نہیں آتا ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ جو پچھلے سال زکوٰۃ کا مستحق تھا اس سال بھی زکوٰۃ کے لیے ہاتھ پھیلاتا نظر آتا ہے۔ اگر منصوبہ بندی کے ساتھ زکوٰۃ کے کلکشن اور تقسیم کا اجتماعی انتظام کیا جاتا، تو اس سے نہ صرف مسلم معاشرے بلکہ ملک کی صورت بدل سکتی ہے۔ ہر سال بڑے بڑے کئی اسکولس، کالجز، یونیورسٹیاں، اسپتال، کل کارخانے قائم کیے جاسکتے اور دوسرے رفاہی کام انجام دیے جاسکتے ہیں۔ غریبوں کو موٹی رقم دے کر چھوٹے موٹے کاروبار میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ آج جو زکوٰۃ کا مستحق ہے وہ کل کو زکوٰۃ ادا کرنے والا بن جائے۔

اس تمہیدی وضاحت کے بعد اب ہم زکوٰۃ کی اہمیت، فرضیت، مصارف، کلکشن اور اس کے تقسیم نظام کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ زکوٰۃ مدینہ منورہ میں فرض ہوئی۔ صاحب استطاعت مسلمان پر فرض اور لازم ہے کہ زکوٰۃ کو دین کا رکن اور عبادت سمجھتے ہوئے خوشدلی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر نکالیں۔ ساتھ ہی ہر شخص کی یہ ذمہ داری اور جوابدہی بنتی ہے کہ اسے مستحقین تک پہنچانے کی بھر سک کوشش کریں، تاکہ غریب رشتے داروں، پاس پڑوس کے غرباء، مساکین، بیوہ، محتاجوں، غریب طلبا، جائز کاموں کے لئے لیے گئے قرض، فرضی مقدمات میں پھنسے بے قصور مظلومین کی مدد ہو سکے۔ حالانکہ یہ کام اسلامی حکومت کا تھا کہ وہ مسلمانوں سے اجتماعی طور پر زکوٰۃ وصول کرتی، بیت المال میں جمع کرتی اور اسے ایمانداری کے ساتھ اللہ کی طرف سے مقررہ مدارات اور ضرورت مندوں کے درمیان تقسیم کرتی۔ لیکن فی زمانہ نہ کہیں اسلامی حکومت ہے اور نہ ہی البیت المال۔ کا نظام ہی باقی رہ گیا ہے، جس سے زکوٰۃ کا صحیح مصرف نہیں ہو پا رہا ہے۔ کوشش تو اس بات کی ہونی چاہیے کہ بیت المال کا اسلامی نظام بحال ہو جائے۔

زکوٰۃ کے مصارف: سورہ توبہ کی آیت نمبر 60 میں زکوٰۃ کے لیے صدقات کا لفظ آیا ہے، کی تقسیم کی آٹھ مدوں کا ذکر ہے۔ (ترجمہ) ''یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لئے ہیں اور ان لوگوں کے لیے جو صدقات کے کام پر مامور ہیں، اور ان کے لیے جن کی تالیف قلب مطلوب ہے۔ نیز یہ گردنوں کے چھڑانے اور قرض داروں کی مدد کرنے میں اور راہ خدا میں اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کے لئے ہیں۔ یہ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانا و بینا ہے۔ زکوٰۃ کا مصرف انہی آٹھ مد میں کیا جاسکتا ہے اس میں کسی کو اپنے من یا منطق سے کسی دوسرے مد کا اضافہ کرنے کا اختیار نہیں ہے الا یہ کہ تالیف قلب اور گردن چھڑانے پر اجتہادی رائے قائم کی جاسکتی ہے۔

ایک چیز اکثر مشاہدے میں آتی ہے کہ زیادہ تر لوگ لاعلمی میں شادی بیاہ کے نام پر زکوٰۃ دیتے ہیں جو صحیح نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کو علماء حق سے رجوع کرنا چاہیے اور علماء دین کی بھی یہ ذمہ داری اور جوابدہی بنتی ہے کہ اس مسئلے سے عوام الناس کو آگاہ کریں۔ آخر زکوٰۃ، شادی کے مد میں کیوں نہیں دی جاسکتی؟ جبکہ موجودہ دور میں یہ ضرورت ہی نہیں بلکہ سنگین سماجی مسئلہ بن گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ شریعت میں شادی بیاہ میں گھوڑا و جوڑا اور جہیز و بارات کا کوئی تصور نہیں ہے، بلکہ یہ سراسر اسراف، ناجائز اور حرام کام ہے۔

زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے غربا و مساکین اور دوسرے ضرورت مند جن کا ذکر سورۃ توبہ کی متذکرہ آیت میں آیا ہے، اس طرح دیا جائے جس میں انسانی ہمدردی کا خیال اور جذبہ ہو اور زکوٰۃ لینے والے پر احسان جتایا جائے اور نہ اسے اپنی باتوں سے دکھ پہنچاؤ، ورنہ اس سے صدقہ وزکوٰۃ کا اجر و ثواب دنیا و آخرت دونوں جگہ برباد ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (ترجمہ) ''اے ایمان لانے والوں، اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دکھ دے کر اس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کو خرچ کرتا ہے اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے نہ آخرت پر۔ (البقرہ:264)

موجودہ دور کے حالات پر نظر ڈالیں تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ اول تو زیادہ تر لوگ زکوٰۃ نکالتے نہیں، کچھ لوگ یونہی بے حساب نکالتے اور جو صحیح ڈھنگ سے نکالتے بھی ہیں وہ چھوہارے کی طرح بانٹ بلکہ لٹا دیتے ہیں جس سے زکوٰۃ کا مقصد اور اس کی روح مجروح ہوتی ہے۔ زکوٰۃ کے سب سے بڑے دعوے دار مدارس سمجھے جاتے ہیں جو مجموعی زکوٰۃ کا بڑا حصہ اڑا لے جاتے ہیں اور اس میں سے آدھے سے زیادہ کمیشن کے نام پر ہضم کر جاتے ہیں۔ کیا زکوٰۃ کا یہی ایک مدرہ گیا ہے؟ اشاعت دین کے نام پر مدارس کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے، تو اسکولس، کالجز، یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے والے غریب و مستحق طالب علموں کو کیوں نہیں دی جاسکتی؟ اس پہلو پر علماء دین اور دانشوران ملت کو غور و فکر کر کے کوئی لائحہ عمل نکالنا چاہیے۔ اس کا قطعاً یہ مطلب نہیں ہے کہ مدارس، امارات، جماعتوں ملی تنظیموں اور اداروں کو نظر انداز اور محروم کر دیا جائے۔ مدارس دین کے قلعے، اساس اور ضرورت ہیں۔ یہی مدارس اور ادارے تحفظ شعار اسلام اور ملت کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ان کا خیال رکھنا بلکہ تعاون کرنا ضروری ہے۔ لیکن اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ ساری کی ساری زکوٰۃ بیت المال یا مدارس کے حوالے کر دی جائے اور رشتے داروں و پڑوسیوں کو نظر انداز اور محروم کر دیا جائے۔

میں تو دین کا ایک ادنیٰ طالب علم ہوں لیکن موجودہ حالات میں قرآن و سنت کے مطالعے کی روشنی میں چند مشورے دینے میں کوئی قباحت نہیں سمجھتا۔ میرے ناقص خیال میں جب تک کہ زکوٰۃ کا اجتماعی و شورائی نظام قائم نہ ہو جائے، زکوٰۃ کا مطلوبہ حصہ مستند و معتبر ''بیت المال'' کو دیا جائے، کچھ حصہ ویسے مدارس کو دیا جائے جو حکومت سے ملحق نہ ہوں اور صرف کاغذ پر اور کسی کی پاکٹ میں نہ چلتے ہوں۔ بہتر طریقہ تو یہ ہے کہ معتبر مدارس کو براہ راست آن لائن ٹرانسفر کیا جائے۔

ساتھ ہی زکوٰۃ کے کلکشن اور تقسیم کا مقامی طور مناسب نظم ہونا چاہیے کیونکہ حدیث نبوی ﷺ میں بھی یہ ذکر موجود ہے کہ زکوٰۃ جس علاقے کے مالداروں سے لی جائے گی اسی بستی/ محلے/ علاقے کے ضرورت مندوں میں تقسیم کی جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہر محلہ کے ایماندار، معتبر دینی جذبے کے تحت کام کرنے والے افراد کی ایک کمیٹی تشکیل دی جائے۔ اس کمیٹی کا کام یہ ہو کہ مالداروں سے زکوٰۃ وصول کرے اور محتاجوں وضرورت مندوں تک پہنچائے۔ جن سے زکوٰۃ لی جائے ان سے ان کے مستحق رشتے داروں کا نام بھی حاصل کر لیا جائے۔ کمیٹی کے ذمے داران محلہ میں گھوم گھوم کر مستحقین کا پتہ لگائیں اور خلوص ونہایت خاموشی کے ساتھ معقول رقم ان کے حوالے کی جائے، جس سے وہ اپنی ضروریات پوری کر سکیں یا کوئی چھوٹا موٹا روزگار کر کے اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں۔ لیکن یہ کام ہے بہت مشکل ہے، کیونکہ موجودہ دور میں کسی کو کسی پر اعتماد اور بھروسہ نہیں رہ گیا ہے۔ شاید آپ کو اس بات سے اتفاق نہ ہو لیکن زمینی صورتحال اور حقائق یہی ہیں۔ افسوس، حیرت اور ماتم کرنے کا مقام تو یہ ہے کہ زکوٰۃ لینے اور دینے میں بھی ذات برادری اور مسلک کو ترجیح دی جانے لگی ہے۔ بہرحال کوشش تو اسی بات کی کرنی چاہیے کہ محلّے کی سطح پر ایسا کوئی نظام وجود میں آئے ورنہ ہر ایک صاحب استطاعت کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ غریب رشتے داروں اور محلے کے مستحقین کا خود پتہ لگا کر ان تک پہنچایا جائے، لیکن اس میں احسان جتانے اور دلآزاری کا پہلو نہ ہو ورنہ ''صدقہ (نیکی) برباد اور گناہ لازم'' ہو جائے۔

موجودہ دور میں زیادہ تر لوگ زکوٰۃ کے بارے میں غفلت برتتے ہیں، ایسے لوگوں کو اللہ اور روز آخرت کے عذاب سے ڈرنا چاہئے۔ یہی مال آخرت میں وبال جان بن جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے اور پھر وہ بخل سے کام لیتے ہیں وہ اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ بخیلی ان کے لیے اچھی ہے۔ نہیں، یہ ان کے حق میں نہایت بری ہے۔ جو کچھ وہ اپنی کنجوسی سے جمع کر رہے ہیں وہی قیامت کے روز ان کے گلے کا طوق بن جائے گا۔ (ال عمران:180)

''دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو سونے اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ایک دن آئے گا کہ اسی سونے چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔ (التوبہ:35)

ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے مال و دولت سے نوازا ہے اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے، قیامت کے دن ان کا یہ مال ایک بہت زہریلے اور گنجے سانپ کی شکل میں نمودار ہوگا۔ وہ ان کی گردن میں لپٹ جائے گا اور ان کے دونوں جبڑوں کو نوچے گا اور کہے گا: ''میں تیرا مال ہوں، میں تیرا مال ہوں۔'' پھر آپ ﷺ نے سورہ ال عمران کی متذکرہ آیت تلاوت فرمائی۔

اگر موجودہ دور میں مسلمان صحیح طریقے سے نظم زکوٰۃ قائم کر لیں اور احکام شریعت کے مطابق اس کی جمع و تقسیم کی منصوبہ سازی کر لیں تو اس کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوں گے اور صدر اول کی طرح اس کی دنیاوی برکتوں سے بھی فیض یاب ہوں گے اور مسلمانوں کے تمام معاشی، معاشرتی اور تعلیمی مسائل اپنے آپ حل ہو جائیں گے۔ اس سلسلے میں مولانا ابوالکلام آزاد علیہ رحمہ کے مضمون کا اقتباس ملاحظہ ہو:

''اگر مسلمان آج کچھ نہ کریں، صرف زکوٰۃ کا معاملہ ہی احکام قرآن کے مطابق درست کر لیں، تو بغیر کسی تامل کے دعویٰ کیا جاسکتا ہے کہ ان کی تمام اجتماعی مشکلات ومسائل کا حل خود بخود پیدا ہو جائے گا۔ لیکن مصیبت یہ ہے کہ مسلمانوں نے یا تو احکام قرآن کی تعمیل یک قلم ترک کر دی ہے، یا پھر عمل بھی کر رہے ہیں تو اس طرح کہ فی الحقیقت عمل نہیں کر رہے ہیں۔

(ترجمان القرآن، ساہتیہ اکیڈمی، نئی دہلی، 1968، جلد سوم، صفحہ 424)

مغضوب قوم: اے اللہ، ہم کو اُن کے راستے سے بچا، جن پر تیرا ''غضب'' نازل ہوا

اللہ کے دوہرے غضب کی مستحق قوم؛ بنی اسرائیل

شفیق احمد ابن عبداللطیف آئمی

مالیگاؤں---- قسط نمبر 37

{پہاڑوں کی تسبیح کا معجزہ}

اللہ تعالیٰ نے سورہ الانبیاء میں فرمایا، ترجمہ ''اور داؤد (علیہ السلام) کے تابع ہم نے پہاڑ کر دیئے تھے۔ جو تسبیح کرتے تھے اور پرند بھی (تسبیح کرتے تھے) اور ہم ہی کرنے والے تھے۔'' (سورہ الانبیاء آیت نمبر 79) اللہ تعالیٰ نے سورہ سباء میں فرمایا، ترجمہ ''اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) پر اپنا فضل کیا۔ (اور فرمایا) اے پہاڑو، اس کے ساتھ رغبت سے تسبیح پڑھا کرو اور پرندوں کو بھی (یہی حکم دیا) اور ہم نے اس کے لئے لوہا نرم کر دیا۔'' (سورہ سباء آیت نمبر 10) اللہ تعالیٰ نے سورہ ص میں فرمایا، ترجمہ ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم، ان (کافروں) کی باتوں پر صبر کریں۔ اور ہمارے بندے داؤد (علیہ السلام) کو یاد کریں۔ جو بڑی قوت والا تھا۔ بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔ ہم نے پہاڑوں کو اسکے تابع کر رکھا تھا کہ اسے شام کو اور صبح کو تسبیح خوانی کریں۔ اور پرندے جمع ہو کر سب کے سب اس کے زیر فرمان رہتے تھے۔'' (سورہ ص آیت نمبر 17 سے 19 تک) مولانا مفتی محمد شفیع لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ''اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) پر اپنا فضل کیا۔'' فضل کے لفظی معنیٰ زیادتی کے ہیں۔ اس سے مراد وہ خاص صفات ہیں جو دوسروں سے زائد ان کو عطا کی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہر نبی و رسول کو بعض خاص امتیازی صفات عطا فرمائی ہیں جو ان کی مخصوص فضیلت سمجھی جاتی ہیں۔ حضرت داؤد علیہ السلام کی مخصوص صفات یہ تھیں کہ ان کو اپنی نبوت و رسالت کے ساتھ ساتھ سلطنت و حکومت بھی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی۔ اور خوش کن آواز کی ایسی صفت عطا فرمائی تھی کہ جب آپ علیہ السلام اللہ کے ذکر یا زبور کی تلاوت میں مشغول ہوتے تو ہر پرندے ہوا میں اڑتے ہوئے سننے کو جمع ہو جاتے تھے۔ اور پہاڑ بھی وجد میں آ کر تسبیح کرنے لگتے تھے۔ پہاڑوں کی یہ تسبیح جو وہ حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ کرتے تھے اس عام تسبیح کے علاوہ ہے جس میں تمام کل مخلوقات شریک ہیں۔ اور جو ہر جگہ ہر وقت ہر زمانے میں تمام مخلوقات کرتی رہتی ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے کہ (ترجمہ) ''دنیا کی کوئی چیز ایسی نہیں ہے، جو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی تسبیح نہ پڑھتی ہو۔ مگر تم اس کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے۔'' یہاں اللہ تعالیٰ جس تسبیح کا ذکر فرما رہے ہیں وہ حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی لئے ظاہر ہے کہ اس تسبیح کو عام سننے والے بھی سنتے اور سمجھتے ہوں گے۔ ورنہ پھر یہ معجزہ ہی نہیں ہوتا۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ آپ علیہ السلام کی آواز کے ساتھ پہاڑوں کا آواز ملانا اور تسبیح دہرانا بازگشت کے طور پر نہیں تھا۔ جیسا کہ عام طور سے گنبد یا کنویں وغیرہ میں آواز دینے سے لوٹ کر آواز آتی ہے۔ بلکہ باقاعدہ صاف طور پر پہاڑوں کے تسبیح کرنے کی آوازیں سنائی دیتی تھیں۔

★ حضرت دائود علیہ السلام کی تمنا

حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنی زندگی کے تین حصے کر رکھے تھے۔ ایک دن حکومت کے تمام معاملات حل کرتے تھے۔ دوسرے دن اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ اور تیسری دن اپنے گھر والوں یعنی بیوی بچوں کے ساتھ رہتے تھے۔ آپ علیہ السلام نے توریت اور زبور میں اپنے آباؤ اجداد یعنی حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب اور حضرت یوسف علیہم السلام کے بارے میں پڑھا۔ اور ان کے مراتب ملاحظہ فرمائے۔ یعنی یہ دیکھا کہ ان بزرگوں کے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کیا مرتبے ہیں۔ یہ دیکھ کر آپ علیہ السلام نے دعا کی۔ اے اللہ تعالیٰ، ساری بھلائی اور فضیلتیں تو میرے آباؤ اجداد لے گئے ہیں۔ اے اللہ مجھے بھی وہ عطا فرما دے جو تو نے انہیں عطا فرمایا ہے۔ اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو ان کے ساتھ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ میں نے ان نیک بندوں کو آزمائشوں میں مبتلا کیا تھا۔ ابراہیم اور اسماعیل علیہم السلام کو قربانی کے ذریعے آزمایا۔ اور یوسف علیہ السلام کو بھائیوں کے ذریعے آزمایا۔ وہ سب ان آزمائشوں میں کامیاب ہوئے تو انہیں یہ مراتب عطا فرمائے اور ابھی ہم نے تمہاری ایسی کوئی شدید آزمائش نہیں لی ہے۔ آپ علیہ السلام نے دعا کی۔ اے اللہ تعالیٰ، میری بھی آزمائش لے جو میرے آباؤ اجداد کی لی تھی۔ اور اگر میں کامیاب ہوا تو مجھے بھی وہ سب عطا فرما۔ جو میرے بزرگوں کو عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ صبر کرو، میں تمہاری بھی آزمائش لوں گا۔

{حضرت دائود علیہ السلام کی دلکش کی آواز کا اثر}

حضرت داؤد علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اتنی دلکش آواز عطا فرمائی تھی کہ انسانوں کے ساتھ ساتھ جانور اور پرندے اور پہاڑ بھی مسحور ہو جاتے تھے۔ علامہ عماد الدین ابن کثیر لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو بہت دلکش اور انتہائی دل نشین آواز سے نوازا تھا۔ کہ ایسی آواز کسی اور انسان کو عطا نہیں کی گئی۔ جب آپ علیہ السلام زبور کی تلاوت کرتے تھے تو خوش الحانی کے اثر سے پرندے سر پر آ کر ٹھہر جاتے تھے اور آپ علیہ السلام کی آواز میں اپنی آواز ملا کر تسبیح کرنے لگتے تھے۔ اور اسی پر بس نہیں ہوتا تھا بلکہ تمام پہاڑ بھی آپ علیہ السلام کے اور پرندوں ساتھ مل کر وجد میں آجاتے تھے۔ اور آواز میں آواز ملا کر تسبیح کرنے لگتے تھے۔ اور پہاڑ اور پرندے صبح و شام آپ علیہ السلام کے ساتھ مل کر تسبیح کرتے رہتے تھے۔ امام اوزاعی فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان فرمائی کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو حسن صوت کی دولت سے اس قدر نوازا تھا کہ کوئی شخص اس طرح نوازا نہیں گیا ہوگا۔ حتیٰ کہ پرندے اور جانور آپ علیہ السلام کی آواز سننے کے لئے ارد گرد اکٹھے ہو جاتے تھے۔ وہ بھوک اور پیاس سے مرنا پسند کرتے تھے لیکن آپ علیہ السلام کے پاس سے ہٹنا پسند نہیں کرتے تھے۔ اور اسی طرح پورا دن لحن داؤدی سننے میں مست و بےخود ہو کر گزار دیتے تھے۔ حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کسی انسان کے کان میں آپ علیہ السلام کی آواز پڑ جاتی تھی تو وہ اتنا وجد میں آجاتا تھا کہ اچھلنے کودنے لگتا تھا۔ آپ علیہ السلام زبور کی آیات کو ایسی خوب صورت آواز میں تلاوت فرماتے تھے کہ ایسی آواز کی مثال نہیں ملتی ہے۔ جنات اور انسان، چرند و پرند سب آپ علیہ السلام کی آواز سننے کے لئے اکٹھے ہو جاتے تھے۔ حتیٰ کہ ان میں سے بعض تو بھوک کی وجہ سے مر جاتے تھے۔ (مگر ہٹنا پسند نہیں کرتے تھے)

{فیصلہ کی قوت}

اللہ تعالیٰ نے سورہ ص میں فرمایا، ترجمہ ''اور ہم نے اس کی (حضرت داؤد علیہ السلام کی) سلطنت کو مضبوط کر دیا تھا۔ اور اسے حکمت بھی عطا فرمائی تھی۔ اور بات کو فیصلہ (کرنا بھی) سمجھا دیا تھا۔'' (سورہ ص آیت نمبر 20) علامہ ابن کثیر اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں۔ اور اس کی سلطنت ہم نے مضبوط کر دی اور بادشاہوں کو جن جن چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے ہم نے اسے سب دے دیں۔ چار ہزار تو اس کی محافظ سپاہ تھی۔ اور فوج اس قدر تھی کہ ہر رات سینتیس 33 ہزار فوجی پہرہ دیتے تھے۔ لیکن اس کے بعد سال بھر تک پھر ان کی باری نہیں آتی تھی۔ چالیس ہزار آدمی ہر وقت ان کی خدمت میں مسلح تیار رہتے تھے۔ (اور بات کا فیصلہ کرنا بھی سمجھا دیا کہ تشریح میں لکھتے ہیں کہ) ایک روایت میں ہے ان کے زمانے میں بنی اسرائیل کے دو آدمیوں نے مقدمہ آپ علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا۔ ایک نے دوسرے پر دعویٰ کیا کہ اس نے میری گائے غصب کر لی ہے۔ دوسرے نے اس جرم سے انکار کیا۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے مدعی سے دلیل طلب کی تو وہ کوئی گواہ پیش نہیں کر سکا۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا۔ اچھا کل اس مقدمے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ رات کو حضرت داؤد علیہ السلام کو خواب میں حکم ہوا کہ دعوے دار کو قتل کر دو۔ صبح آپ علیہ السلام نے دونوں کو بلوایا۔ (لیکن جس پر الزام تھا وہ نہیں ملا اور صرف مدعی آیا) آپ علیہ السلام نے حکم دیا کہ مدعی کو قتل کر دیا جائے۔ اس نے کہا اے اللہ کے نبی علیہ السلام، میرے قتل کا حکم دیا جا رہا ہے۔ جب کہ میری ہی گائے چوری ہوئی ہے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے۔ اور اس کا ٹل جانا ناممکن ہے۔ تب اس نے کہا۔ اے اللہ کے علیہ السلام۔ میں اپنے دعوے میں تو سچا ہی ہوں اور اسی نے میری گائے چرائی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے میرے قتل کا حکم میرے اس مقدمے کی وجہ سے نہیں دیا ہے بلکہ اس کی دوسری وجہ ہے جو صرف میں ہی جانتا ہوں۔ بات دراصل یہ ہے کہ آج (رات) دھوکے سے میں نے اسے قتل کر دیا ہے۔ (یعنی گائے چور کو) اسی کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو قصاص کا حکم دیا ہے۔ آخر کار اسے قتل کر دیا گیا اور حضرت داؤد علیہ السلام کی ہیبت ہر شخص کے دل میں بیٹھ گئی۔

سرکاری اسکولوں کے طلبہ کو صرف دو زبانیں سیکھنے کی اجازت

بی جے پی نے تمل ناڈو کے سرکاری اسکولوں میں تیسری ہندوستانی زبان پڑھنے پر پابندی پر سوال اٹھایا

مدورئی، 13 مارچ (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی تمل ناڈو یونٹ کے صدر کے اناملائی نے جمعرات کے روز پوچھا کہ ریاستی حکومت سرکاری اسکولوں کے طلبہ کو تمل اور انگریزی کے ساتھ تیسری زبان کے طور پر ہندوستانی زبانیں سیکھنے سے کیوں روک رہی ہے۔ مسٹر اناملائی نے یہ بھی پوچھا کہ ریاستی حکومت قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی)2020 میں تجویز کردہ ثانوی سطح پر عالمی زبان کو بھی تیسری زبان کے طور پر کیوں روک رہی ہے۔ انہوں نے تمل ناڈو کے انفارمیشن ٹکنالوجی اور ڈیجیٹل خدمات کے وزیر ڈاکٹر پلانیول تھیاگا راجن کے اس تبصرے کا جواب دینے کی کوشش کی کہ مرکزی حکومت تمل ناڈو پر تین زبانوں کا ناکام ماڈل مسلط کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مسٹر انامالائی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا "مجھے ڈی ایم کے کے وزیر کی طرف سے میرے سوال کے جواب کے بارے میں معلوم ہوا کہ ڈی ایم کے کے وزراء اپنے بچوں اور پوتے پوتیوں کو اسکول میں تین زبانیں سیکھنے کی اجازت دیتے ہیں جبکہ سرکاری اسکول کے طلبہ کو صرف دو زبانیں سیکھنے پر مجبور کرتے ہیں"۔ ڈاکٹر راجن نے جواب دیا کہ ان کے بیٹوں کو ان کی اسکولنگ کے دوران دو زبانوں کا فارمولہ دیا گیا تھا، لیکن انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ وہ دو زبانیں کون سی ہیں۔

ان کے بیٹوں نے جو دو زبانیں سیکھیں ان میں سے پہلی انگریزی تھی اور دوسری فرانسیسی/ہسپانوی تھی۔ بی جے پی کے ریاستی صدر نے پوچھا کیا یہی تمل ناڈو حکومت کا دو لسانی فارمولہ ہے۔ انہوں نے کہا "ہم صرف یہ پوچھ رہے ہیں کہ تمل ناڈو حکومت ہمارے سرکاری اسکولوں کے طلبہ کو ثانوی سطح پر تمل اور انگریزی کے ساتھ ساتھ ایک ہندوستانی زبان اور یہاں تک کہ ایک بین الاقوامی زبان کو تیسری زبان کے طور پر سیکھنے سے کیوں روک رہی ہے؟ ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ ہمارے سرکاری اسکول کے طلبہ کو متعدد زبانیں سیکھنے کے مساوی مواقع ملیں۔ مزید انہوں نے کہا کہ گوگل کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی ای او) سندر پچائی نے اپنے اسکول میں ہندی سمیت تین زبانوں کی تعلیم حاصل کی، جو آپ (مسٹر پلانیول تھیاگا راجن) کے دعوے کے برعکس ہے۔ قبل ازیں بدھ کے روز یہاں میڈیا سے بات کرتے ہوئے ریاستی وزیر نے کہا کہ مرکزی حکومت کو ہم پر کوئی زبان مسلط کرنے کا کوئی حق یا اختیار حاصل نہیں ہے۔ ہم اسے قبول نہیں کر سکتے جب وہ لوگ جو دوسروں کو دوسری زبان نہیں سکھا سکتے وہ ہمیں تیسری زبان سیکھنے پر مجبور کرتے ہیں۔ یہ کنڈرگارٹن کے طلبہ کے جیسے ہیں جو پی ایچ ڈی کے طلبہ کو تعلیم دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ وہ ہم سے کیسے کہہ سکتے ہیں کہ ہم جیسے دو زبانوں کے کامیاب ماڈل کو ان کے ناکام تین زبانوں والے ماڈل سے بدل دیں، کیا کوئی عقل سلیم والا اس منطق کو قبول کرے گا؟ انہوں نے کہا کہ تین زبانوں کا ماڈل پہلی بار 1968 میں متعارف کرایا گیا تھا لیکن یہ کہیں بھی کامیاب نہیں ہوا، جب کہ تمل ناڈو جیسی ریاستوں نے صرف دو زبانوں کے ماڈل کو قبول کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 57 سال گزرنے کے بعد بھی ملک میں کہیں بھی تین زبانوں کے ماڈل کو صحیح طریقے سے نافذ نہیں کیا جا سکا ہے۔ تمل ناڈو کی مانند جن ریاستوں نے دو لسانی پالیسی اپنائی ہے، وہاں قومی معیارات میں اعلیٰ نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اتر پردیش، بہار اور مدھیہ پردیش جیسی ریاستوں میں دو زبانوں کی پالیسی نافذ کی جاتی تو ہمیں تین زبانوں کی پالیسی کی ضرورت نہیں پڑتی کیونکہ وہ بات چیت کے لیے انگریزی سیکھ چکے ہوتے۔

اسرو نے دو اسپیڈیکس سیٹلائٹس کو ان لاک کیا

چنئی، 13 مارچ (یو این آئی) انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نے آج اسپیڈیکس ڈاکنگ تجرباتی مشن کے تحت لانچ کیے گئے دو سیٹلائٹس کو کامیابی کے ساتھ ان لاک کر کے خلا کے میدان میں ایک اور تاریخ رقم کی۔ اسرو نے آج 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا " اسپیڈیکس انڈاکنگ کامیاب!" اس کامیابی پر ہندوستان کو مبارکباد! کیپچر لیور 3 کو منصوبہ بندی کے مطابق جاری کیا گیا تھا ایس ڈی ایکس - 2 میں کیپچر لیور کو ہٹا دیا گیا تھا اور ایس ڈی ایکس-1 اور ایس ڈی ایکس-2 میں ڈی کیپچر کمانڈ جاری کی گئی تھی آخر میں، کامیاب انڈاکنگ! مبارک ہو، ٹیم اسرو!" دریں اثنا، سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے اس تقریب کو "ناقابل یقین" قرار دیا اور کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی مسلسل سرپرستی سے جوش و خروش بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کامیاب انڈاکنگ مستقبل کے اہم مشنوں بشمول ہندوستانی خلائی اسٹیشن، چندریان 4 اور گگن یان مشن کے ہموار آپریشن کے لیے راہ ہموار کرے گی۔ ڈاکٹر سنگھ نے 'ایکس' پر لکھا: "اسرو ٹیم کو مبارکباد۔ یہ ہر ہندوستانی کے لیے خوشی کی بات ہے۔ اس نے مستقبل کے اہم مشنوں بشمول ہندوستانی خلائی اسٹیشن، چندریان 4 اور گگن یان کے ہموار آپریشنز کی راہ ہموار کی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی مسلسل سرپرستی اس جوش میں اضافہ کر رہی ہے۔

منی پور میں چار انتہا پسند گرفتار

امپھال، 13 مارچ (یو این آئی) منی پور پولیس اور سیکورٹی اہلکاروں نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران تین الگ الگ کارروائیوں میں ایک خاتون سمیت چار عسکریت پسندوں کو گرفتار کیا۔ پولیس نے آج بتایا کہ پریپک (پرو) تنظیم کی ایک سرگرم خاتون رکن کو مغربی امپھال ضلع کے لانگول گیم ولیج زون III سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ایک دیگر کارروائی میں منی پور پولیس نے کے سی پی (سٹی میٹی) کے دو فعال اراکین کو مغربی امپھال ضلع کے لاماسانگ بازار سے گرفتار کیا۔ دریں اثنا، ایس ایف نے ہیروک پارٹ III، یوونچنگ سے ایک فعال کے سی پی (پی ڈبلیو جی) کیڈر کو تھوبل ڈسٹرکٹ میں ہیروک تھانہ کے تحت کرشنا داس فارم ہاؤس کے قریب سے گرفتار کیا۔ سیکورٹی فورسز کی جانب سے سرحدی اور حساس علاقوں میں سرچ آپریشن اور علاقے کا محاصرہ کیا گیا۔

امپھال ویسٹ میں ایک آپریشن میں سات آئی این ایس اے ایس رائفلیں، دو ایس ایل آر، .303 رائفلیں، ایک گیس گن، 9 ملی میٹر (120 ایم ایم) پستول، گرینیڈ وغیرہ برآمد کیے گئے۔ چوراچند پور میں ایک اور کارروائی میں آٹھ پومپیوز، ایم فور رائفل گولہ بارود، خالی گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ امپھال ایسٹ میں ایک 51 ایم ایم مارٹر، .32 پستول، 12 بور سنگل بیرل بندوق، دستی بم برآمد کیے گئے، ایس ایم جی کاربائن، سنگل بیرل گن، .303 رائفل، سنگل بیرل گن، ریوالور، ایچ ای ڈی پی ایم جی 4 (40 ایم ایم) کے لائیو راؤنڈز، بلیک کلر آئی ای ڈی کا وزن تقریباً 5 کلوگرام وزنی ضلع میں کیا گیا۔ کانگ پوکپی ضلع میں دو 56.5 ایم ایم انساس رائفلیں، ایک .22 ایم ایم رائفل بمعہ میگزین، شارٹ رینج پروجیکٹائل لانچر، مارٹر بم برآمد ہوئے۔

ایس ایل بی سی واقعہ۔ جدید ترین روبوٹک ٹیم کو ریسکیو آپریشن میں شامل کرنے کا فیصلہ

حیدرآباد 13 مارچ (یو این آئی) تلنگانہ کی ایس ایل بی سی سرنگ میں پھنسے 8 مزدوروں کو بچانے کے لیے جاری ریسکیو آپریشن آج 20 ویں دن میں داخل ہوگیا۔ گزشتہ کئی ہفتوں سے 11 ریسکیو ٹیمیں مسلسل کوششیں کر رہی ہیں، تاہم مشکلات کے باعث خاطر خواہ پیش رفت نہ ہوسکی۔ ریسکیو ٹیمیں اب تک سرنگ کے اندر 13.50 کلومیٹر تک پہنچ چکی ہیں لیکن مزید آگے بڑھنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ اس چیلنج کو مدنظر رکھتے ہوئے حکام نے جدید ترین انوی روبوٹک ٹیم کو ریسکیو آپریشن میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دو روبوٹس جلد ہی جائے حادثہ پر پہنچنے والے ہیں تاکہ تلاش کے عمل میں مدد فراہم کی جاسکے۔ یہ فیصلہ اس وقت کیا گیا جب ڈی ون اور ڈی ٹو علاقوں کے قریب کھدائی میں مشکلات در پیش آئیں، جو کہ جائے حادثہ سے تقریباً 100 میٹر کے فاصلے پر واقع ہیں۔ روایتی ریسکیو ٹیموں کے لیے ان جگہوں تک پہنچنا ممکن نہیں ہوسکا، جس کی وجہ سے روبوٹک مدد کی ضرورت محسوس کی گئی۔

دہشت گردی کے الزامات کے تحت گرفتار

74/سالہ حاجی سلیم کی ضمانت عرضداشت سپریم کورٹ میں داخل

نئی دہلی 13/ مارچ (راست): حیدرآباد دربھنگہ ٹرین اسلحہ ضبطی معاملے کا سامنا کر رہے 74/ سالہ شخص کی ضمانت پر رہائی کے لیئے سپریم کورٹ آف انڈیا میں عرضداشت داخل کی گئی ہے جس پر سپریم کورٹ آف انڈیا جلد ہی سماعت کریگی۔ یو پی کے کیرانا کے رہنے والے حاجی سلیم کی ضمانت عرضداشت جمعیت علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے سپریم کورٹ میں داخل کی گئی ہے جس میں ملزم کی ضعیفی، بیماری اور مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی تاخیر کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ ملزم حاجی سلیم کی ضمانت پر رہائی کی درخواست کو پٹنہ ہائی کورٹ نے خارج کر دیا تھا جس کے بعد جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کی ہدایت پر سپریم کورٹ آف انڈیا میں ایڈوکیٹ آن ریکارڈ چاند قریشی نے ضمانت عرضداشت داخل کی ہے جسے ایڈوکیٹ عارف علی، ایڈوکیٹ مجاہد احمد نے ٹرائل کورٹ کے وکیل واصف رحمن کی معاونت سے تیار کی ہے جس پر سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال بحث کریں گے۔ واضح رہے کہ 17/ جولائی 2021/ کو دربھنگہ ریلوے پولس نے سکندرآباد دربھنگہ ایکسپریس ٹرین کے پارسل بوگی میں مبینہ طور پر دھماکہ خیز مادہ برآمد ہونے اور پارسل نکالتے وقت اس کے پھٹ جانے کے بعد پولس نے مقدمہ درج کیا تھا اور سی سی فوٹیج کی مدد سے سکندرآباد ریلوے اسٹیشن پر پارسل بک کرنے والے محمد سفیان اور ناصر ملک کو گرفتار کیا تھا جن کا تعلق یوپی سے۔

دونوں ملزمین کی گرفتاری کے بعد انہوں نے عرض گذار حاجی سلیم کا اپنے بیان میں نام لیا تھا جس کے بعد 74/ سالہ حاجی سلیم کی گرفتاری عمل میں آئی تھی۔

وشو گرو نے امریکہ کے سامنے ہتھیار ڈال دیے ہیں: پرکاش امبیڈکر

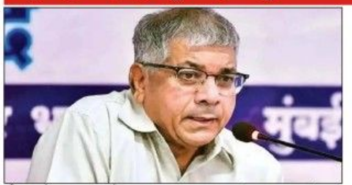

ممبئی، 13 مارچ (یو این آئی) ونچیت بہوجن اگھاڑی کے بانی صدر پرکاش امبیڈکر نے وزیر اعظم نریندر مودی پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ انہوں نے امریکہ اور ایلون مسک کے سامنے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ آئین ساز ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے پوتے پرکاش امبیڈکر نے کہا کہ جو مودی خود کو وشو گرو قرار دیتے ہیں، انہوں نے ملک کو عملاً امریکہ کے حوالے کر دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا "مودی نے ہندوستان کو امریکی مفادات اور ایلون مسک کی کمپنی اسٹارلنک کے حوالے کر دیا ہے، جبکہ خود بھی مقامی اور بین الاقوامی کارپوریٹ آقاؤں کے تابع ہو گئے ہیں۔" دو مرتبہ لوک سبھا اور ایک بار راجیہ سبھا کے رکن رہنے والے امبیڈکر نے ٹیلی کمیونیکیشن سیکٹر میں ہونے والے حالیہ سودوں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ 2G اسپیکٹرم کیس میں سپریم کورٹ کے 2012 کے فیصلے کے باوجود حکومت نے اسپیکٹرم نیلامی میں شفافیت برقرار نہیں رکھی۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے مطابق نایاب قدرتی وسائل، جیسے اسپیکٹرم، کو نیلامی کے ذریعے تفویض کیا جانا چاہیے تاکہ تمام اہل کمپنیاں اس میں حصہ لے سکیں۔ تاہم، حکومت نے اسٹارلنک، جیو اور ایئرٹیل کے درمیان اسپیکٹرم کی تقسیم اور تعاون کا معاہدہ بغیر کسی شفافیت کے طے کر دیا، جو قابل اعتراض ہے۔ امبیڈکر نے مزید کہا کہ سیٹلائٹ اسپیکٹرم کو صرف دفاعی اور خلائی تحقیق جیسے اسٹریٹجک مقاصد کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے تھا، مگر حکومت نے اسے نجی کمپنیوں کے حوالے کر دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اسٹارلنک امریکی دفاعی اداروں سے منسلک ہے، اور اس کی موجودگی ہندوستان کی فضائی حدود میں امریکہ کو غیر ضروری اسٹریٹجک فائدہ پہنچائے گی۔ انہوں نے اس سودے کو ہندوستان کی تاریخ کا سب سے بڑا اسکام قرار دیتے ہوئے کہا، "یہ گھوٹالا یو پی اے حکومت کے 2G اسپیکٹرم کیس سے بھی بڑا اور زیادہ خطرناک ہے۔" امبیڈکر نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم مودی نے نہ صرف سپریم کورٹ کے فیصلے کی خلاف ورزی کی ہے بلکہ اسٹار لنک کو ہندوستان میں داخل ہونے کی اجازت دے کر ملک کی سلامتی کو بھی شدید خطرے میں ڈال دیا ہے۔

'پدم ویو' پیپر لیک کا بحران بن گیا ہے: راہل

نئی دہلی، 13 مارچ (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے پیپر لیک کے سلسلے میں آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ پورے ملک میں پیپر لیک ہو رہے ہیں اور یہ طلباء کے مستقبل کے لئے 'پدم ویو، پیپر لیک کا بحران بن گیا ہے مسٹر گاندھی نے کہا "چھ ریاستوں میں 85 لاکھ بچوں کا مستقبل خطرے میں ہے- پیپر لیک ہمارے نوجوانوں کے لیے سب سے خطرناک جال بن گیا ہے۔ پیپر لیک محنتی طلبا اور ان کے خاندانوں کو غیر یقینی اور تناؤ میں ڈال دیتے ہیں اور ان کی محنت کا پھل چھین لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ، یہ آنے والی نسل کو غلط پیغام دیتا ہے کہ بے ایمانی محنت سے بہتر ہو سکتی ہے، جو کہ مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا 'ابھی ایک سال بھی نہیں ہوا ہے کہ این ای ای ٹی پیپر لیک نے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ہمارے احتجاج کے بعد مودی حکومت ایک نئے قانون کے پیچھے چھپ گئی اور اسے ایک حل بتایا لیکن حالیہ کئی لیکس نے اسے بھی ناکام ثابت کر دیا ہے۔ یہ سنگین مسئلہ ایک منظم ناکامی ہے۔ یہ تب ہی ختم ہوسکتا ہے جب تمام سیاسی جماعتیں اور حکومتیں اپنے اختلافات بھلا کر مل کر ٹھوس اقدامات کریں۔ ان امتحانات کے وقار کو برقرار رکھنا ہمارے بچوں کا حق ہے اور اس کی ہر قیمت پر حفاظت کی جانی چاہیے۔"

ہولی کے تہوار پر نیشنل کانفرنس کی مبارکباد

سری نگر، 13 مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہولی کے تہوار پر ہندو برادری کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگ صدیوں سے اپنی فرقہ دارانہ ہم آہنگی کا مظاہرہ کرتے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے ایک دوسرے کو ان کے تہواروں پر مبارکباد اور خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی تہوار انسانیت، ہمدردی، پیار محبت اور اتحاد و اتفاق کا درس دیتے ہیں۔

لوک سبھا حلقوں کی حد بندی۔ تمل ناڈو نے تبادلہ خیال کیلئے وزیر اعلیٰ تلنگانہ کو مدعو کیا

حیدرآباد 13 مارچ (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی کو 22 مارچ کو دہلی میں ایک اہم اجلاس میں شرکت کی دعوت دی ہے، جس میں لوک سبھا حلقوں کی حد بندی کے جنوبی ریاستوں پر اثرات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ تمل ناڈو کے وزیر کے نہرو نے دہلی کے دورہ کے دوران وزیر اعلیٰ اسٹالن کی جانب سے یہ دعوت نامہ پیش کیا۔ اس اجلاس کا مقصد وزرائے اعلیٰ اور سابق وزرائے اعلیٰ کو ایک ساتھ لانا ہے تاکہ وہ اس عمل کے نتیجہ میں جنوبی ریاستوں کو ممکنہ نقصانات پر تبادلہ خیال کرسکیں۔ سرکاری بیان کے مطابق، اس بات چیت میں سیاسی نمائندگی اور وسائل کی تقسیم سے متعلق خدشات پر غور کرنے کے لیے حکمت عملی پر توجہ دی جائے گی، جو مجوزہ تبدیلیوں کے نتیجہ میں پیدا ہو سکتی ہیں۔

اینرٹیل اور جیو کے ساتھ اسٹارلنک کی ساجھیداری قومی سلامتی کا سوال ہے: کانگریس

نئی دہلی، 13 مارچ (مارچ) کانگریس نے کہا ہے کہ ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں ایرٹیل اور جیو کے ساتھ امریکی کمپنی اسٹارلنک کی ساجھیداری کا معاہدہ 12 گھنٹے کے اندر حل ہوگیا تھا اور اس میں ملک کی سلامتی کا سوال بھی شامل ہے، اس لیے اس سے متعلق خدشات کو دور کرنا ضروری ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ہندوستان میں اس کے داخلے پر ان کے تمام اعتراضات پر اتفاق ہوگیا ہے۔" اسٹارلنک کچھ عرصے سے اپنے اعتراضات کا اظہار کر رہا ہے۔" انہوں نے کہا" یہ بالکل واضح ہے کہ یہ ساجھیداری کسی اور نے نہیں بلکہ خود وزیر اعظم نریندر مودی نے اسٹارلنک کے مالک ایلون مسک کے ذریعے صدر ٹرمپ کے ساتھ خیر سگالی برقرار رکھنے کے لیے کی ہے لیکن بہت سے سوالات باقی ہیں۔ شاید سب سے اہم سوال قومی سلامتی سے متعلق ہے۔ جب قومی سلامتی کا مطالبہ ہو تو کنیکٹیویٹی کو آن یا آف کرنے کا اختیار کس کے پاس ہوگا؟ کیا یہ اسٹارلنک ہوگا یا اس کا ہندوستانی ساتھی؟ کیا دوسرے سیٹلائٹ پر مبنی رابطہ فراہم کرنے والوں کو بھی اجازت دی جائے گی اور کس بنیاد پر یہ اجازت دی جائے گی؟ کانگریس کے لیڈر نے کہا کہ ان تمام حالات میں یہ ظاہر ہے کہ ہندوستان میں ٹیسلا کی مینوفیکچرنگ ایک بڑا سوال بنی ہوئی ہے۔ کیا اس کے لیے کوئی بڑا عہد ہے کیونکہ اسٹارلنک کو اب ہندوستان میں انٹری مل گئی ہے؟

بھاگلپور: ٹرک کی زد میں آ کر مامی اور بھانجے کی موت، دو زخمی

بھاگلپور، 13 مارچ (یو این آئی) بہار کے بھاگلپور ضلع کے جگدیش پور تھانہ علاقے میں ٹرک کی زد میں آ کر ایک خاتون اور اس کے بھتیجے کی موت ہو گئی اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ آٹو رکشا میں سوار لوگ بدھ کی رات سفر کر رہے تھے۔ اس دوران بھاگلپور-ہنسڈیہہ روڈ پر سائی وہار کالونی کے قریب ایک ٹرک نے آٹو رکشا کو ٹکر مار دی۔ اس واقعہ میں آٹو رکشا میں سوار دو افراد کی موت ہو گئی، جب کہ دو لوگ زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت اگیا دیوی (60) اور اس کے بھتیجے مکیش لائیا (32) کے طور پر کی گئی ہے، جو بنکا ضلع کے دلیسرا گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ زخمیوں کو مقامی اسپتال میں طبی امداد دی جا رہی ہے۔

دہرادون میں تیز رفتار گاڑی نے سڑک کنارے پیدل چل رہے چار مزدوروں کو کچلا، سبھی کی موت

دہرادون، 13 مارچ (یو این آئی) اتراکھنڈ کے دہرادون میں بدھ کی شب ایک تیز رفتار کار نے سڑک کنارے اپنے گھر جا رہے چار مزدوروں کو کچل دیا، سبھی کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ مزدوروں کو کچلنے کے بعد بھاگتے ہوئے کچھ فاصلے پر دو پہیہ گاڑی پر کھڑے ہو کر بات چیت کر رہے دو نوجوانوں کو بھی ٹکر ماردی جس سے وہ بھی زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد کار میں سوار افراد فرار ہو گئے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) اجے سنگھ نے بتایا کہ راج پور علاقے میں رات تقریباً آٹھ بجکر 15 منٹ پر راج پور اور سائی مندر کے درمیان ایک تیز رفتار کار نے سڑک کے کنارے پیدل چل رہے چار مزدوروں کو کچل دیا، جس کی وجہ سے چاروں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت منشا رام اور رنجیت کے طور پر کی گئی ہے جو ایودھیا کے لاوتی سرایا گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ جبکہ دونوں جاں بحق افراد کی شناخت کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ یہ سبھی کنکھا جنگلہ کالونی کے رہنے والے تھے۔ اس نے بتایا کہ یہ سب مستری کا کام کرتے تھے اور اپنا کام ختم کرنے کے بعد اپنے گھروں کو جا رہے تھے۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ مزدوروں کو کچلنے کے بعد کار نے ہردوئی (اتر پردیش) کے عزیز پور گاؤں کے رہنے والے دھنی رام اور بہار کے رہنے والے محمد شکیب کو بھی ٹکر مار دی، جو کچھ ہی فاصلے پر سڑک کے کنارے ایک دو پہیہ گاڑی پر بیٹھے آپس میں بات کر رہے تھے۔ جس کی وجہ سے دونوں خوفزدہ ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے تمام رکاوٹوں پر مذکورہ کار کی تلاش جاری ہے۔ اس کے علاوہ سی سی ٹی وی فوٹیج کو بھی اسکین کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کار پر چنڈی گڑھ کا نمبر بتایا جاتا ہے۔

تمل ناڈو میں مقروض خاندان کے چار افراد کی خودکشی

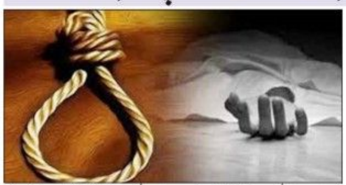

چنئی، 13 مارچ (یو این آئی) تمل ناڈو کے چنئی شہر کے تھرومنگلم علاقے میں بدھ کی دیر رات قرض میں ڈوبے ہوئے ایک خاندان کے چار افراد نے خودکشی کرلی۔ یہ واقعہ جمعرات کی صبح اس وقت سامنے آیا جب پڑوسیوں کو کچھ غلط ہونے کا شبہ ہوا اور انہوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر دروازہ توڑا اور گھر کے چاروں افراد کو چھت سے لٹکا ہوا پایا۔ مرنے والوں کی شناخت ڈاکٹر بالا مورگن، ان کی وکیل بیوی اور ان کے دو بیٹوں کے طور پر ہوئی ہے۔ ابتدائی رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے، پولیس نے کہا کہ ڈاکٹر نے 5 کروڑ روپے کا قرض لیا تھا اور وہ اسے ادا کرنے سے قاصر تھا، جس کی وجہ سے اسے اور اس کے خاندان کو یہ قدم اٹھانا پڑا۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے کلپاک گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال بھیج دیا۔ تھرومنگلم پولیس نے کیس درج کرلیا ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

پنجاب اور متحدہ عرب امارات کے درمیان دو طرفہ تجارت کے ممکنہ مواقع پر تبادلہ خیال: مان

چنڈی گڑھ، 13 مارچ (یو این آئی) پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان نے ہندوستان میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے سفیر ڈاکٹر عبدالناصر جمال الشالی کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی جس میں پنجاب اور یو اے ای کے درمیان دو طرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور ثقافتی تبادلے کو مضبوط بنانے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کے دوران مسٹر مان نے ریاست کو مواقع کی سرزمین کے طور پر پیش کیا۔ اس کی مضبوط زرعی بنیاد، صنعتی صلاحیت اور تیزی سے بڑھتے ہوئے کاروباری ماحولیاتی نظام کو اجاگر کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پنجاب اور متحدہ عرب امارات کے درمیان تجارت اور کاروبار میں قدرتی ہم آہنگی ہے جس سے باہمی فائدے کے لیے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ خوراک کی پیداوار، ڈیری اور ایگرو پروسیسنگ میں ریاست کی مضبوط پوزیشن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پنجاب متحدہ عرب امارات کی غذائی تحفظ کی ضروریات کو پورا کرنے میں کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے۔ انہوں نے آئی ٹی، لاجسٹکس، صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم میں تعاون کے امکانات کو بھی اجاگر کیا جو دونوں خطوں کے لیے نئے اقتصادی مواقع پیدا کرسکتے ہیں۔ مستقبل میں تعاون کو منظم سمت فراہم کرنے کے لیے انہوں نے ایک مشترکہ ورکنگ گروپ (جے ڈبلیو جی) قائم کرنے کی تجویز پیش کی جو باہمی دلچسپی کے ممکنہ شعبوں کا جائزہ لے اور اس کی تلاش کرے اور تجارت اور سرمایہ کاری کو بڑھانے کے لیے حکمت عملی بنائے۔ بات چیت کے دوران پنجاب اور متحدہ عرب امارات کے شہروں کے درمیان براہ راست فضائی رابطے کی ضرورت کا معاملہ بھی اٹھایا گیا۔ متحدہ عرب امارات کے سفیر نے تجارت، سرمایہ کاری اور سیاحت کو آسان بنانے کے لیے امرتسر اور چنڈی گڑھ (موہالی) ہوائی اڈوں سے متحدہ عرب امارات کے لیے اضافی براہ راست پروازوں کی اہمیت پر زور دیا۔ اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ وہ آنے والے دنوں میں مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر کے ساتھ اس معاملے کو اٹھائیں گے اور متحدہ عرب امارات کی ایئر لائنز کے ذریعے براہ راست پرواز کے لیے منظوری حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بہتر رابطے سے تجارت، سیاحت کو فروغ ملے گا اور ریاست میں ہزاروں تارکین وطن، تاجروں اور پیشہ ور افراد کے لیے سفر میں سہولت ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہتر ہوائی رابطہ نہ صرف اقتصادی تعلقات کو مضبوط کرے گا بلکہ ان مسافروں کو درپیش لاجسٹک چیلنجوں کو بھی کم کرے گا جنہیں فی الحال متحدہ عرب امارات جانے والی پروازوں کے لیے دہلی جانا پڑتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس مسئلے کے حل سے پنجاب اور متحدہ عرب امارات کے درمیان مزید اقتصادی امکانات کھلیں گے۔ ملاقات میں طویل مدتی تجارت اور سرمایہ کاری کی ساجھیداری پر توجہ مرکوز کی گئی۔

1653 میں آج ہی کے دن 14 مارچ کو ہالینڈ کے کمانڈر جوہان وان گلین نے اینگلو-ڈچ جنگ میں برطانوی بیڑے کو شکست دی تھی۔

امریکہ میں فلسطین حامی مسلمان طلبہ کو ملک بدری کا خدشہ

عدلیہ سے امید؛ عدالت نے کولمبیا یونیورسٹی کے طالب علم محمود خلیل کی ملک بدری پہلے ہی روک دی تھی

واشنگٹن، 13 مارچ (یو این آئی) امریکہ میں گزشتہ سال فلسطینیوں کے حق میں مظاہروں میں شریک رہنے والے مسلمان طلبہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے غیر ملکی شہریوں کو ملک بدر کرنے کی کوششوں کے بارے میں فکرمند ہیں۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق یہ طالب علم اب امید کر رہے ہیں کہ امریکی عدالتی نظام انہیں سیاسی سرگرمی کے خلاف انتظامیہ کے وسیع تر کریک ڈاؤن کے حصے کے طور پر ممکنہ جلاوطنی سے بچائے گا، ان کی امیدوں کو اس وقت تقویت ملی جب ایک وفاقی جج نے کولمبیا یونیورسٹی کے گریجویٹ اور فلسطینیوں کے حامی معروف کارکن محمود خلیل کی ملک بدری کو عارضی طور پر روک دیا۔ امریکی ڈسٹرکٹ جج جیسی ایم فرمان نے بدھ کو ہونے والی سماعت سے قبل حکومت کو محمود خلیل کو ملک بدر کرنے سے روکنے کا حکم جاری کیا۔ سابق صدر براک اوباما کی جانب سے مقرر کردہ جج نے کہا کہ درخواست پر فیصلہ آنے تک عدالت کے دائرہ اختیار کو برقرار رکھنے کے لیے درخواست گزار کو اس وقت تک امریکہ سے نہیں نکالا جائے گا جب تک کہ عدالت کا کوئی اور حکم نہیں آجاتا۔ گرین کارڈ رکھنے والے محمود خلیل کو فلسطین کے لیے احتجاج میں ملوث غیر ملکی شہریوں کو نشانہ بنانے کی وفاقی کوشش کے حصے کے طور پر گرفتار کیا گیا تھا۔ میری لینڈ کے ترک دیانت سینٹر میں ایک چھوٹے سے گروپ میں اس مسئلے پر گفتگو کرنے والے ایک طالب علم ترین نے خوف اور غیر یقینی کے اجتماعی جذبات کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ خوفزدہ ہیں، لیکن امید ہے کہ امریکی عدالتی نظام انہیں بچا لے گا۔ شمالی امریکہ کی سب سے بڑی مساجد میں سے ایک کی میزبانی کرنے والا دیانت سینٹر (جو مفت افطار کا اہتمام بھی کرتا ہے) غیر رسمی سماجی اجتماعات کے لیے اہم جگہ بن گیا ہے، اگرچہ مسجد کے کیفے ٹیریا کے باہر طلبہ کے اس چھوٹے سے گروپ میں سے کسی نے بھی ملک بدری کے نوٹس موصول ہونے کا اعتراف نہیں کیا، لیکن بہت سے لوگ اسی طرح کے حالات میں دوسروں کے بارے میں جانتے ہیں۔ یونس نے اپنا پورا نام نہ بتانے کو ترجیح دیتے ہوئے کہا کہ لوگ ڈرے ہوئے ہیں، کوئی بھی ملک بدر نہیں ہونا چاہتا، ہمیں امید ہے کہ عدالتیں ہماری مدد کریں گی۔ ایک اور طالب علم اشرف نے کہا کہ امریکی آئین کی پہلی ترمیم آزادی اظہار کی ضمانت دیتی ہے، ہم جانتے ہیں کہ ہماری عدالتیں اس معاملے کو بہت سنجیدگی سے لیتی ہیں، لیکن بڑھتے ہوئے خوف کی وجہ سے بہت سے طلبہ احتجاج میں اپنی شرکت کے بارے میں خاموش ہیں، حالانکہ مظاہروں کے دوران اور بعد میں انہیں وسیع پیمانے پر حمایت ملی تھی۔ ٹرمپ انتظامیہ کی پالیسیوں کے جواب میں طلبہ نے منظم ہونا شروع کر دیا، منگل کے روز شکاگو یونیورسٹی کے درجنوں طلبہ اور اساتذہ نے محمود خلیل کی حمایت میں ریلی نکالی اور نیویارک میں ہونے والے مظاہروں میں شامل ہوئے، پروفیسر کیلی میدوف کا کہنا ہے کہ ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے دوستوں اور ساتھیوں کو ملک بدر کیا جائے۔ محمود خلیل کی رہائی کے لیے ایک آن لائن پٹیشن پر 5 لاکھ افراد نے دستخط کیے تھے، جس میں امریکی ایجنسیوں اور یونیورسٹیوں دونوں سے مداخلت کی اپیل کی گئی تھی۔ تاہم، ٹرمپ انتظامیہ نے 'یہود دشمنی کا مقابلہ کرنے کے لیے ٹاسک فورس' قائم کی ہے، جس نے کولمبیا، جارج واشنگٹن اور ہارورڈ جیسی یونیورسٹیوں کا دورہ کیا، اس کے علاوہ انتظامیہ نے حماس کی حمایت کرنے والے غیر ملکی شہریوں کے ویزے منسوخ کرنے کے لیے 'مصنوعی ذہانت کی مدد سے کیچ اینڈ ری ٹینڈ' اقدام بھی متعارف کرایا ہے۔

کولمبیا یونیورسٹی کے گرفتار فلسطینی طالب علم محمود خلیل کے مقدمے کی سماعت نیویارک کی عدالت میں ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق عدالت نے کولمبیا یونیورسٹی کے طالب علم محمود خلیل کی ملک بدری پہلے ہی روک دی تھی، امیگریشن پولیس نے محمود خلیل کو ڈی پورٹیشن کیلئے نیوجرسی سے لوزیانا منتقل کر دیا۔ محمود خلیل کے مقدمے کی سماعت کرنے والے جج جیسی فرمین یہودی ہیں، جیسی فرمین نے ہی فلسطینی طالب علم محمود خلیل کی ملک بدری کیخلاف فیصلہ دیا تھا۔ سماعت کے موقع پر وکلاء کا موقف تھا کہ گرفتار طالب علم سے رابطے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے، ان کو سماعت کے دوران ویڈیو لنک کے ذریعے بھی سامنے نہیں لایا جا رہا، جمعرات کو عدالت میں اپ ڈیٹ پٹیشن داخل کریں گے۔ عدالت نے امیگریشن حکام کو ہفتے میں 2 دن طالب علم کو وکلاء سے رابطے کا حکم جاری کر دیا، سماعت کے دوران عدالت کے باہر سیکڑوں مظاہرین اور ٹرمپ کے حمایتی افراد میں جھڑپ بھی ہوئی۔ اس حوالے سے ٹرمپ انتظامیہ کے بارڈر کنٹرولر ٹام ہومان کا کہنا ہے کہ محمود خلیل امریکا کی قومی سلامتی کیلئے خطرہ ہے۔ دوسری جانب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بھی گرفتار فلسطینی طالب علم محمود خلیل کے مقدمے کی سماعت پر اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ طالب علم ایک ویزے پر امریکا آیا تھا، ہم اس ویزے سے انکار کر سکتے ہیں، آپ کی منفی سرگرمیاں ہیں تو ہم آپ کو ملک سے باہر نکال دینگے۔ مارکو روبیو کا کہنا ہے کہ آپ سٹوڈنٹ ویزا لینے سے پہلے یہ بتاتے کہ آپ دہشت گردوں کی حمایت کرتے ہیں اور آپ ہمارے تعلیمی اداروں کو بند کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ ہمیں یہ بتاتے کہ آپ یہاں نفرت پھیلائیں گے تو ہم آپ کو آنے ہی نہ دیتے، آپ اس طرح کی سرگرمیوں میں شامل ہوں گے تو ویزا منسوخ کر دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ غزہ جنگ کیخلاف کولمبیا یونیورسٹی میں طلبہ کے احتجاج کی قیادت کرنے والے ایک فلسطینی طالب علم محمود خلیل کو امریکہ میں گرفتاری کے بعد ملک بدری کا سامنا ہے۔ ان کی گرفتاری کے بعد صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خبردار کیا تھا کہ مزید گرفتاریاں بھی ہوں گی، غزہ میں جنگ کے خلاف کیمپس میں ہونے والے احتجاج میں حصہ لینے والوں کے خلاف ٹرمپ انتظامیہ کریک ڈاؤن کر رہی ہے۔ 30 سالہ محمود خلیل امریکہ میں قانونی طور پر مستقل رہائش پذیر ہیں، منگل کو وفاقی عدالت نے ان کی ملک بدری عارضی طور پر روک دی تھی۔

ٹرمپ کی حلف برداری میں شریک 5 ارب پتی خسارے میں

واشنگٹن، 13 مارچ (یو این آئی) امریکہ میں 20 جنوری 2025 کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تقریب حلف برداری میں شرکت کرنے والوں میں پانچ ارب پتی ایسے ہیں جنہیں اس دن سے اب تک مجموعی طور پر 209 ارب ڈالر کا نقصان ہو چکا ہے۔ ان میں سب سے زیادہ نقصان ٹیسلا اور اسپیس ایکس کے سی ای او ایلون مسک کو ہوا، 148 ارب ڈالرز، کیونکہ ٹیسلا کے اسٹاک کی قیمت میں 45 فیصد کمی آئی۔ دوسرے نمبر پر ایمزون کے بانی جیف بیزوس ہیں جنہیں 29 ارب ڈالر کا نقصان ہوا، گوگل کے شریک بانی سرگئی برن کو 22 ارب ڈالر، فیس بک کے بانی مارک زکر برگ کو 5 ارب ڈالر اور فیشن کمپنی لوئی ویٹون کے سی ای او برنارڈ آرنالٹ کو بھی 5 ارب ڈالر کا نقصان ہوا۔ ٹرمپ کی حلف برداری کے وقت حصص بازار کی صورت حال اچھی تھی لیکن پھر اسٹاک مارکیٹ میں وسیع تر مندی اور کساد بازاری کے خدشے کی وجہ سے ان ارب پتیوں کی کمپنیوں کے شیئرز کی قیمتیں خاصی گر گئیں اور انہیں اربوں کا نقصان ہو گیا۔

مکہ مکرمہ کے میوزیم میں قرآن مجید کی 14 سو سالہ تاریخ پیش کر دی گئی

مکہ مکرمہ، 13 مارچ (یو این آئی) مکہ مکرمہ میں واقع قرآن میوزیم میں قرآن پاک کے نسخوں کی 14 سو سالہ تاریخ کو انٹریکٹیو ویژول ڈسپلے کے مجموعے کے ذریعے سامنے لانے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق حرا کلچرل ڈسٹرکٹ کے سی ای او ڈاکٹر فواز المعراج نے انٹرویوں میں بتایا ہے کہ اس ڈسپلے کا مقصد زائرین کے لیے اللہ کے کلام قرآن مجید اور اس کی تاریخ کے بارے میں جاننے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتداء میں قرآن کریم کو چمڑے اور کھجور کے درختوں کے حصوں پر لکھا گیا تھا۔ حرا کلچرل ڈسٹرکٹ میں واقع یہ قرآن میوزیم جبل حرا کے نچلے حصے میں موجود ہے۔ یہ قرآن کے بارے جاننے کی خواہش رکھنے والوں کیلئے بہترین تجربہ ہے، جسے دیکھنے والا اس مقدس کتاب کی عظمت اور عربی خطاطی کی خوبصورتی کو محسوس کر سکے گا۔

نیویارک کی عدالت نے محمود خلیل کی وکلا سے بات کرانے کا حکم دیدیا

نیویارک، 13 مارچ (یو این آئی) فلسطینیوں کے حق میں مظاہرہ کرنے پر گرفتار کولمبیا یونیورسٹی کے طالبعلم محمود خلیل کو اپنے وکلا سے بھی علیحدہ بات کرنے کی اجازت نہیں۔ اس بات کا انکشاف محمود خلیل کے خلاف مقدمے کی سماعت کے دوران ہوا جس پر مین ہیٹن کورٹ کے جج جیسی فرمین نے حکم دیا ہے کہ محمود خلیل سے اس کے وکلا کی بات کرائی جائے۔ خلیل پر تاحال کوئی الزام عائد نہیں کیا گیا۔ تاہم اس کے وکیل رمزی قیسم کا کہنا تھا کہ خلیل کو نیویارک کی سڑک سے جس روز سے گرفتار کیا گیا ہے وہ ایک بار بھی اس سے بات نہیں کر سکے۔ صدر ٹرمپ نے محمود خلیل کو قومی سلامتی کیلئے خطرہ قرار دیا ہے اور اس کا گرین کارڈ منسوخ کر دیا ہے۔ محکمہ انصاف کے وکیل کا کہنا ہے کہ وہ خلیل کا مقدمہ نیویارک سے نیو جرسی یا لیوزی اینا منتقل کرنا چاہتے ہیں۔ کولمبیا یونیورسٹی کے طالبعلم محمود خلیل کی گرفتاری کیخلاف امریکی ریاستوں میں مظاہرے۔ خلیل کی 8 ماہ کی حاملہ اہلیہ کا کہنا ہے کہ ان کے شوہر کو افطار سے لوٹتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔ یہ گرفتاری جسم سے روح چھیننے جیسی ہے اور انہیں ایسی حالت میں بھی اپنے شوہر سے بات کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ یاد رہے کہ گزشتہ ہفتے امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (ICE) نے محمود خلیل کو گرفتار کیا تھا۔ محمود خلیل کی گرفتاری کے خلاف امریکا کی مختلف ریاستوں میں مظاہرے کیے گئے۔

سعودی کرنسی کے پہلے خطاط عبدالرزاق خوجہ چل بسے

ریاض، 13 مارچ (یو این آئی) سعودی کرنسی کے پہلے خطاط عبدالرزاق خوجہ 95 برس کی عمر میں خالق حقیقی سے جاملے۔ ان کا انتقال گزشتہ روز ہوا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی کرنسی کے پہلے خطاط عبدالرزاق خوجہ کو ابتدائی عمر سے ہی خطاطی کا شوق تھا، انہوں نے سعودی مانیٹری ایجنسی میں کرنسی کی خطاطی کا آغاز 1375 ھ سے کیا تھا۔ سعودی آرٹس اینڈ کلچر ایسوسی ایشن کی جانب سے معروف خطاط کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس سے قبل سعودی عرب کے مشرقی صوبے کے سابق امیر شہزادہ محمد بن فہد 75 برس کی عمر میں انتقال کر گئے تھے۔ ایوان شاہی نے متوفی کے لیے رحمت و مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کی ہے۔ شہزادہ محمد بن فہد شاہ فہد کے دوسرے بیٹے ہیں وہ 1950 میں ریاض میں پیدا ہوئے، انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم کیپٹل ماڈل انسٹیٹیوٹ سے حاصل کی۔ شہزادہ محمد بن فہد نے یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، سانتا باربرا سے معاشیات اور سیاست میں بیچلر کی ڈگری حاصل کی۔ گریجویشن کے بعد انہوں نے پرائیویٹ سیکٹر میں کام کیا، 1970 کی دہائی کے اوائل میں وہ البلاد جماعت کے بڑے اسٹیک ہولڈر تھے وہ مشرقی صوبے کے گورنر بھی رہ چکے ہیں۔

مارک کارنی کل کینیڈا کے نئے وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھائیں گے

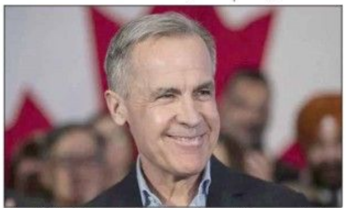

اونٹاریو، 13 مارچ (یو این آئی) مارک کارنی کل کینیڈا کے نئے وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھائیں گے، کینیڈین لبرل پارٹی نے بینک آف کینیڈا کے سابق گورنر کو منتخب کیا تھا۔ تفصیلات کے مطابق کینیڈا کی حکمران جماعت لبرل پارٹی کی جانب سے منتخب کیے جانے والے رہنما مارک کارنے کل کینیڈا کے نئے وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھائیں گے۔ کینیڈین لبرل پارٹی نے بینک آف کینیڈا کے سابق گورنر مارک کارنی کو پارٹی رہنما منتخب کیا تھا۔ موجودہ وزیر اعظم ٹروڈو نے مہنگائی اور امریکہ کے ساتھ تجارتی جنگ کی دھمکیوں پر دباؤ پر مستعفی ہونے کا اعلان کیا تھا۔ جسٹن ٹروڈو نے کہا تھا کہ وہ حکمران جماعت لبرل پارٹی کی جانب سے نیا سربراہ چنے جانے کے بعد عہدہ چھوڑ دیں گے۔ تریپن سالہ جسٹن ٹروڈو نے دو ہزار پندرہ میں کینیڈا کی وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالا تھا اور انہوں نے اس کے بعد بھی مسلسل دو انتخابات جیتے۔ یاد رہے کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو اپنے الوداعی خطاب میں آبدیدہ ہو گئے تھے اور پارلیمنٹ سے اپنی کرسی بھی ساتھ لے گئے تھے۔ کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کا پارلیمنٹ میں اپنے الوداعی خطاب میں کہنا تھا کہ مجھے غلط نہ سمجھا جائے، مجھے اپنی 10 سال کی کارکردگی پر فخر ہے، آپ کے ملک کو آپ کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے، مجھے امید ہے آپ ساتھ دیں گے۔

افغانستان میں شدید سیلاب سے 80 افراد ہلاک اور 100 سے زائد زخمی ہو گئے

کابل، 13 مارچ (یو این آئی) افغانستان کے کئی حصوں میں گزشتہ ماہ شدید بارش، برف باری اور اچانک سیلاب کی وجہ سے کم از کم 80 افراد کی موت اور 100 سے زیادہ دیگر کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوئی ہے ایک مقامی میڈیا آؤٹ لیٹ نے کل دیر رات یہ اطلاع دی ہے طلوع نیوز نے نیشنل ڈیزاسٹر اتھارٹی کے ترجمان ملا جانان ساق کے حوالے سے بتایا کہ صوبائی محکموں کی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ ماہ ملک بھر میں قدرتی آفات کے واقعات کی وجہ سے 80 افراد ہلاک اور 100 سے زائد دیگر زخمی ہو گئے۔ مسٹر ساق کے مطابق قدرتی آفت نے املاک کو بھی کافی نقصان پہنچایا کیونکہ 1,800 سے زیادہ رہائشی مکانات مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو گئے تھے اور تین ایکڑ زرعی اراضی بہہ گئی تھی۔ حالیہ مہینوں میں شدید بارش، برف باری اور اچانک سیلاب نے افغانستان کے بیشتر علاقوں، خاص طور پر مغربی صوبوں کو متاثر کیا ہے۔

ٹرمپ کی دھمکیاں دانشمندی نہیں، جوہری ہتھیار بنائیں تو کوئی روک نہیں سکتا: خامنہ ای

تہران، 13 مارچ (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکہ کے ساتھ جوہری معاہدے پر بات چیت کے خیال کو مسترد کر دیا ہے، یہ بیان ایسے موقع پر سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے جوہری مذاکرات کے حوالے سے دھمکی آمیز خط ایران کو موصول ہوا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ انہوں نے خامنہ ای کو ایک خط بھیجا ہے، جس میں جوہری مذاکرات کی تجویز پیش کی گئی ہے، لیکن ساتھ ہی متنبہ کیا ہے کہ ایران سے نمٹنے کے دو طریقے ہیں، ایک فوجی کارروائی، دوسرا آپ جوہری ہتھیاروں کو ترک کرنے کا معاہدہ کرلیں۔ یہ خط بدھ کے روز متحدہ عرب امارات کے صدر کے سفارتی مشیر انور قرقاش نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے حوالے کیا۔ خامنہ ای نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کے مذاکرات کے لیے مطالبات بہت زیادہ ہیں، ایسے میں کوئی بھی بات چیت ایران پر پابندیوں کو سخت کرے گی، ایران پر دباؤ میں اضافہ کیا جائے گا۔ سنہ 2018 میں ٹرمپ نے عالمی طاقتوں کے ساتھ تہران کے 2015 کے جوہری معاہدے سے امریکہ کو الگ کر لیا تھا، اور ایران پر دوبارہ پابندیاں عائد کر دی تھیں، جس نے ایران کی معیشت کو مفلوج کر دیا تھا۔ تہران نے ایک سال بعد معاہدے کی جوہری پابندیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ردعمل کا اظہار کیا تھا۔ تہران کے ساتھ جوہری معاہدے کے دروازے کھلے رکھتے ہوئے ٹرمپ نے صدر کی حیثیت سے اپنی پہلی مدت میں ایران کو عالمی معیشت سے الگ تھلگ کرنے اور تیل کی برآمدات کو صفر کی طرف لے جانے کے لیے 'زیادہ سے زیادہ دباؤ' کی مہم کو بحال کر دیا ہے۔ دوسری جانب چینی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ چین اور روس جمعے کو بیجنگ میں ایرانی حکام کے ساتھ ایرانی جوہری معاملے پر بات چیت کریں گے۔

ٹرمپ کا خط ایران کو متحدہ عرب امارات کے صدر کے مشیر نے پہنچایا

واشنگٹن، 13 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا خط ایران کو متحدہ عرب امارات کے صدر کے مشیر نے پہنچایا تھا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق جوہری مذاکرات کے لیے امریکی صدر کا خط متحدہ عرب امارات کے صدارتی مشیر نے ایران کو پہنچایا، تہران میں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات میں انور قرقاش نے صدر ٹرمپ کا خط ان کے حوالے کیا تھا۔ ایرانی سپریم کمانڈر خامنہ ای نے خط کو رائے عامہ کو گمراہ کرنے کی کوشش قرار دیا، طلبہ تنظیموں سے ملاقات میں انھوں نے کہا ہم ایٹمی ہتھیار بنانا چاہیں تو امریکا ہمیں روک نہیں سکتا۔ انھوں نے کہا ابراہیم رئیسی اور حسن نصر اللہ کو کھونے کے بعد بھی ایران مضبوط نہیں تو کمزور بالکل نہیں ہوا، ایران اپنی طاقت میں ہر روز اضافہ کر رہا ہے، جارح کو ایک ضرب سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ خامنہ ای نے امریکہ کو ایران کے خلاف فوجی کارروائی کے بارے میں سوچنے سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی حملے کا جواب دیا جائے گا اور جو ہارے گا وہ امریکہ ہی ہوگا۔ خط میں ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران سے نمٹنے کے دو ہی طریقے ہیں، ایک فوجی طور پر، یا پھر ڈیل کریں، میں ڈیل کو ترجیح دوں گا، ایران کو نقصان پہنچانا نہیں چاہتا۔ ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے امریکہ کے ساتھ مذاکرات نہ کرنے کا اعلان کیا ہے، ایرانی صدر نے صدر ٹرمپ کی دھمکی آمیز پیشکش پر ردعمل میں کہا امریکہ جو کرنا چاہتا ہے کرلے میں بات نہیں کروں گا۔

پرائمری سطح سے طلبہ کو "آرٹیفشل انٹیلیجنس" پڑھانے کا فیصلہ

بیجنگ، 13 مارچ (یو این آئی) ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی سے ہم آہنگ ہونے کے لیے پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں کے بچوں کو اے آئی پڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ چینی میڈیا کے مطابق چین نے ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی سے اپنی اگلی نسل کو ہم آہنگ کرنے کے لیے پرائمری اور سیکنڈری سطح پر بچوں کو مصنوعی ذہانت (آرٹیفشل انٹیلیجنس) پڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق چینی حکومت کے اس اقدام کا مقصد ملک میں آرٹیفشل انٹیلیجنس (اے آئی) کے شعبے کو مزید ترقی دینا اور اس کے لیے درکار ماہر افراد کی کھیپ تیار کرنا ہے۔

میئر ہیوسٹن کا شاندار افطار ڈنر، 2500 افراد کی شرکت

ہیوسٹن، 13 مارچ (یو این آئی) امریکا کے چوتھے بڑے شہر ہیوسٹن میں سالانہ افطار ڈنر کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ بے یو سٹی ایونٹ سینٹر میں منعقدہ اس تقریب کا اہتمام ہیوسٹن کے میئر اور سسٹر سٹیز ایسوسی ایشنز کے اشتراک سے کیا گیا، جس میں مختلف مکاتب فکر اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے 2500 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ افطار ڈنر میں ہیوسٹن کے میئر جان وٹ مائیر مہمان خصوصی تھے جبکہ دیگر معزز مہمانوں میں رکن کانگریس ایل گرین، ممتاز امریکی بزنس مین جاوید انور، بزنس ٹائیکون تنویر احمد، کئی ممالک کے سفارت کار، اعلیٰ سرکاری حکام، اور کمیونٹی رہنما اس میں شریک ہوئے۔ افطار ڈنر کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد گورنر ٹیکساس گریگ ایبٹ کا ویڈیو پیغام بڑی اسکرین پر دکھایا گیا، جس میں انہوں نے امریکی مسلمانوں کو رمضان کی مبارک باد پیش کی اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اس تقریب کی تعریف کی۔ مہمان خصوصی میئر جان وٹ مائیر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ افطار صرف میئر کی افطار نہیں، بلکہ تمام کمیونٹیز کی افطار ہے، جو مذہبی ہم آہنگی، رواداری اور یک جہتی کی علامت ہے۔ رکن کانگریس ایل گرین نے کہا کہ مسلمان ممالک پر سفری پابندی کے حوالے سے زیادہ معلومات نہیں رکھتا، لیکن اگر کسی مذہب کی بنیاد پر سفری پابندی عائد کی جاتی ہے تو اس کی ہرگز حمایت نہیں کروں گا۔ افطار ڈنر کے کوآرڈینیٹر سعید شیخ نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ تقریب امریکا میں مذہبی رواداری، امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کی ایک بہترین مثال ہے، جہاں مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے افراد یکجا ہو کر افطار کی برکات میں شریک ہوتے ہیں۔ میئر ہیوسٹن جان وٹ مائیر اور رکن کانگریس ایل گرین نے افطار ڈنر کے شاندار انعقاد پر سعید شیخ اور ان کی ٹیم کو تعریفی اسناد سے نوازا۔ اس موقع پر فلسطین کے مظلوم عوام کے حق میں آواز بلند کرنے والے ایل گرین کی آمد پر ہال 'ایل گرین، ایل گرین' کے نعروں سے گونج اٹھا۔

ٹرمپ کے بیان کا حماس نے خیر مقدم کیا

غزہ، 13 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ سے کسی کو بے دخل نہ کیے جانے کے بیان کا حماس کی جانب سے خیر مقدم کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حماس کے ترجمان حازم قاسم نے غزہ سے 20 لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو بے دخل نہ کیے جانے کے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان کا خیر مقدم کیا ہے۔ حماس کے ترجمان حازم قاسم کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کی فلسطینیوں کی جبری بے دخلی کے خیال سے پیچھے ہٹنے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ اسرائیل کو جنگ بندی معاہدوں کا پابند بنا کر اس موقف کو مزید تقویت دی جائے۔ واضح رہے کہ حماس کے ترجمان کا بیان امریکی صدر کے بیان کے بعد گزشتہ روز سامنے آیا ہے، جس میں ٹرمپ کا کہنا تھا کہ غزہ سے فلسطینیوں کو کوئی نہیں نکال رہا۔ اس سے قبل فلسطینی تحریک مزاحمت حماس نے اسرائیل کی جانب سے سیاسی بلیک میل کارڈ کے طور پر امداد کے استعمال کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے فلسطینیوں کا عزم نہیں ٹوٹے گا۔ حماس نے ایک نئے بیان میں کہا ہے کہ اسرائیل نے غزہ کی پٹی میں انسانی امداد اور بنیادی سامان کے داخلے کو روکنا جاری رکھا ہوا ہے۔ فلسطینی گروپ نے غزہ میں گزرگاہوں کی بندش کو جنگ بندی معاہدے اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا۔

برطانیہ میں اس بار عید پر پہلی بار خصوصی عبادات کو لائیو نشر کرے گا

لندن، 13 مارچ (یو این آئی) دنیا بھر میں مسلمانوں کا ماہ مقدس رمضان المبارک جاری ہے جس کے اختتام پر عید ہوگی برطانیہ میں اس بار عید پر کچھ نیا ہونے جا رہا ہے۔ برطانیہ میں بھی مسلمانوں کی بڑی تعداد مقیم ہے جو دنیا بھر کے مسلمانوں کی طرح عید الفطر کا تہوار مذہبی روایات اور جوش و جذبے کے ساتھ مناتی ہے۔ اس سال برطانیہ میں عید کے موقع پر کچھ نیا ہونے جا رہا ہے جو اس سے قبل برطانیہ کی تاریخ میں کبھی نہیں ہوا۔ اس سال عید پر برطانوی نشریاتی ادارہ بی بی سی پہلی بار عید کی خصوصی عبادات کو لائیو نشر کرے گا جو برطانوی ٹیلی ویژن کی تاریخ میں نیا سنگ میل ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق عید لائیو اور سیلیبریٹی عید کے عنوان سے یہ پروگرام بریڈفورڈ سے نشر کیے جائیں گے، جو اس سال برطانیہ کا سٹی آف کلچر بھی ہے اور بی بی سی کے نئے تھرلر وردی کی عکسبندی کا مقام بھی رہا ہے۔ عید لائیو کی میزبانی جیمن محمد کریں گے اور یہ برطانوی زمینی نشریاتی چینلز پر پہلی بار کسی مسجد سے براہ راست نشر کیا جانے والا پروگرام ہوگا۔ یہ خصوصی نشریات اگلے ماہ شوال (عید الفطر) کی صبح بریڈفورڈ سینٹرل مسجد سے ہوں گی۔

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
مینیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید :ایڈیٹر: مظفر حسن ،ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔ فون نمبر 8986654786، 0651-2340786 E-mail:jadeedbharat@gmail.com E-Paper: jadeedbharat.com
RNI. NO. JHAURD/2016/67653

جھارکھنڈ نے 15ویں ہاکی انڈیا سینئر ویمنز نیشنل چیمپئن شپ 2025 کا خطاب جیتا

پنچکولہ، 13 مارچ (وس)۔ 15ویں ہاکی انڈیا سینئر ویمنز نیشنل چیمپئن شپ 2025 کے فائنل میں ہاکی جھارکھنڈ نے دفاعی چیمپئن ہاکی ہریانہ کو سنسنی خیز مقابلے میں 3-4 سے شکست دے کر خطاب جیت لیا۔ میچ مقررہ وقت تک 1-1 گول سے برابر رہا جس کے بعد پنالٹی شوٹ آوٹ میں جھارکھنڈ نے کامیابی حاصل کی۔ ہاکی جھارکھنڈ کے لیے پرمودنی لکڑا (44) نے گول کیا، جبکہ ہاکی ہریانہ کی کپتان رانی (42) نے اپنی ٹیم کے لیے گول کیا۔ میچ کے آغاز سے ہی دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ ہاکی ہریانہ نے ابتدائی منٹوں میں گیند پر کنٹرول برقرار رکھا لیکن ہاکی جھارکھنڈ نے بھی کئی اچھے مواقع پیدا کیے۔ جھارکھنڈ کو پہلے کوارٹر میں پنالٹی کارنر ملا، لیکن وہ اسے گول میں تبدیل نہیں کر سکے۔ دوسرے کوارٹر میں دونوں ٹیموں کو ایک ایک پنالٹی کارنر ملا تاہم ہاف ٹائم تک کوئی بھی ٹیم گول کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ تیسرے کوارٹر میں میچ میں جوش وخروش بڑھ گیا اور دونوں ٹیموں نے گول اسکور کیے۔ 42ویں منٹ میں ہاکی ہریانہ کو پنالٹی کارنر ملا جسے کپتان رانی نے شاندار شاٹ لگا کر گول میں بدل دیا۔ تاہم صرف دو منٹ بعد ہی ہاکی جھارکھنڈ نے جوابی حملہ کیا اور پرمودنی لاکڑا نے دفاعی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے شاندار فیلڈ گول کیا۔ آخری کوارٹر میں دونوں ٹیموں نے فاتحانہ گول کے لئے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ 51ویں منٹ میں ہریانہ کی رانی کو ڈی کے اندر بہترین موقع ملا، لیکن ان کا شاٹ گول پوسٹ کے اوپر چلا گیا۔ مقررہ وقت میں کوئی بھی ٹیم فاتح گول نہیں کر سکی جس کے باعث میچ پنالٹی شوٹ آوٹ پر چلا گیا۔ ہاکی جھارکھنڈ نے پنالٹی شوٹ آوٹ میں 3-4 سے کامیابی حاصل کی۔ جھارکھنڈ کے لیے رجنی کرکیٹا، ترالی کجور، بتیما دھن اور کپتان البیلا رانی ٹوپو نے اپنی کوششوں کو گول میں بدل دیا۔ پنکی، انو اور منیشا نے شوٹ آوٹ میں ہریانہ کے لیے گول کیے، لیکن جھارکھنڈ کی گول کیپر انجلی بھنجیا نے دو اہم سیو کیے اور اپنی ٹیم کو چیمپئن بنا دیا۔ تیسرے مقام کے لیے کھیلے گئے میچ میں ہاکی میزورم نے ہاکی مہاراشٹرا کو 1-2 سے شکست دے کر کانسے کا تمغہ جیتا۔ دیویکا سین (6') نے ہاکی میزورم کے لیے پہلا گول کر کے اپنی ٹیم کو میچ میں برتری دلائی۔ تاہم، ہاکی مہاراشٹر کے اشونی کولیکر نے برابری کا گول کیا۔ لیکن آخری لمحات میں ہاکی میزورم کی منجو چوریا نے 59ویں منٹ میں فیصلہ کن فیلڈ گول کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی اور کانسے کا تمغہ دلایا۔

ہندوستان نے ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس گرانڈ پریکس 2025 میں تمغوں کی تعداد میں کمال کیا

نئی دہلی، 13 مارچ (وس)۔ ہندوستان نے ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس گرانڈ پریکس 2025 میں اپنا تسلط برقرار رکھا اور بدھ کو دوسرے دن کے اختتام تک 95 تمغوں کے ساتھ میڈل ٹیبل میں ٹاپ پوزیشن پر قبضہ کر لیا۔ ہندوستان نے اب تک 33 طلائی، 29 چاندی اور 33 کانسی کے تمغے جیتے ہیں۔ اس کے بعد نیوٹرل پیرا ایتھلیٹکس ٹیم 26 تمغوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے (13 گولڈ، 9 سلور، 4 برانز) جبکہ ازبکستان 4 گولڈ، 4 سلور اور 4 برانز میڈلز کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ مقابلے کے آخری دن ہندوستان کے کئی نامور کھلاڑی میڈل کی امیدوں کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔ ان میں سپرنٹر پریتی پال کا نام بھی شامل ہے جو پہلے ہی چاندی کا تمغہ جیت چکی ہیں اور اب 200 میٹر ٹی 38 ایونٹ میں حصہ لیں گی۔ روی رنگولی شاٹ پٹ ایف 41 ایونٹ میں اپنی طاقت دکھائیں گے۔ وہ قومی چیمپئن شپ میں مسلسل ٹاپ پر رہے ہیں اور یہاں بھی تمغہ جیتنے کے مضبوط دعویدار ہیں۔ تجربہ کار پیرا ایتھلیٹ اور ارجن ایوارڈ یافتہ انکر دھاما 5000 میٹر T12 ریس میں حصہ لیں گے۔ اس نے کئی پیرالمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے اور وہ لمبی دوری کی دوڑ میں اپنی مضبوط گرفت کے لیے جانے جاتے ہیں۔ ایشین پیرا گیمز کے تمغہ جیتنے والے کاشیش لاکرا ڈسکس تھرو F53 ایونٹ میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ وہ وہیل چیئر تھرو ایونٹس میں ہندوستان کی ابھرتی ہوئی اسٹار ہیں۔ ایشین یوتھ پیرا گیمز میں میڈلسٹ پرب پرشانت دیسائی 200 میٹر T64 ایونٹ میں دوڑتے نظر آئیں گے۔ ان کی تیز رفتاری اور بہترین تکنیک انہیں ٹریک ایونٹس میں ایک خطرناک دعویدار بناتی ہے۔ بالاجی راجندرن بھی شاٹ پٹ ایف 11 ایونٹ میں شرکت کریں گے۔ اپنی زبردست طاقت اور بہترین تکنیک کی وجہ سے وہ مسلسل قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں تمغے جیت رہے ہیں۔ قومی سطح کے کانسی کا تمغہ جیتنے والے اور تیز رفتاری کے لیے مشہور ابھیشیک بی جادھو 200 میٹر T35 ایونٹ میں دوڑیں گے۔ توقع ہے کہ وہ ہندوستانی دستے کے لیے ایک اور مضبوط کارکردگی پیش کریں گے۔ ہندوستانی کھلاڑیوں کے مضبوط داؤ اور وینیسا لو جیسے تجربہ کار ایتھلیٹس کی موجودگی کے ساتھ، گرانڈ پری کا آخری دن کھیلوں کی عمدگی، جذبے اور نئے ریکارڈز کی ایک روشن مثال قائم کرنے کے لیے تیار ہے۔

حافظ محمد انس نے 12 روزہ تراویح میں قرآن پاک مکمل کیا

جدید بھارت نیوز سروس

نئی دہلی: رمضان المبارک کے موقع پر دہلی کے ہاؤس نمبر H 72 ابوالفضل انکلیو جامعہ نگر اوکھلا نیو دہلی 110025 میں محمد انس ولد عبد الرؤف نے 12 روزہ تراویح میں قرآن پاک مکمل کیا۔ نماز تراویح کے دوران ہر دن نماز تراویح کے لئے لوگوں کا ہجوم دیکھنے کو ملا۔ اس موقع پر ختم تراویح کے دن مجلس دعائیہ کا خصوصی اہتمام کیا گیا۔ جس میں ملک کی ترقی اور اتحاد وسالمیت کی دعا کی گئی۔

اے ایف سی بیچ سوکر ایشین کپ 2025 کیلئے ہندوستانی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، 13 مارچ (یو این آئی) ہندوستان نے اگلے ہفتے تھائی لینڈ میں شروع ہونے والے اے ایف سی بیچ سوکر ایشین کپ کے لیے 12 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا۔ ملائیشیا کے محمد فیصل بن سود کی کوچنگ والی ہندوستانی ٹیم کو اے ایف سی بیچ سوکر ایشین کپ کے گروپ اے میں رکھا گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم 20 مارچ کو میزبان تھائی لینڈ کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گی۔ اس کے بعد ہندوستان 22 مارچ کو کویت کے خلاف اور 24 مارچ کو پٹایا میں لبنان کے خلاف کھیلے گا۔ 12 رکنی دستہ کوچنگ اور معاون عملے کے ساتھ 16 مارچ کی شام کو راجکوٹ سے پٹایا کے لیے روانہ ہوگا۔ قومی ٹیم کا کیمپ دو مرحلوں میں گجرات کے شہر پوربندر میں منعقد ہوا جس میں 12 ریاستوں کے 75 کھلاڑیوں کو اکتوبر میں پہلے مرحلے کے لیے بلایا گیا اور پھر فروری کے بعد کیمپ کو 25 کھلاڑیوں تک محدود کر دیا گیا۔ بھارتی ٹیم کے کوچ فیصل نے کہا کہ ہمارے پاس کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے کا موقع ہے۔ بلاشبہ، دوسری ٹیمیں ایک طویل عرصے سے بیچ ساکر کھیل رہی ہیں اور تھائی لینڈ کی میزبانی کے ساتھ، یہ اور بھی مشکل ہوگا۔ انہوں نے کہا، "ہندوستانی کھلاڑیوں کے بارے میں اچھی بات یہ ہے کہ ان سب کے پاس کھیل کی رفتار تیز ہے، لہذا حکمت عملی بنانا آسان ہے اور تکنیکی پہلو بہتر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رفتار اور تکنیک ہمارے کھیل کی بنیاد ہوگی۔ انڈین بیچ سوکر ٹیم اس طرح ہے: پراتیک کانکونکر (جی کے)، راج چوہان (جی کے)، نہال پراب، سری جیت بابو، جے پال سنگھ، لتیش کنکولکر، روہت وائی، مختار عمر ول، مشیر ٹی کے پی، ستیش نائک، محمد اکرم، امیت گودارا۔ ہیڈ کوچ: محمد فیصل بن محمد سود، اسسٹنٹ کوچ: اکشے اور گول کیپنگ کوچ: سورج جیسوال۔

کھیلوں کی حالت خراب

فیڈریشن کو جرائم پیشہ عناصر کے حوالے کیا جا رہا ہے: وِنیش پھوگاٹ

چنڈی گڑھ: مرکزی وزارت کھیل نے تقریباً 26 ماہ بعد ہندوستانی کشتی فیڈریشن (ڈبلیو ایف آئی) سے پابندی ہٹا لی ہے، جس سے مختلف مقابلوں کے انعقاد کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ تاہم، اس فیصلے پر اولمپین پہلوان اور کانگریس کی رکن اسمبلی ونیش پھوگاٹ نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ ونیش پھوگاٹ نے کہا، "میں چاہتی ہوں کہ میڈیا اس مسئلے کو مزید موثر طریقے سے اجاگر کرے۔ یہ سراسر غلط ہو رہا ہے۔ ہمارے ملک اور ریاست میں کھیلوں کی صورتحال بدترین ہو چکی ہے اور فیڈریشن کو جرائم پیشہ عناصر کے حوالے کیا جا رہا ہے۔ یہ لوگ کھلے عام اپنی طاقت کا مظاہرہ کر رہے ہیں، جو کسی بھی کھیل کے لیے نقصان دہ ہے۔" انہوں نے کہا، "ہم اپنی جدوجہد سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، چاہے میں کسی بھی شعبے میں کام کروں۔ ہمارا مقصد ہمیشہ سچائی اور ایمانداری کے لیے لڑنا رہا ہے، اور ہم خدا کے آشیرواد سے اسی راہ پر چلتے رہیں گے۔ دوسرے جو چاہیں کریں، مگر ہم حق کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔" پیرس اولمپکس کے فاتحین کو اعزاز دیے جانے سے متعلق ہریانہ کے وزیر اعلی نائب سنگھ سینی کے اعلان پر ردعمل دیتے ہوئے ونیش پھوگاٹ نے کہا، "میں نے آج وزیر اعلی کو ان کے وعدے کی یاد دہانی کرائی۔ انہوں نے کوئی واضح جواب نہیں دیا، اس لیے میں مستقبل کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتی۔ جب میں نے اپنے گاؤں کے مسائل اٹھائے، تو انہوں نے تحریری درخواست مانگی اور کارروائی کی یقین دہانی کرائی، جو ایک مثبت قدم ہے۔ اگر کھیلوں کی ترقی کے لیے حقیقی کوششیں کی جائیں گی، تو میں بھی اپنا تعاون دینے کے لیے تیار ہوں۔ میں پارٹی سیاست سے بالاتر ہو کر کھلاڑیوں کی مدد کروں گی۔" ونیش پھوگاٹ نے مزید کہا کہ وہ بطور رکن اسمبلی کھلاڑیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے آئی ہیں۔ انہوں نے کہا، "یہ وہی ایوان ہے جہاں ہماری تقدیر کے فیصلے کیے جاتے ہیں۔ میرے ہوتے ہوئے کسی بھی کھلاڑی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دی جائے گی۔ میرے لیے کھلاڑیوں کی عزت اور وقار سب سے بڑھ کر ہے۔"

اٹلیٹیکو میڈرڈ کے فارورڈ اینجل کوریا پر پانچ میچوں کی پابندی عائد

میڈرڈ، 13 مارچ (وس)۔ اٹلیٹیکو میڈرڈ کے فارورڈ اینجل کوریا پر ہسپانوی فٹ بال فیڈریشن کی ڈسپلنری کمیٹی نے پانچ میچوں کی پابندی عائد کر دی ہے۔ یہ فیصلہ گزشتہ ہفتے کے آخر میں گیٹافے کے خلاف 1-2 سے شکست کے دوران اس کے ریڈ کارڈ کے بعد آیا ہے۔ ارجنٹینا کے کھلاڑی کو میچ کے 87 ویں منٹ میں گیٹافے کے ڈفینڈر ڈیجانے پر خطرناک ٹیکل کرنے پر وی اے آر ریویو کے بعد باہر بھیج دیا گیا تھا، جب ان کی ٹیم 0-1 سے آگے تھی۔ ریڈ کارڈ ملنے کے بعد، کوریا نے ریفری کواڈرا فرنانڈیز کے خلاف سنگین بدکلامی کی، جس کے نتیجے میں ان کی معطلی ایک میچ سے بڑھا کر پانچ میچوں تک کر دی گئی۔ اس معطلی کی وجہ سے کوریا اب لا لیگا میں اگلے ہفتے کے آخر میں ایف سی بارسلونا کے خلاف ہوم میچ کے ساتھ ساتھ ایسپینیول، سیویلا اور ویلاڈولڈ کے خلاف ہونے والے مقابلوں سے باہر رہیں گے۔ مزید برآں، کیونکہ اس کی معطلی چار میچوں سے زیادہ ہے، اس لیے وہ کوپا ڈیل رے سیمی فائنل کے دوسرے مرحلے میں بھی ایک میچ کی معطلی کا سامنا کریں گے۔ یہ میچ 2 اپریل کو بارسلونا کے خلاف اٹلیٹیکو کے ہوم گراونڈ پر کھیلا جائے گا۔ پہلے مرحلے کا میچ 4-4 کی برابری پر ختم ہوا تھا۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے فلبالرحمدان قشطہ شہید

غزہ، 13 مارچ (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے فلبالرحمدان قشطہ شہید ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنوبی غزہ کے علاقے رفح میں اسرائیلی فوج کی جانب سے فائرنگ کی گئی جس سے فلبالر حمدان قشطہ بری طرح زخمی ہوئے اور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق غزہ پٹی میں اسرائیلی فوج نے ڈرون حملہ بھی کیا جس کے نتیجے میں 7 فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔

مچل مارش ایل ایس جی کی جانب سے بطور بلے باز کھیلیں گے

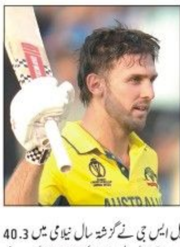

لکھنؤ، 13 مارچ (یو این آئی) آسٹریلیائی ٹی 20 ٹیم کے کپتان مچل مارش انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے بلے باز کے طور پر کھیلیں گے۔ ماہرین کے مشورے سے اس مسئلے سے صحت یاب ہونے کے بعد انہوں نے گزشتہ چند ہفتوں سے بیٹنگ کی پریکٹس شروع کر دی ہے اور انہیں آئی پی ایل میں صرف بلے باز کے طور پر کھیلنے کی اجازت دی گئی ہے۔ مارش کو ایل ایس جی نے گزشتہ سال نیلامی میں 3.40 کروڑ روپے میں خریدا تھا۔ مارش کے 18 مارچ کو ایل ایس جی اسکواڈ میں شامل ہونے کی امید ہے۔ مچل مارش گزشتہ سال ستمبر میں دورہ انگلینڈ کے بعد سے ڈسک کے مسئلے میں مبتلا رہے ہیں۔ وہ سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز اور چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے تھے۔ انہوں نے فروری کے شروع میں ماہر کے مشورے پر اس مسئلے سے صحت یاب ہونے کے لیے آرام کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے بیٹنگ پریکٹس شروع کی۔

بی سی سی آئی نے سید عابد علی کے انتقال پر تعزیت کیا

نئی دہلی، 13 مارچ (وس)۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے سابق بھارتی آل راؤنڈر سید عابد علی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ سید عابد علی کا انتقال 12 مارچ 2025 کو ہوا۔ عابد علی، جنہوں نے 1960 اور 70 کی دہائیوں میں ہندوستانی کرکٹ میں اہم کردار ادا کیا، وہ ہندوستان کے لیے 29 ٹیسٹ اور 5 ون ڈے میچ کھیلے۔ خاص طور پر، 1971 میں انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کے خلاف ہندوستان کی تاریخی ٹیسٹ سیریز جیتنے میں ان کا تعاون بہت اہم تھا۔ ان کی عمدہ فیلڈنگ، باؤلنگ اور بیٹنگ نے کئی مواقع پر ٹیم کو مضبوط کیا۔